DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 18.03.2025

نمبرشمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	انسٹی ٹیوٹ آف نیفرولوجی کو جدید ترین، مشینری فراہم کرینگے، گورنر	جنگ ودیگراخبارات
02	نوجوانوں کو ریاست کے قریب لانیکا فیصلہ کرلیا، سرفراز بگٹی	جنگ ودیگراخبارات
03	سانحہ جعفرایکسپریس استعفے سے معاملہ ہوتا ہے تو میں تیار ہوں، خواجہ آصف	انتخاب ودیگراخبارات
04	آج سے بلوچستان ٹرین آپریشن دوبارہ شروع ہوگا، وزیر ریلوے	مشرق ودیگراخبارات
05	سی پیک میں بلوچستان کو دھوکہ ملا اپوزیشن تفصیلات ایوان میں رکھیں گے، صوبائی وزراء	جنگ ودیگراخبارات
06	تعلیم کو حاصل کرنا ہر بچے کا بنیادی حق ہے، شعیب نوشیروانی	مشرق ودیگراخبارات
07	سپریم کورٹ کتے جی قبر کو بلوچستان کا حصہ قرار دے چکی، عاصم کرد گیلو	جنگ ودیگراخبارات
08	کوئٹہ شہر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا اولین ترجیح ہے، سلیم کھوسہ	جنگ ودیگراخبارات
09	ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز تکمیل کو یقینی بنایا جائے، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
10	صوبائی اسمبلی کا سی پیک میں بلوچستان کو نظرانداز کرنے اور امن وامان کی صورتحال پر اظہار تشویش، تفصیلات طلب	جنگ ودیگراخبارات
11	بی ایل اے کے ساتھ بھارتی میڈیا کے روابط بے نقاب	جنگ ودیگراخبارات
12	دہشگردی کیخلاف جنگ بلوچستان لیویز میں کاونٹر ٹیررازم ونگ کے قیام کا اعلان	جنگ ودیگراخبارات
13	حکومت کا عیدالفطر کی تعطیلات کا اعلان، نوٹیفکیشن جاری	جنگ ودیگراخبارات
14	13 ڈاکٹرز کی ڈبل تنخواہوں کا انکشاف، سی ایم ایچ کا بی ایم سی کو مراسلہ	جنگ ودیگراخبارات
15	صوبے کی مخدوش صورتحال، ڈی بلوچ کمپنی نے منصوبوں پر کام بند کردیا	جنگ ودیگراخبارات
16	بولان میں ریلوے سرنگوں کی حفاظت کرنے والے لیویز اہلکار تین ماہ سے تنخواہوں سے محروم	جنگ ودیگراخبارات
17	بولان میں جعفرایکسپریس پر حملے کے باعث متاثرہ ٹریک کی مرمت کا کام مکمل	جنگ ودیگراخبارات
18	کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیلبری کی زیرصدارت اجلاس	جنگ ودیگراخبارات
19	ملک پر رحم کیا جائے، گولیاں چلانے سے فتوحات نہیں ملتیں، محمود اچکزئی	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان:

موسیٰ خیل مسروقہ گاڑی برآمد، ڈاکو گرفتار، ٹائروں سے لوڈ چھننا گیا زرنج برآمد چار ملزمان گرفتار کر لئے گئے، بھاگ میں موبائل کی دکان میں ڈکیتی، خضدار میں پولیس آفسر کے گھر پر دستی بم حملہ، کھجوری لیویز بارکھان سے چوری شدہ گاڑی برآمد کرلی،

عوامی مسائل:

انعامی اسکیموں اور مختلف سروے کی آڑ میں آن لائن جعلساز اور ہیکرز سرگرم، صوبائی دارالحکومت وسطی علاقوں میں تجاوزات کے باعث ٹریفک متاثر، گوادر کے شہریوں کے حصول میں مشکلات، مچھ میں باولے کتوں کی بھرمار 11 بچے اور خاتون زخمی۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 18.03.2025

اداریہ:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**تمام سرکاری سکولوں میں مفت درسی کتب کی ترسیل کا ہدف مقررہ وقت سے پہلے مکمل !!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ بلوچستان میں سرد علاقوں کے تعلیمی اداروں میں تعطیلات ختم ہوگئیں اور اس طرح یکم مارچ سے تعلیمی سرگرمیوں کا آغاز ہوگیا ہے۔ چونکہ حکومت نے سرکاری سکولوں میں مفت درسی کتب فراہم کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس کا ٹاسک بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کو دیا گیا۔ جو اس نے مقررہ وقت سے پہلے مکمل کرلیا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت کی روشنی میں صوبے بھر کے سرکاری سکولوں میں مفت درسی کتب کی ترسیل 100 فیصد وقت سے پہلے اہداف کو مکمل کرلیا گیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار چیئرمین بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ گلاب خان خلجی نے بلوچستان ٹیکسٹ بورڈ کے دفتر میں کتب کی ترسیل کے جائزہ اجلاس کے موقع پر کیا۔ بلوچستان ٹیکسٹ بک بورڈ کے دستیاب اعداد و شمار کے مطابق 9,309,000 درسی کتب صوبے بھر کے مختلف اضلاع میں تقسیم کردی گئی ہیں۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور صوبائی وزیر تعلیم راحیلہ حمید درانی کی ولولہ انگیز قیادت میں صوبے میں تعلیمی معیار کو بہتر بنانے کے لیے ٹھوس اقدامات کئے جا رہے ہیں۔ وزیراعلیٰ نے واضح ہدایات جاری کی ہیں کہ کوئی بھی طالب علم کتابوں کی عدم دستیابی کی وجہ سے تعلیمی نقصان کا شکار نہ ہو۔

اداریے:

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے "**بلوچستان میں پرویز مشرف نے نہیں نواب اکبر بگٹی نے جنگ شروع کی تھی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**غیر ملکیوں کا انخلا اور دہشت گردی** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "**Balochistan's fragile peace**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "**Electricity Gas & Inflation Woes**" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ سینچری ایکسپریس کوئٹہ نے "**بلوچسان میں کیاهو رها هے ؟** " کے عنوان سے جاوید چوہدری کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے "**دهشت گردی کیخلاف جنگ میں چین کااهم کردار**" کے عنوان سے محمد عامر کا مضمون تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**بے بس مائیں، گمشدہ صدائیں** " کے عنوان سے حسن عمر صحافی کا مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 MAR 2025 Page No. 1

انسٹی ٹیوٹ آف نیفرولوجی کو جدید ترین مشینری فراہم کرینگے، گورنر

گرانٹ میں اضافہ اور بجٹ کی دوسری قسط کے فوری اجراء کو یقینی بنایا جائیگا، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف نیفرولوجی یورولوجی کوئٹہ (BINUQ) کی شاندار کارکردگی کا سہرا ہمارے خدمت خلق کے جذبے سے سرشار مسیحا صفت ڈاکٹروں کے سر ہے۔ بہت جلد مذکورہ ہسپتال میں ڈائیلاسز اور دیگر بیماریوں کیلئے درکار جدید ترین مشینری فراہم کرینگے جس سے ڈاکٹرز اینڈ پیرامیڈکل اسٹاف کے استعداد کار اور ہسپتال کی مجموعی کارکردگی میں مزید اضافہ ہوگا۔ علاوہ ازیں گرانٹ میں اضافہ اور بجٹ کی دوسری قسط کے اجراء کو فوری طور پر یقینی بنایا جائیگا تاکہ معیاری صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرنے کے مثبت نتائج برآمد ہوسکیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف نیفرولوجی یورولوجی کوئٹہ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر پروفیسر ڈاکٹر لیاقت آغا کی قیادت میں بینوک کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جس میں ڈاکٹر عبداللہ دوتانی، ڈاکٹر عبدالرحمن اور ڈاکٹر اعظم بابر شامل تھے، اس موقع پر گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمیں یہ جان کر خوشی ہوئی کہ کڈنی ہسپتال کوئٹہ میں روزانہ کی بنیاد پر گردے کے مریضوں کے علاوہ دیگر سینکڑوں مریض بھی جنرل او پی ڈی میں آتے ہیں۔ بلوچستان میں گردوں کی بیمار کے بڑھتی ہوئی تعداد سے نمٹنے میں بینوک اقدامات لائق تحسین ہیں، گو۔ مندوخیل نے یقین دہانی کرائی کہ بہت کڈنی ہسپتال کوئٹہ کا دورہ بھی کروں گا، ویسے بھی ہیلتھ سیکٹر کے مختلف شعبوں میں سینئر پروفیسر ڈاکٹرز ہمارا قومی اثاثہ ہیں، ضرورت اس امر کی ہے کہ ان کو تمام ضروری سہولیات اور جدید میڈیکل مشینری فراہم کی جائے۔

Zamana Quetta

کڈنی ہسپتال کو جدید ترین مشینری فراہم کریں گے، گورنر بلوچستان

بہت جلد کڈنی ہسپتال کا دورہ کروں گا، جعفر مندوخیل

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف نیفرولوجی یورولوجی کوئٹہ (BINUQ) کی شاندار کارکردگی کا سہرا ہمارے خدمت خلق کے جذبے سے سرشار مسیحا صفت ڈاکٹروں کے سر ہے۔ بہت جلد مذکورہ ہسپتال میں ڈائیلاسز اور دیگر بیماریوں کیلئے درکار جدید ترین مشینری فراہم کرینگے جس سے ڈاکٹرز اینڈ پیرامیڈکل اسٹاف کے استعداد کار اور ہسپتال کی مجموعی کارکردگی میں مزید اضافہ ہوگا۔ علاوہ ازیں گرانٹ میں اضافہ اور بجٹ کی دوسری قسط کے اجرا کو فوری طور پر یقینی بنایا جائیگا تاکہ معیاری صحت کی دیکھ بھال کی خدمات فراہم کرنے کے مثبت نتائج برآمد ہوسکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاس کوئٹہ میں بلوچستان انسٹی ٹیوٹ آف نیفرولوجی یورولوجی کوئٹہ کے چیف ایگزیکٹو آفیسر پروفیسر ڈاکٹر لیاقت آغا کی قیادت میں بینوک کے ایک وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کیا جس میں ڈاکٹر عبداللہ دوتانی، ڈاکٹر عبدالرحمن اور ڈاکٹر اعظم بابر شامل تھے۔ اس موقع پر گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ ہمیں یہ جان کر خوشی ہوئی کہ کڈنی ہسپتال کوئٹہ میں روزانہ کی بنیاد پر گردے کے مریضوں کے علاوہ دیگر سینکڑوں مریض بھی جنرل او پی ڈی میں آتے ہیں۔ بلوچستان میں گردوں کی بیماریوں کے بڑھتی ہوئی تعداد سے نمٹنے میں بینوک کے اقدامات لائق تحسین ہیں۔ گورنر مندوخیل نے یقین دہانی کرائی کہ بہت کڈنی ہسپتال کوئٹہ کا دورہ بھی کروں گا۔ ویسے بھی ہیلتھ سیکٹر کے مختلف شعبوں میں سینئر پروفیسر ڈاکٹرز ہمارا قومی اثاثہ ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ان کو تمام ضروری سہولیات اور جدید میڈیکل مشینری فراہم کی جائے تاکہ عوام ان کے علم اور تجربہ سے مستفید ہوسکیں۔ یہ بات قابل فخر ہے کہ ہمارے مسیحا صفت ڈاکٹرز نہ صرف انسانی جانیں بچا رہے ہیں بلکہ اپنے بلند کردار سے لوگوں میں امید اور اعتماد کو بھی متاثر کر رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 53 | منگل 17 رمضان المبارک 1446ھ 18 مارچ 2025ء صفحات 08 | شمارہ 261

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 30 روپے

حکومت نے فیصلہ کرلیا نوجوانوں کو ریاست کے قریب لائینگے، بگٹی

سرفراز

بلوچستان حکومت نے باعزت روزگار کے دروازے کھول دیئے، نوجوانوں کا آج پہلا گروپ بیرون ملک روانہ ہو رہا ہے

بیرون ملک جانیوالے نوجوان ملک کے سفیر، گڈ گورننس کے ذریعے ریاست پر اعتماد بحال کیا جائے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت منتخب نوجوانوں کو ویزا اور دیگر سفری دستاویزات حوالگی کی تقریب، اہم شخصیات شریک

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے وہ بیروزگار نوجوان جو مایوسی اور بے یقینی کا شکار تھے صوبائی حکومت نے ان کے لیے باعزت روزگار کے دروازے کھول دیئے ہیں حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نوجوانوں کو......... بقیہ 3 صفحہ نمبر 7 پر

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے عوامی نیشنل پارٹی کا پارلیمانی وفد زمرک اچکزئی کی قیادت میں ملاقات کر رہا ہے

ریاست کے قریب لائیں گے اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کئے جائیں گے وہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت منتخب نوجوانوں کو ویزا اور دیگر سفری دستاویزات حوالگی کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج بلوچستان سے نوجوانوں کا پہلا گروپ بیرون ملک روزگار کے لیے روانہ ہو رہا ہے جو نہ صرف اپنے مستقبل کو سنواریں گے بلکہ پاکستان اور بلوچستان کے سفیر کے طور پر کام کریں گے اور اپنے گھرانوں کی کفالت اور معاشی استحکام کے ساتھ ساتھ زر مبادلہ بھجوانے کا ذریعہ بنیں گے انہوں نے نوجوانوں کو ہدایت کی کہ وہ بیرون ملک جا کر محنت دیانت اور لگن سے کام کریں اور کوئی ایسا عمل نہ کریں جس سے پاکستان کی بدنامی ہو انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے ہمارا صوبہ دیگر علاقوں سے مختلف معروضی حالات رکھتا ہے یہاں اگر کوئی نوجوان بیروزگار ہوتا ہے تو وہ ریاست مخالف عناصر کے ہتھے چڑھ سکتا ہے اس لیے ضروری ہے کہ میرٹ اور گڈ گورننس کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال کیا جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر محکمہ لیبر اینڈ مین پاور اور بی ٹیوٹا کے حکام کو ہدایت کی کہ رواں سال جون تک تمام باقی ماندہ ٹرینڈ نوجوانوں کو بھی اس پروگرام کے تحت بیرون ملک بھجوانے کے عمل کو مکمل کیا جائے میر سرفراز بگٹی نے اس پروگرام کی کامیابی پر چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے اظہار مسرت کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ یہ منصوبہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ایک روشن مستقبل فراہم کرنے میں سنگ میل ثابت ہوگا وزیراعلیٰ نے بیرون ملک جانے والے نوجوانوں کو نصیحت کی کہ وہ اپنی محنت اور لگن سے اپنی جگہ بنائیں اور بلوچستان و پاکستان کا نام روشن کریں اور جس مقصد کے لئے انہیں بھجوایا جا رہا ہے پوری تندہی سے روزگار پر توجہ دیں حکومت نے عوام کے ٹیکسز کے وسائل سے ان کو تربیت دی ہے اور بیرون ملک روزگار کا موقع فراہم کیا ہے اس لئے اگر کوئی بھی نوجوان محنت و لگن کے بجائے مقررہ مدت سے پہلے واپس آئے گا تو اس سے وہ اخراجات وصول کئے جائیں گے جو اس پر خرچ ہوئے۔

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 23 شمارہ 96 | منگل، 17 رمضان المبارک، 18 مارچ 2025ء، صفحات 8 قیمت 40 روپے

نوجوانوں کو ریاست کے قریب لا کر ترقی کے مواقع فراہم کرینگے، وزیراعلیٰ

بلوچستان سے نوجوانوں کا پہلا گروپ بیرون ملک جارہا ہے جو اپنے گھرانوں کی کفالت کریں گے، میر سرفراز بگٹی

میرٹ اور گڈ گورننس کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال کیا جائے، چیف منسٹر یوتھ پروگرام کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے وہ بیروزگار نوجوان جو مایوسی اور بے یقینی کا شکار تھے صوبائی حکومت نے ان کے لیے باعزت روزگار کے دروازے کھول دیئے ہیں حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نوجوانوں کو ریاست کے قریب لائیں گے اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جائیں گے وہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت منتخب نوجوانوں کو ویزا اور (باقی صفحہ 5 نمبر 11)

دیگر سفری دستاویزات حوالگی کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج بلوچستان سے نوجوانوں کا پہلا گروپ بیرون ملک روزگار کے لیے روانہ ہو رہا ہے جو نہ صرف اپنے مستقبل کو سنواریں گے بلکہ پاکستان اور بلوچستان کے سفیر کے طور پر کام کریں گے اور اپنے گھرانوں کی کفالت اور معاشی استحکام کے ساتھ ساتھ زرمبادلہ بھجوانے کا ذریعہ بنیں گے انہوں نے نوجوانوں کو ہدایت کی کہ وہ بیرون ملک جا کر محنت دیانت اور لگن سے کام کریں اور کوئی ایسا عمل نہ کریں جس سے پاکستان کی بدنامی ہو انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے ہمارا صوبہ دیگر علاقوں سے مختلف معروضی حالات رکھتا ہے یہاں اگر کوئی نوجوان بیروزگار ہوتا ہے تو وہ ریاست مخالف عناصر کے ہتھے چڑھ سکتا ہے اس لیے ضروری ہے کہ میرٹ اور گڈ گورننس کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال کیا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر محکمہ لیبر اینڈ مین پاور اور بی ٹیوٹا کے حکام کو ہدایت کی کہ رواں سال جون تک تمام باقی ماندہ ٹرینڈ نوجوانوں کو بھی اس پروگرام کے تحت بیرون ملک بھجوانے کے عمل کو مکمل کیا جائے میر سرفراز بگٹی نے اس پروگرام کی کامیابی پر چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے اظہار مسرت کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ یہ منصوبہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ایک روشن مستقبل فراہم کرنے میں سنگ میل ثابت ہوگا وزیراعلیٰ نے بیرون ملک جانے والے نوجوانوں کو نصیحت کی کہ وہ اپنی محنت اور لگن سے اپنی جگہ بنائیں اور بلوچستان و پاکستان کا نام روشن کریں اور جس مقصد کے لئے انہیں بھجوایا جا رہا ہے پوری تندہی سے روزگار پر توجہ دیں حکومت نے عوام کے ٹیکسز کے وسائل سے ان کو تربیت دی ہے اور بیرون ملک روزگار کا موقع فراہم کیا ہے اس لئے اگر کوئی بھی نوجوان محنت و لگن کے بجائے مقررہ مدت سے پہلے واپس آئے گا تو اس سے وہ اخراجات وصول کئے جائیں گے جو اس پر خرچ ہوئے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عمل درآمد کے لئے مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری لیبر اور ڈائریکٹر جنرل بی ٹیوٹا طارق جاوید مینگل اور دیگر حکام کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان نے پانچ سالوں کے دوران تیس ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے کا جو ہدف مقرر کیا ہے اس کو مکمل کرنے کے لیے محنت سے کام کرنا ہوگا انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت آئندہ بھی ایسے اقدامات جاری رکھے گی۔

سرفراز بگٹی یوتھ پروگرام کے منتخب نوجوانوں کو ویزا، دستاویزات حوالگی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)
روزنامہ انتخاب کوئٹہ
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-4
قیمت 30 روپے ★ صفحات
www.dailyintekhab.PK
Intekhabnews@gmail.com,
Quetta Ph:081-2822909
جلد نمبر 32 | بروز منگل 18 / مارچ 2025ء بمطابق 17 / رمضان المبارک 1446ھ | شمارہ نمبر 77

بلوچستان سے روزگار کیلئے پہلا نوجوانوں کا وفد آج بیرون ملک روانہ ہوگا

وزیراعلیٰ نے ویزے اور دستاویزات حوالے کردیں

بیرون ملک جانے والے نوجوان نہ صرف اپنا مستقبل سنواریں گے بلکہ پاکستان اور بلوچستان کے سفیر کے طور پر کام کریں گے اور ملک کو زرمبادلہ بھجوانے کا ذریعہ بھی بنیں گے

نوجوان بیرون ملک جا کر محنت دیانت اور لگن سے کام کریں اور کوئی ایسا عمل نہ کریں جس سے پاکستان کی بدنامی ہو، وزیراعلیٰ کا تقریب سے خطاب

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے وہ بیروزگار نوجوان جو مایوسی اور بے یقینی کا شکار تھے صوبائی حکومت نے ان کے لیے باعزت روزگار کے دروازے کھول دیئے ہیں حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نوجوانوں کو ریاست کے قریب لائیں گے اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کئے جائیں گے وہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت منتخب نوجوانوں کو ویزا اور دیگر سفری دستاویزات حوالگی کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج بلوچستان سے نوجوانوں کا پہلا گروپ بیرون ملک روزگار کے لیے روانہ ہو رہا ہے جو نہ صرف اپنے مستقبل کو سنواریں گے بلکہ پاکستان اور بلوچستان کے سفیر کے طور پر کام کریں گے اور اپنے گھرانوں کی کفالت اور معاشی استحکام کے ساتھ ساتھ زرمبادلہ بھجوانے کا ذریعہ

بقیہ نمبر 46 صفحہ 7 پر

بنیں گے انہوں نے نوجوانوں کو ہدایت کی کہ وہ بیرون ملک جا کر محنت دیانت اور لگن سے کام کریں اور کوئی ایسا عمل نہ کریں جس سے پاکستان کی بدنامی ہو انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے ہمارا صوبہ دیگر علاقوں سے مختلف معروضی حالات رکھتا ہے یہاں اگر کوئی نوجوان بیروزگار ہوتا ہے تو وہ ریاست مخالف عناصر کے ہتھے چڑھ سکتا ہے اس لیے ضروری ہے کہ میرٹ اور گڈ گورننس کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال کیا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر محکمہ لیبر اینڈ مین پاور اور بی ٹیوٹا کے حکام کو ہدایت کی کہ رواں سال جون تک تمام باقی ماندہ ٹرینڈ نوجوانوں کو بھی اس پروگرام کے تحت بیرون ملک بھجوانے کے عمل کو مکمل کیا جائے میر سرفراز بگٹی نے اس پروگرام کی کامیابی پر چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے اظہار مسرت کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ یہ منصوبہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ایک روشن مستقبل فراہم کرنے میں سنگ میل ثابت ہوگا وزیراعلیٰ نے بیرون ملک جانے والے نوجوانوں کو نصیحت کی کہ وہ اپنی محنت اور لگن سے اپنی جگہ بنائیں اور بلوچستان و پاکستان کا نام روشن کریں اور جس مقصد کے لئے انہیں بھجوایا جا رہا ہے پوری تندہی سے روزگار پر توجہ دیں حکومت نے عوام کے ٹیکسز کے وسائل سے ان کو تربیت دی ہے اور بیرون ملک روزگار کا موقع فراہم کیا ہے اس لئے اگر کوئی بھی نوجوان محنت و لگن کے بجائے مقررہ مدت سے پہلے واپس آئے گا تو اس سے وہ اخراجات وصول کئے جائیں گے جو اس پر خرچ ہوئے۔

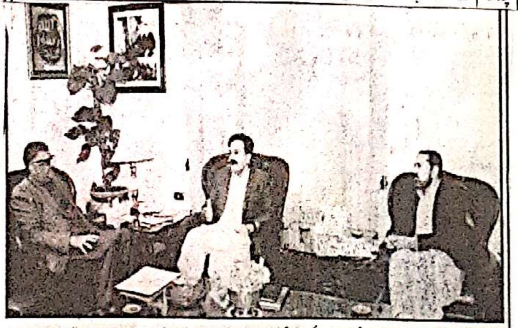

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے وائس چانسلر بیوٹمز یونیورسٹی پروفیسر ڈاکٹر خالد حفیظ ملاقات کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily:

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA
روزنامہ باخبر کوئٹہ
بانی اکرام اللہ خان
منگل 18 مارچ 2025ء بمطابق 17 رمضان 1446ھ قیمت 20 روپے

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے منتخب نوجوانوں کو ویزا اور دستاویزات حوالے کر رہے ہیں

نوجوانوں کا پہلا گروپ بیرون ملک روزگار کیلئے روانہ ہو رہا ہے جو نہ صرف اپنا مستقبل سنواریں گے بلکہ پاکستان اور بلوچستان کے سفیر کے طور پر کام بھی کرینگے میر سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ بلوچستان — نوجوانوں کو ریاست کے قریب لائیں گے — چیف منسٹر یوتھ سکلز ڈویلپمنٹ پروگرام میں مزید پیش رفت

بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے حکام کو ہدایت کی ہے کہ رواں سال جون تک تمام باقی ماندہ ٹرینڈ نوجوانوں کو بھی اس پروگرام کے تحت بیرون ملک بھجوانے کے عمل کو مکمل کیا جائے

مقررہ مدت سے پہلے آنیوالے نوجوان سے حکومتی اخراجات وصول کریں گے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا چیف منسٹر یوتھ سکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت نوجوانوں کو ویزا اور سفری دستاویزات حوالگی کی تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے وہ بیروزگار نوجوان جو مایوسی اور بے یقینی کا شکار تھے صوبائی حکومت نے ان کے لیے باعزت روزگار کے دروازے کھول دیئے ہیں حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نوجوانوں کو ریاست کے قریب لائیں گے اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کئے جائیں گے وہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت منتخب نوجوانوں کو ویزا اور دیگر سفری دستاویزات حوالگی کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج بلوچستان سے نوجوانوں کا پہلا گروپ بیرون ملک روزگار کے لیے روانہ ہو رہا ہے جو نہ صرف اپنے مستقبل کو سنواریں گے بلکہ پاکستان اور بلوچستان کے سفیر کے طور پر کام کریں گے اور اپنے گھرانوں کی کفالت اور معاشی استحکام کے ساتھ ساتھ زرمبادلہ بھجوانے کا ذریعہ بنیں گے انہوں نے نوجوانوں کو ہدایت کی کہ وہ بیرون ملک جا کر محنت دیانت اور لگن سے کام کریں اور کوئی ایسا عمل نہ کریں جس سے پاکستان کی بدنامی ہو انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے ہمارا صوبہ دیگر علاقوں سے مختلف معروضی حالات رکھتا ہے یہاں اگر کوئی نوجوان بیروزگار ہوتا ہے تو وہ ریاست مخالف عناصر کے ہتھے چڑھ سکتا ہے اس لیے ضروری ہے کہ میرٹ اور گڈ گورننس کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال کیا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر محکمہ لیبر اینڈ مین پاور اور بی ٹیوٹا کے حکام کو ہدایت کی کہ رواں سال جون تک تمام باقی ماندہ ٹرینڈ نوجوانوں کو بھی اس پروگرام کے تحت بیرون ملک بھجوانے کے عمل کو مکمل کیا جائے میر سرفراز بگٹی نے اس پروگرام کی کامیابی پر چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے اظہار مسرت کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ یہ منصوبہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ایک روشن مستقبل فراہم کرنے میں سنگ میل ثابت ہوگا وزیراعلیٰ نے بیرون ملک جانے والے نوجوانوں کو نصیحت کی کہ وہ اپنی محنت اور لگن سے اپنی جگہ بنائیں اور بلوچستان و پاکستان کا نام روشن کریں اور جس مقصد کے لئے انہیں بھجوایا جا رہا ہے پوری تندہی سے روزگار پر توجہ دیں حکومت نے عوام کے ٹیکسز کے وسائل سے ان کو تربیت دی ہے اور بیرون ملک روزگار کا موقع فراہم کیا ہے اس لئے اگر کوئی بھی نوجوان محنت و لگن کے بجائے مقررہ مدت سے پہلے واپس آئے گا تو اس سے وہ اخراجات وصول کئے جائیں گے جو اس پر خرچ ہوئے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عمل درآمد کے لئے مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری لیبر اور ڈائریکٹر جنرل بی ٹیوٹا طارق جاوید مینگل اور دیگر حکام کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان نے پانچ سالوں کے دوران تیس ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے کا جو ہدف مقرر کیا ہے اس کو مکمل کرنے کے لیے محنت سے کام کرنا ہوگا انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت آئندہ بھی ایسے اقدامات جاری رکھے گی تاکہ صوبے کے نوجوانوں کو ترقی و معاشی استحکام کے بہترین مواقع میسر آسکیں قبل ازیں صوبائی مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، تعلیم فاؤنڈیشن کے سربراہ ظفر قادر، ڈی جی بی ٹیوٹا طارق جاوید مینگل نے بھی خطاب کیا اور پروگرام کی افادیت اور پیش رفت پر روشنی ڈالی تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت منتخب ہونے والے نوجوانوں کو ویزا اور ضروری دستاویزات حوالے کیں تقریب میں صوبائی وزراء، مشیران، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین اسمبلی سمیت اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

No. 7

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی صدیق بلوچ

جلد نمبر-24 | منگل 18 مارچ 2025ء بمطابق 17 رمضان المبارک 1446ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-77

نوجوانوں کو ریاست کے قریب لا کر انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کریں گے، سرفراز بگٹی

آج بلوچستان سے نوجوانوں کا پہلا گروپ بیرون ملک روزگار کے لیے روانہ ہو رہا ہے جو نہ صرف اپنے مستقبل کو سنواریں گے

نوجوان بیرون ملک جا کر محنت دیانت اور لگن سے کام کریں اور کوئی ایسا عمل نہ کریں جس سے پاکستان کی بدنامی ہو، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے وہ بیروزگار نوجوان جو مایوسی اور بے یقینی کا شکار تھے صوبائی حکومت نے ان کے لیے باعزت روزگار کے دروازے کھول دیئے ہیں حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نوجوانوں کو ریاست کے قریب (بقیہ نمبر10 صفحہ نمبر2پر)

لائیں گے اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کئے جائیں گے وہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت منتخب نوجوانوں کو ویزا اور دیگر سفری دستاویزات حوالگی کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج بلوچستان سے نوجوانوں کا پہلا گروپ بیرون ملک روزگار کے لیے روانہ ہو رہا ہے جو نہ صرف اپنے مستقبل کو سنواریں گے بلکہ پاکستان اور بلوچستان کے سفیر کے طور پر کام کریں گے اور اپنے گھرانوں کی کفالت اور معاشی استحکام کے ساتھ ساتھ زر مبادلہ بھجوانے کا ذریعہ بنیں گے انہوں نے نوجوانوں کو ہدایت کی کہ وہ بیرون ملک جا کر محنت دیانت اور لگن سے کام کریں اور کوئی ایسا عمل نہ کریں جس سے پاکستان کی بدنامی ہو انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے ہمارا صوبہ دیگر علاقوں سے مختلف معروضی حالات رکھتا ہے یہاں اگر کوئی نوجوان بیروزگار ہوتا ہے تو وہ ریاست مخالف عناصر کے ہتھے چڑھ سکتا ہے اس لیے ضروری ہے کہ میرٹ اور گڈ گورننس کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال کیا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر محکمہ لیبر اینڈ مین پاور اور بی ٹیوٹا کے حکام کو ہدایت کی کہ رواں سال جون تک تمام باقی ماندہ ٹرینڈ نوجوانوں کو بھی اس پروگرام کے تحت بیرون ملک بھجوانے کے عمل کو مکمل کیا جائے میر سرفراز بگٹی نے اس پروگرام کی کامیابی پر چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے اظہار مسرت کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ یہ منصوبہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ایک روشن مستقبل فراہم کرنے میں سنگ میل ثابت ہوگا وزیراعلیٰ نے

بیرون ملک جانے والے نوجوانوں کو نصیحت کی کہ وہ اپنی محنت اور لگن سے اپنی جگہ بنائیں اور بلوچستان و پاکستان کا نام روشن کریں اور جس مقصد کے لئے انہیں بھجوایا جا رہا ہے پوری تندہی سے روزگار پر توجہ دیں حکومت نے عوام کے ٹیکسز کے وسائل سے ان کو تربیت دی ہے اور بیرون ملک روزگار کا موقع فراہم کیا ہے اس لئے اگر کوئی بھی نوجوان محنت و لگن کے بجائے مقررہ مدت سے پہلے واپس آئے گا تو اس سے وہ اخراجات وصول کئے جائیں گے جو اس پر خرچ ہوئے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عملدرآمد کے لئے مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری لیبر اور ڈائریکٹر جنرل بی ٹیوٹا طارق جاوید مینگل اور دیگر حکام کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان نے پانچ سالوں کے دوران تیس ہزار نوجوانوں کو ہنر مند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے کا جو ہدف مقرر کیا ہے اس کو مکمل کرنے کے لیے محنت سے کام کرنا ہوگا انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت آئندہ بھی ایسے اقدامات جاری رکھے گی تاکہ صوبے کے نوجوانوں کو ترقی و معاشی استحکام کے بہترین مواقع میسر آسکیں قبل ازیں صوبائی مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، تعلیم فاونڈیشن کے سربراہ ظفر قادر، ڈی جی بی ٹیوٹا طارق جاوید مینگل نے بھی خطاب کیا اور پروگرام کی افادیت اور پیش رفت پر روشنی ڈالی تقریب کے اختتام پر وزیراعلیٰ بلوچستان نے چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت منتخب ہونے والے نوجوانوں کو ویزا اور ضروری دستاویزات حوالے کیں تقریب میں صوبائی وزرا، مشیران، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین اسمبلی سمیت اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی

کوئٹہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبائی وزراء چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے منتخب نوجوانوں کو ویزا حوالگی کی تقریب میں قومی ترانے کے احترام میں کھڑے ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان سرفراز بگٹی چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے منتخب نوجوانوں کو ویزا اور دستاویزات حوالگی کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر: محمد انور ناصر

Bullet No. 1 | Page No. 7

جلد 28 | Ph :2839851 | FaX:2839867 | قیمت 10 روپے | MEMBER OF APNS | شمارہ 32

منگل 18 مارچ 2025ء | 17 رمضان المبارک | 1446ھ | رجسٹرڈ بی سی بی-10

نوجوانوں کو ریاست کے قریب لائیں گے، سرفراز بگٹی

حکومت نے مایوسی اور بے یقینی کا شکار نوجوانوں کیلئے باعزت روزگار کے دروازے کھول دیئے، وزیراعلیٰ

اگر کوئی بھی نوجوان محنت ولگن کے بجائے مقررہ مدت سے پہلے واپس آئے گا تو اس سے تمام اخراجات وصول کئے جائیں گے

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے وہ بیروزگار نوجوان جو مایوسی اور بے یقینی کا شکار تھے صوبائی حکومت نے ان کے لیے باعزت روزگار کے دروازے کھول دیئے ہیں حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نوجوانوں کو ریاست کے قریب لائیں گے اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کئے جائیں گے وہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت منتخب نوجوانوں کو ویزا اور دیگر سفری دستاویزات حوالگی کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج بلوچستان سے نوجوانوں کا پہلا گروپ بیرون ملک روزگار کے لیے روانہ ہو رہا ہے جو نہ صرف اپنے مستقبل کو سنواریں گے بلکہ پاکستان اور بلوچستان کے سفیر کے طور پر کام کریں گے اور اپنے گھرانوں کی کفالت اور معاشی استحکام کے ساتھ ساتھ زرمبادلہ بھجوانے کا ذریعہ بنیں گے انہوں نے نوجوانوں کو ہدایت کی کہ وہ بیرون ملک جا کر محنت دیانت اور لگن سے کام کریں اور کوئی ایسا عمل نہ کریں جس سے پاکستان کی بدنامی ہو انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے ہمارا صوبہ دیگر علاقوں سے مختلف معروضی حالات رکھتا ہے یہاں اگر کوئی نوجوان بیروزگار ہوتا ہے تو وہ ریاست مخالف عناصر کے ہتھے چڑھ سکتا ہے اس لیے ضروری ہے کہ میرٹ اور گڈ گورننس کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال کیا جائے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر محکمہ لیبر اینڈ مین پاور اور بی ٹیوٹا کے حکام کو ہدایت کی کہ رواں سال جون تک تمام باقی ماندہ ٹرینڈ نوجوانوں کو بھی اس پروگرام کے تحت بیرون ملک بھجوانے کے عمل کو مکمل کیا جائے میر سرفراز بگٹی نے اس پروگرام کی کامیابی پر چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے اظہار مسرت کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ یہ منصوبہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ایک روشن مستقبل فراہم کرنے میں سنگ میل ثابت ہوگا وزیر اعلیٰ نے بیرون ملک جانے والے نوجوانوں کو نصیحت کی کہ وہ اپنی محنت اور لگن سے اپنی جگہ بنائیں اور بلوچستان و پاکستان کا نام روشن کریں اور جس مقصد کے لئے انہیں بھجوایا جا رہا ہے پوری تندہی سے روزگار پر توجہ دیں حکومت نے عوام کے ٹیکسز کے وسائل سے ان کو تربیت دی ہے اور بیرون ملک روزگار کا موقع فراہم کیا ہے اس لئے اگر کوئی بھی نوجوان محنت ولگن کے بجائے مقررہ مدت سے پہلے واپس آئے گا تو اس سے تمام اخراجات وصول کئے جائیں گے جو اس پر خرچ ہوئے، وزیر اعلیٰ بلوچستان نے یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عمل درآمد کے لئے مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری لیبر اور ڈائریکٹر جنرل بی ٹیوٹا طارق جاوید مینگل اور دیگر حکام کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان نے پانچ سالوں کے دوران تیس ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے کا جو ہدف مقرر کیا ہے اس کو مکمل کرنے کے لیے محنت سے کام کرنا ہوگا انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت آئندہ بھی ایسے اقدامات جاری رکھے گی تاکہ صوبے کے نوجوانوں کو ترقی و معاشی استحکام کے بہترین مواقع میسر آسکیں قبل ازیں صوبائی مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول

برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول

عمرانی، تعلیم فاونڈیشن کے سربراہ ظفر قادر، ڈی جی بی ٹیوٹا طارق جاوید مینگل نے بھی خطاب کیا اور پروگرام کی افادیت اور پیش رفت پر روشنی ڈالی تقریب کے اختتام پر وزیر اعلیٰ بلوچستان نے چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت منتخب ہونے والے نوجوانوں کو ویزا اور ضروری دستاویزات حوالے کیں تقریب میں صوبائی وزراء، مشیران، پارلیمانی سیکرٹریز اور اراکین اسمبلی سمیت اعلیٰ حکام نے بھی شرکت کی

— وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیف منسٹر یوتھ سکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے منتخب نوجوانوں کو ویزا اور دستاویزات حوالگی کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں —

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1　　　　Page No. 8

Daily Qudrat Quetta
روزنامہ قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے　　چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
جلد 20 | منگل 18 مارچ 2025ء، 17 رمضان المبارک 1446ھ | شمارہ 340

…ت بیروزگار نوجوانوں کیلئے باعزت روزگار کے دروازے کھول دیئے ہیں میر سرفراز بگٹی

…، وہ بیروزگار نوجوان جو مایوسی اور بے یقینی کا شکار تھے صوبائی حکومت نے ان کے لیے باعزت روزگار کے دروازے کھول دیئے ہیں حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نوجوانوں کو ریاست کے قریب لائیں گے اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کئے جائیں گے

…سے نوجوانوں کا پہلا گروپ بیرون ملک روزگار کے لیے روانہ ہو رہا ہے جو نہ صرف اپنے مستقبل کو سنواریں گے بلکہ پاکستان اور بلوچستان کے سفیر کے طور پر کام کریں گے اور اپنے گھرانوں کی کفالت اور معاشی استحکام کے ساتھ ساتھ زرمبادلہ بھجوانے کا ذریعہ بنیں گے

کوئٹہ (این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے وہ بیروزگار نوجوان جو مایوسی اور بے یقینی کا شکار تھے صوبائی حکومت نے ان کے لیے باعزت روزگار کے دروازے کھول دیئے ہیں حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نوجوانوں کو ریاست کے قریب لائیں گے اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کئے جائیں گے وہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت منتخب نوجوانوں کو ویزا اور دیگر سفری دستاویزات حوالگی کی تقریب سے خطاب

بقیہ 1 صفحہ 6 پر

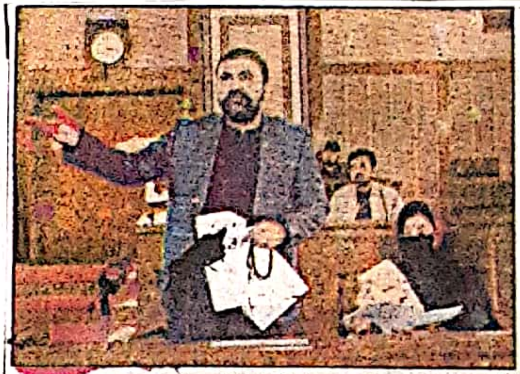

کوئٹہ، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اسمبلی اجلاس میں اظہار خیال کر رہے ہیں

ب کر رہے تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج بلوچستان سے نوجوانوں کا پہلا گروپ بیرون ملک روزگار کے لیے روانہ ہو رہا ہے جو نہ صرف اپنے مستقبل کو سنواریں گے بلکہ پاکستان اور بلوچستان کے سفیر کے طور پر کام کریں گے اور اپنے گھرانوں کی کفالت اور معاشی استحکام کے ساتھ ساتھ زرمبادلہ بھجوانے کا ذریعہ بنیں گے انہوں نے نوجوانوں کو ہدایت کی کہ وہ بیرون ملک جا کر محنت دیانت اور لگن سے کام کریں اور کوئی ایسا عمل نہ کریں جس سے پاکستان کی بدنامی ہو انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے ہمارا صوبہ دیگر علاقوں سے مختلف معروضی حالات رکھتا ہے یہاں اگر کوئی نوجوان بیروزگار رہتا ہے تو وہ ریاست مخالف عناصر کے ہتھے چڑھ سکتا ہے اس لیے ضروری ہے کہ میرٹ اور گڈ گورننس کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال کیا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر محکمہ لیبر اینڈ مین پاور اور بی ٹیوٹا کے حکام کو ہدایت کی کہ رواں سال جون تک تمام باقی ماندہ ٹرینڈ نوجوانوں کو بھی اس پروگرام کے تحت بیرون ملک بھجوانے کے عمل کو مکمل کیا جائے میر سرفراز بگٹی نے اس پروگرام کی کامیابی پر چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے اظہار مسرت کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ یہ منصوبہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ایک روشن مستقبل فراہم کرنے میں سنگ میل ثابت ہوگا وزیراعلیٰ نے بیرون ملک جانے والے نوجوانوں کو نصیحت کی کہ وہ اپنی محنت اور لگن سے اپنی جگہ بنائیں اور بلوچستان و پاکستان کا نام روشن کریں اور جس مقصد کے لئے انہیں بھجوایا جا رہا ہے پوری تندہی سے روزگار پر توجہ دیں حکومت نے عوام کے ٹیکسز کے وسائل سے ان کو تربیت دی ہے اور بیرون ملک روزگار کا موقع فراہم کیا ہے اس لئے اگر کوئی بھی نوجوان محنت و لگن کے بجائے مقررہ مدت سے پہلے واپس آئے گا تو اس سے وہ اخراجات وصول کئے جائیں گے جو اس پر خرچ ہوئے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عمل درآمد کے لئے مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری لیبر اور ڈائریکٹر جنرل بی ٹیوٹا طارق جاوید مینگل اور دیگر حکام کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان نے پانچ سالوں کے دوران تیس ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے کا جو ہدف مقرر کیا ہے اس کو مکمل کرنے کے لیے محنت سے کام کرنا ہوگا انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت آئندہ بھی ایسے اقدامات جاری رکھے گی تاکہ صوبے کے نوجوانوں کو ترقی و معاشی استحکام کے بہترین مواقع میسر آسکیں قبل ازیں صوبائی مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، تعلیم فاؤنڈیشن کے سربراہ ظفر قادر، ڈی جی بی ٹیوٹا طارق جاوید مینگل نے بھی خطاب کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال — چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 80 — منگل 18 مارچ 2025ء 17 رمضان 1446ھ — صفحات 6 — قیمت 20 روپے — شمارہ 77

سیف سٹی پروجیکٹ پر پیشرفت یقینی بنائیں گے

نوجوانوں کو سنت کے قریب لائیں گے

وزیراعلیٰ بلوچستان

سیف سٹی کیمروں کے حوالے سے آج وزیرعظم سے ملاقات ہے سیف سیٹی کے حوالے سے وزیراعظم کو پہلی خطاب بھی لکھ چکے ہیں، میر سرفراز بگٹی

چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے زریعے بیرون ملک نوجوانوں کے لیے باعزت روزگار کے دروازے کھول دیئے ہیں

کوئٹہ (اے این این، آن لائن) بلوچستان صوبائی اسمبلی کا اجلاس سپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی کے زیر صدارت 30 منٹ تاخیر سے شروع ہوا اجلاس میں حکومتی اور اپوزیشن اراکین نے ایک بار پھر دہشتگردی کی واقعات کی مذمت اور نوشکی میں شہید ہونے والے اہلکاروں کے لیے فاتحہ خوانی کی گئی اراکین نے کہا کہ بلوچستان کو پرامن بنانے کیلئے یہاں کے وسائل کو عوام پر خرچ کرنا ہوگا گوادر پروجیکٹ سے بلوچستان کو کچھ حاصل نہیں ہورہا ہے سی پیک کا مرکز کوئٹہ کی بجائے اسلام آباد رکھا گیا ہے اور اس منصوبے سے بلوچستان کو مکمل نظرانداز کیا گیا ہے اجلاس سے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ سیف سٹی کیمروں کے حوالے سے آج وزیرعظم سے ملاقات ہے سیف سیٹی کے حوالے سے وزیراعظم کو پہلی خطاب بھی لکھ چکے ہیں وزیراعظم سے ملاقات میں سیف سٹی پروجیکٹ پر پیش رفت پر عملدرآمد پر بات چیت ہوگی اپوزیشن لیڈر یونس عزیز زہری نے پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ سندھ حکومت کی جانب سے خضدار میں زمین پر قبضہ کیا جارہا ہے، سپریم کورٹ نے بھی احکامات جاری کیا ہے کہ علاقہ بلوچستان کا حصہ ہے ہم کسی صورت اپنی زمین سندھ حکومت کے حوالے نہیں کرسکتے" پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی وزیر میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ ہم نے ایس ایم بی آر سے رپورٹ طلب کی ہے یہ سب کچھ علاقے سے تیل نکلنے کی وجہ سے کیا جارہا ہے خضدار کا علاقہ بلوچستان کا ہے ہم کسی صورت کسی کے حوالے نہیں کرینگے پارلیمانی لیڈر زمرک اچکزئی نے اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ حکومت کی جانب سے صرف تسلی دی جاتی ہے ایک ہفتہ کے اندار کتنے واقعات رونما ہوئے کتنے واقعات کے سی سی ٹی وی رپورٹ ہوئے اور ان پر کیا عملدرآمد ہوا گوادر تھوڑی بہت کام کیا ہے وہ ان کی مجبوری ہے سی پیک منصوبے کا مقصد بلوچستان کو ترقی کی راہ پر گامزن کرنا ہے سی پیک منصوبے سے پنجاب کے علاوہ بلوچستان کو کچھ نہیں ملا سی پیک کا مرکز اسلام آباد ہیں سی پیک منصوبے میں بلوچستان کو مکمل نظرانداز کیا گیا بلوچستان کے حقوق پر ملکر وفاق سے بات کرینگے سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ ہم کوشش کررہے ہیں کہ سیف سٹی کیمروں کو بہتر بنایا جائے کوئٹہ شہر میں تمام سی سی ٹی کیمروں کو فعال کیا جائے گا پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ سی پیک پروجیکٹ سے بلوچستان کو کچھ حاصل نہیں ہوا انٹرنیشنل ائرپورٹ لاہور میں بنا کر ہمیں اورنج ٹرین دیا جائے گوادر نہ ہوتا تو سی پیک ہوتا سب سے پہلے بلوچستان میں سی پی پروجیکٹ کے منصوبے شروع ہوتے فیروان میں لاہور اور فیزٹو میں کراچی میں کام رہا ہے اسلام آباد میں بیٹھے حکمران دھوکا دے رہے ہیں پوائنٹ آف آرڈر پر اظہار خیال کرتے ہوئے ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ سی پیک پروجیکٹ سے بلوچستان کو کچھ نہیں ملا سی پیک پروجیکٹ کے حوالے ...

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا محمد الکریم

بیاد: جمیل الرحمن

چیف ایڈیٹر: برکت علی

جلد 76 | منگل 18 مارچ 2025ء 17 رمضان المبارک 1446ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 198

وزیراعلیٰ بلوچستان

نوجوانوں کو تعلیم اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا اولین ترجیح ہے

بلوچستان کے وہ بیروزگار نوجوان جو مایوسی اور بے یقینی کا شکار تھے صوبائی حکومت نے ان کے لیے باعزت روزگار کے دروازے کھول دیے ہیں نوجوانوں کو ریاست کے قریب لائیں گے، منتخب نوجوانوں کو ویزا اور دیگر سفری دستاویزات حوالگی کی تقریب سے خطاب

نوجوانوں کو ترقی کے مساوی مواقع فراہم کئے جائیں گے، آج بلوچستان سے نوجوانوں کا پہلا گروپ بیرون ملک روزگار کے لیے روانہ ہو رہا ہے جو نہ صرف اپنے مستقبل کو سنواریں گے بلکہ پاکستان اور بلوچستان کے سفیر کے طور پر کام کریں گے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے وہ بیروزگار نوجوان جو مایوسی اور بے یقینی کا شکار تھے صوبائی حکومت نے ان کے لیے باعزت روزگار کے دروازے کھول دیے ہیں (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

حکومت نے فیصلہ کیا ہے کہ نوجوانوں کو ریاست کے قریب لائیں گے اور انہیں ترقی کے مساوی مواقع فراہم کیے جائیں گے وہ چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت منتخب نوجوانوں کو ویزا اور دیگر سفری دستاویزات حوالگی کی تقریب سے خطاب کر رہے تھے وزیراعلیٰ بلوچستان نے مسرت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ آج بلوچستان سے نوجوانوں کا پہلا گروپ بیرون ملک روزگار کے لیے روانہ ہو رہا ہے جو نہ صرف اپنے مستقبل کو سنواریں گے بلکہ پاکستان اور بلوچستان کے سفیر کے طور پر کام کریں گے اور اپنے گھرانوں کی کفالت اور معاشی استحکام کے ساتھ ساتھ زرمبادلہ بھجوانے کا ذریعہ بنیں گے انہوں نے نوجوانوں کو ہدایت کی کہ وہ بیرون ملک جا کر محنت دیانت اور لگن سے کام کریں اور کوئی ایسا عمل نہ کریں جس سے پاکستان کی بدنامی ہو انہوں نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں کو تعلیم اور ترقی کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیح ہے ہمارا صوبہ دیگر علاقوں سے مختلف معروضی حالات رکھتا ہے یہاں اگر کوئی نوجوان بیروزگار ہوتا ہے تو وہ ریاست مخالف عناصر کے ہتھے چڑھ سکتا ہے اس لیے ضروری ہے کہ میرٹ اور گڈ گورننس کے ذریعے نوجوانوں کا ریاست پر اعتماد بحال کیا جائے وزیراعلیٰ بلوچستان نے اس موقع پر محکمہ لیبر اینڈ مین پاور اور بی ٹیوٹا کے حکام کو ہدایت کی کہ رواں سال جون تک تمام باقی ماندہ ٹرینڈ نوجوانوں کو بھی اس پروگرام کے تحت بیرون ملک بھجوانے کے عمل کو مکمل کیا جائے میر سرفراز بگٹی نے اس پروگرام کی کامیابی پر چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی جانب سے اظہار مسرت کا بھی ذکر کیا اور کہا کہ یہ منصوبہ بلوچستان کے نوجوانوں کو ایک روشن مستقبل فراہم کرنے میں سنگ میل ثابت ہوگا وزیراعلیٰ نے بیرون ملک جانے والے نوجوانوں کو نصیحت کی کہ وہ اپنی محنت اور لگن سے اپنی جگہ بنائیں اور بلوچستان و پاکستان کا نام روشن کریں اور جس مقصد کے لئے انہیں بھجوایا جا رہا ہے پوری تندہی سے روزگار پر توجہ دیں حکومت نے عوام کے ٹیکسز کے وسائل سے ان کو تربیت دی ہے اور بیرون ملک روزگار کا موقع فراہم کیا ہے اس لئے اگر کوئی بھی نوجوان محنت و لگن کے بجائے مقررہ مدت سے پہلے واپس آئے گا تو اس سے وہ اخراجات وصول کئے جائیں گے جو اس پر خرچ ہوئے، وزیراعلیٰ بلوچستان نے یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام پر عمل درآمد کے لئے مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان، سیکرٹری لیبر اور ڈائریکٹر جنرل بی ٹیوٹا طارق جاوید مینگل اور دیگر حکام کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان نے پانچ سالوں کے دوران تیس ہزار نوجوانوں کو ہنرمند بنا کر بیرون ملک روزگار کے لئے کا جو ہدف مقرر کیا ہے اس کو مکمل کرنے کے لیے محنت سے کام کرنا ہوگا انہوں نے یقین دہانی کرائی کہ حکومت آئندہ بھی ایسے اقدامات جاری رکھے گی تاکہ صوبے کے نوجوانوں کو ترقی و معاشی استحکام کے بہترین مواقع میسر آسکیں قبل ازیں صوبائی مشیر برائے محنت و افرادی قوت سردار غلام رسول عمرانی، تعلیم قاضی بشیر...

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی چیف منسٹر یوتھ اسکلز ڈویلپمنٹ پروگرام کے منتخب نوجوانوں کو ویزا اور دستاویزات حوالگی کی تقریب سے خطاب کر رہے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

Founded by Syed Faseih Iqbal in 1976

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk @BTimes_pk

Rs: 30

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1041 QUETTA Tuesday March 18, 2025 /Ramazan 17, 1446

CM vows to provide job to youth to prevent radicalization

Staff Report

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti emphasized the importance of empowering youth, stating that the government aims to integrate them into the state's development framework and provide equal opportunities for growth. He said that this initiative is driven by the understanding that unemployed youth are more susceptible to influence from anti-state elements.

He was addressing a ceremony to hand over visas and other travel documents to the selected youth under the Chief Minister Youth Skills Development Program.

The Chief Minister Balochistan expressed happiness and said that today the first group of youth from Balochistan is leaving for employment abroad, who will not only improve their future but will also work as ambassadors of Pakistan and Balochistan, besides becoming a means of supporting their families and economic stability as well as sending foreign exchange. He directed the youth to go abroad and work hard, adding that work with honesty and dedication and do not do anything that brings disrepute to Pakistan. He said that providing education and development opportunities to the youth of Balochistan is the top priority of the government. He said that our province has different objective conditions from other regions. If a youth is unemployed here, he can fall into the hands of anti-state elements. Therefore, it is important to restore the trust of the youth in the state through merit and good governance. On this occasion, the CM directed the officials of the Labor and Manpower Department and B-TEVTA to complete the process of sending all the remaining trending youth abroad under this program by June this year. Bugti also mentioned the happiness expressed by Chairman Pakistan Peoples Party Bilawal Bhutto Zardari on the success of this program and said that this project will prove to be a milestone in providing a bright future to the youth of Balochistan. The CM advised the youth going abroad to make their place with their hard work and dedication and bring glory to the name of Balochistan and Pakistan. He said that the Balochistan government has set a target of making thirty thousand youth skilled and providing them with employment abroad in five years. He assured that the government will continue to take such steps in the future so that the youth of the province can get the best opportunities for development and economic stability.

QUETTA: Chief Minister Balochistan Mir Sarfaraz Bugti in a group photo with youth selected under the Chief Minister Youth Skills Development Program on Monday.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily FOUNDED BY SIDDIQ BALUCH

Balochistan Express

Quetta

Bu ... e No. 12

GoB opens doors to dignified employment for Balochistan's youth: CM Bugti

By Our Reporter

QUETTA: The Chief Minister of Balochistan Sarfaraz Bugti has said that the provincial government has opened doors to dignified employment for the unemployed youth of Balochistan, who were previously struggling with despair and uncertainty. The government has decided to bring the youth closer to the state and provide them with equal opportunities for development.

He expressed these views during a ceremony where selected youth were handed their visas and other travel documents under the Chief Minister Youth Skills Development Program.

Chief Minister stated "Today, the first group of youth from Balochistan is departing abroad for employment. These young individuals will not only improve their futures but will also serve as ambassadors for Pakistan and Balochistan, helping to support their families, contribute to economic stability, and send remittances back home".

He advised the youth to work with sincerity, integrity, and dedication while abroad and to avoid any actions that might tarnish Pakistan's reputation. He emphasized that providing education and development opportunities for Balochistan's youth is the government's top priority. Balochistan faces unique circumstances compared to other regions, and if a young person is unemployed here, they could fall prey to anti-state elements. Therefore, it is crucial to restore the youth's trust in the state through merit and good governance.

The Chief Minister directed the officials of the Department of Labour & Manpower and BTVETA (Balochistan Technical Education and Vocational Training Authority) to ensure that the remaining trained youth are sent abroad under this program by June this year.

Sarfaraz Bugti also acknowledged the happiness expressed by the Chairman of the Pakistan Peoples Party, Bilawal Bhutto Zardari, regarding the success of the program, calling it a milestone that will provide a bright future for the youth of Balochistan.

He advised the youth leaving for foreign employment to make their mark through hard work and dedication, representing Balochistan and Pakistan with pride.

He reminded them that the government has trained them using public tax resources and provided them with the opportunity to work abroad, and if any youth returns before the designated time without sufficient cause, the costs incurred on them will be recovered.

The Chief Minister appreciated the efforts of the Adviser on Labour and Manpower, Sardar Ghulam Rasool Umrani, Chief Secretary of Balochistan, Shakeel Qadir Khan, the Secretary of Labour, and the Director General of BTEG, Tariq Javed Mengal, and other officials for their performance in implementing the Youth Skills Development Program.

He mentioned that the Balochistan government has set a target of training 30,000 youth for foreign employment over the past five years, and efforts must continue to achieve this goal. He assured that the government would keep taking such steps to provide the best opportunities for development and economic stability to the youth of the province.

Earlier, the Provincial Advisor on Labour and Manpower, Sardar Ghulam Rasool Umrani, the head of the Education Foundation, Zafar Qadir, and DG BTVETA Tariq Javed Mengal also addressed the event, shedding light on the usefulness and progress of the program.

At the end of the ceremony, the Chief Minister of Balochistan handed over visas and necessary documents to the selected youth under the Chief Minister Youth Skills Development Program. The ceremony was attended by provincial ministers, advisors, parliamentary secretaries, members of the assembly, and senior officials.

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 18 MAR 2025 Page No. 13

آج سے بلوچستان ٹرین آپریشن دوبارہ شروع ہوگا، وزیر ریلوے

بلوچستان میں ٹرین کی ڈرون کے ذریعے نگرانی کی جائیگی، حنیف عباسی، میڈیا سے گفتگو

اسلام آباد (اے پی پی) وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا ہے کہ جعفر ایکسپریس حملے کے بعد ٹریک کی بحالی مکمل، آج (منگل) سے پاکستان ریلوے کا آپریشن شروع کر دیا جائیگا، بلوچستان میں ٹرین کی ڈرون کے ذریعے نگرانی کی جائیگی، ملک بھر کے ریلوے اسٹیشنز اور حساس مقامات پر سی سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے کا فیصلہ لیا ہے، غیرملکی امداد پر چلنے والی پی ٹی آئی بھارتی پروپیگنڈے کو سوشل میڈیا کے ذریعے آگے بڑھاتے ہوئے نظر آئی، ریلوے ملازمین کی پنشن میں کچھ مشکلات ہیں وہ جلد دور کر لینگے۔ وہ پیر کو پارلیمنٹ ہاؤس کے بعد میڈیا سے گفتگو کر رہے تھے۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کہا کہ جعفر ایکسپریس کا اندوہناک واقعہ پیش آیا اس واقعہ سے متعلق قوم کو آگاہ کرتے رہے ہیں۔ اس واقعہ میں پاکستان ریلوے اور ریلوے پولیس کے 2 ملازمین شہید ہوئے ہیں جنکے پاکستان ریلوے کی جانب سے فی کس دو، دو لاکھ روپے مالی امداد فراہم کی جائے گی۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اس واقعہ میں ٹریک کو شدید نقصان پہنچا، جیسے ہی سکیورٹی فورسز نے کلیئرنس دی اسکے ساتھ ہی پاکستان ریلوے کے مزدوروں نے ٹریک بحالی کے لئے دن رات کام کیا، اب ٹریک بحال ہو گیا ہے جسکے بعد کل سے باقاعدہ کوئٹہ ٹرین سروس کا بھی دوبارہ آغاز ہو جائیگا۔

سانحہ جعفر ایکسپریس، استعفے سے معاملہ حل ہوتا ہے تو میں تیار ہوں، خواجہ آصف

تحقیقات جاری، پارلیمنٹ میں اپوزیشن کو جواب دینے کیلئے تیار ہوں، وزیر دفاع

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) وزیر دفاع خواجہ آصف نے کہا ہے کہ اگر میرے استعفے سے معاملہ حل ہوتا ہے تو میں استعفیٰ دینے کیلئے تیار ہوں۔ مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں۔ تحقیقات جاری، تمام پہلوؤں کا جائزہ لیا جائیگا، پارلیمنٹ میں اپوزیشن کو جواب دینے کیلئے تیار ہوں، پیر کو پارلیمنٹ ہاؤس کے باہر میڈیا سے گفتگو کے دوران ایک صحافی کے اس سوال کے جواب میں کہ اپوزیشن کا کہنا ہے کہ سانحہ جعفر ایکسپریس کی وجہ آپ ہیں۔ خواجہ آصف نے اگر اپوزیشن کا کہنا ہے کہ سانحہ جعفر ایکسپریس کی ذمہ داری میری ہے اور استعفے سے مسئلہ حل ہوسکتا ہے، تو میں استعفیٰ دینے کے لیے تیار ہوں۔ مجھے اس پر کوئی اعتراض نہیں۔

سی پیک میں بلوچستان کو دھوکہ ملا، اپوزیشن، تفصیلات ایوان میں رکھی جائیں گی، صوبائی وزرا

یہاں ایک کلومیٹر سڑک نہیں بنی، مولانا ہدایت، تمام فیصلے وفاق کر رہا ہے، ڈاکٹر مالک، قربانیاں بلوچستان دے رہا ہے مزے دوسرے کر رہے ہیں، یونس عزیز

پنجاب حکومت نے چین سے قرض لیا گوادر میں گرانٹ سے منصوبے بنے، ظہور بلیدی، ارکان گوادر جاکر منصوبے دیکھیں، شعیب نوشیروانی، منصوبے رہ گئے، انجینئر زمرک

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان اسمبلی میں اپوزیشن ارکان نے کہا ہے کہ سی پیک بلوچستان کیلئے نہیں بلکہ سی پیک کے نام پر بلوچستان کے عوام کو دھوکا دیا گیا ہے، سی پیک کے تحت بلوچستان میں ایک کلومیٹر سڑک نہیں بنی، اگر بلوچستان اور گوادر نہ ہوتے تو سی پیک کا منصوبہ نہیں بنتا، صوبائی وزرا نے کہا ہے کہ سی پیک کے تحت بلوچستان میں منصوبے ہیں آئندہ اجلاس میں ان کی تفصیلات اراکین اسمبلی کے سامنے رکھی جائیں گی، سی پیک معاملے پر ارکان کنفیوز ہیں، اراکین اسمبلی گوادر جاکر پہلے سی پیک منصوبے دیکھیں۔ بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو 35 منٹ کی تاخیر سے اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی صدارت میں شروع ہوا۔ اجلاس میں جماعت اسلامی کے رکن مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے وزیر محکمہ منصوبہ بندی و ترقیات کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ سی پیک جس کا فیز ون مکمل ہو چکا ہے اور فیز ٹو پر کام شروع ہوگیا ہے بتایا جائے فیز ون میں بلوچستان میں کل کتنے پراجیکٹ مکمل ہو چکے ہیں اور فیز ٹو میں کونسے پراجیکٹ پر کام شروع ہوگا۔ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے کہا کہ سی پیک کے تحت منصوبوں کی منظوری کا ایک طریقہ کار ہے، سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی وزارت اعلیٰ کے دوران سی پیک منصوبوں کے حوالے سے دو کمیٹیاں بنائی گئی تھیں، سی پیک کے تحت منصوبوں میں گوادر ایئر پورٹ، ایکسپریس وے، فری زون، ووکیشنل ٹریننگ سینٹر شامل ہیں، توانائی اور عوامی نوعیت کے منصوبوں پر کام ہو رہا ہے، پانچ ملین گیلن کی ڈی سیلینیشن پلانٹ سمیت دیگر منصوبے زیر غور ہیں۔ جماعت اسلامی کے رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ سی پیک کے نام پر بلوچستان کے عوام کو دھوکا دیا گیا ہے، بلوچستان میں سی پیک کے تحت ایک کلومیٹر سڑک نہیں بنی، اگر بلوچستان اور گوادر نہ ہوتے تو سی پیک کا منصوبہ نہیں بنتا۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک بلوچستان کے لئے ہے اور منصوبے لاہور میں بنتے ہیں، اورنج لائن ٹرین لاہور میں بنی ہے، موٹر وے کا آغاز گوادر سے ہونا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا کہ صدر زرداری اور وزیراعظم ابھی چین گئے مگر وزیراعلیٰ بلوچستان کو نہیں لے گئے، اب سی پیک فیز ٹو میں بھی بلوچستان کے لئے کچھ نہیں ہے۔ نیشنل پارٹی کے رکن سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ جب صوبے میں ان کی حکومت تشکیل پائی تو اس وقت سی پیک کا عمل شروع ہوا تھا ان کا دورہ چین ایک رسمی حال احوال تھا ہم نے سی پیک کے کسی معاہدہ پر دستخط نہیں کیے جو کچھ کیا وفاقی حکومت نے کیا، اب بھی سی پیک سے متعلق اہم اجلاس وفاق کی سطح پر ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک منصوبے کے پہلے مرحلے میں 56 ارب ڈالر آئے 22 سو ایکڑ زمین وفاقی حکومت نے اونے پونے داموں لی، پورٹ کے اندر ہم نہیں جا سکتے، گوادر میں ایک ہسپتال بنایا گیا، ایک اسکول جس کے کمرے پہلے ہی بلوچستان حکومت نے بنائے تھے اس اسکول کو سی پیک اسکول کا نام دیا گیا۔ اسلام آباد، ڈیرہ اسماعیل خان موٹر وے بنتا ہے مگر ڈیرہ اسماعیل خان ژوب موٹر وے نہیں بنتا، دوسرے مرحلے میں زراعت، لائیو اسٹاک، فشریز کو شامل کیا جانا تھا لیکن عملاً کچھ نہیں ہے۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ سی پیک کیلئے قربانیاں بلوچستان دے رہا ہے اور مزے دوسرے کر رہے ہیں، وزیراعظم نے ڈیڑھ سال میں سڑکوں کو دو رویہ کرنے کا اعلان کیا تھا آج چار سال ہو گئے کچھ نہیں ہوا، سی پیک بلوچستان کیلئے نہیں ہے۔ صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے کہا کہ سی پیک میں دو قسم کے منصوبے تھے پنجاب حکومت نے چین سے قرض لے کر منصوبے شروع کئے تھے اس کے برعکس گوادر میں ترقیاتی منصوبے گرانٹ کی مد میں بنے۔ انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سی پیک کے پہلے اجلاس میں شریک ہوئے جس میں معاہدہ کو حتمی شکل دے کر ان پر دستخط ہوئے، بحیثیت صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میں بھی سی پیک کے اجلاسوں میں شریک رہا ہوں، 200 ارب ڈالر کے ترقیاتی منصوبوں پر کام ہو رہا ہے جن میں 120 بلین کے سی پیک کے تحت منصوبے ہیں آئندہ اجلاس میں ان کی تفصیلات اراکین اسمبلی کی میز پر رکھوں گا۔ سابق وزیراعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ جی ڈی اے اسپتال صوبائی حکومت نے بنایا ہے اس کے ایک کونے میں چائنیز نے ایک بلاک قائم کیا ہے، کھربوں روپے کی زمین انڈس اسپتال کو دی گئی۔ صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے جتنے بھی منصوبے گنوائے ہیں ان میں اکثریت وفاق اور صوبائی حکومت کے ہیں۔ عوامی نیشنل پارٹی کے رکن انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ سی پیک کے تحت بلوچستان میں کئی منصوبے بنے تھے مگر وہ سب رہ گئے، ہم نے احسن اقبال سے کئی مرتبہ پوچھا کہ مغربی روٹ کا کیا بنا، انہوں نے کہا کہ ہمیں مل کر سی پیک کے لئے جدوجہد کرنا ہوگی۔ صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا کہ سی پیک معاملے پر ہمارے اراکین کنفیوز ہیں، اراکین اسمبلی گوادر جاکر پہلے سی پیک منصوبے دیکھیں پھر اسلام آباد جاکر بات کریں۔ اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیاتی سی پیک میں شامل منصوبوں سے متعلق رپورٹ آئندہ اجلاس میں پیش کریں گے اس کے بعد اراکین اسمبلی کو گوادر کا دورہ کرایا جائے گا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ایک سروے ہوا ہے جس میں گوادر ہیومن انڈکس میں پہلے نمبر پر ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ۱

Dated: 18 MAR 2025 Page No. 14

سپریم کورٹ "کتے جی قبر" کو بلوچستان کا حصہ قرار دے چکی، عاصم کردگیلو

بلوچستان کی ایک انچ زمین بھی کسی کو نہیں دینگے، صوبائی وزیر ریونیو مسئلہ سندھ حکومت کے ساتھ اٹھائیں

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر)صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کردگیلو نے کہا ہے کہ ڈھاڈرو بلوچستان کا حصہ ہے اور رہے گا، یہ بات انہوں نے پیر کو بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں قائد حزب اختلاف یونس عزیز زہری کی جانب سے پوائنٹ آف آرڈر پر اٹھائے گئے نکتے کے جواب میں کہی، قبل ازیں بلوچستان اسمبلی میں قائد حزب اختلاف یونس عزیز زہری نے کہا ہے کہ بلوچستان کے ضلع خضدار کی تحصیل کرخ میں واقع ڈھاڈرو کتے جی قبر کو تین سال قبل بھی سندھ حکومت نے اپنی ملکیت قرار دیتے ہوئے اس ضمن میں ایک نوٹیفکیشن جاری کیا تھا جس کے خلاف سپریم کورٹ سے رجوع کیا گیا تھا اور سپریم کورٹ نے مزکورہ علاقے کو بلوچستان کی ملکیت قرار دیا تھا، ڈھاڈرو سے لوکل گورنمنٹ کے نمائندے بھی منتخب ہوئے ہیں لیکن سندھ حکومت نے دوبارہ ڈھاڈرو کتے جی قبر کو سندھ کی ملکیت قرار دیتے ہوئے اس کا نوٹیفکیشن جاری کیا ہے، صوبائی وزیر ریونیو سندھ حکومت کے ساتھ اس مسئلے کو اٹھائیں بلوچستان کی ایک انچ زمین بھی کسی کو نہیں دیں گے۔ صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کردگیلو نے کہا کہ ڈھاڈرو کو سندھ کی ملکیت قرار دینے کا نوٹیفکیشن جاری ہونے کا علم ہونے پر انہوں نے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو سے رپورٹ طلب کی، انہوں نے کہا کہ وہاں سے تیل نکل رہا ہے اور سندھ حکومت اس کو اپنا حصہ قرار دینا چاہتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سپریم کورٹ کا فیصلہ موجود ہے یہ علاقہ بلوچستان کا حصہ ہے اور رہے گا۔

کوئٹہ شہر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا اولین ترجیح ہے، سلیم کھوسہ

روزانہ کی بنیادوں پر منصوبوں کی مانیٹرنگ کریں، اجلاس سے خطاب، بریفنگ بھی دی گئی

کوئٹہ(خ ن)صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے کہا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ میں انفراسٹرکچر کی بہتری اور شہر کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنا ہماری اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ صوبے کے دارالخلافہ کو ایک جدید اور ماڈرن سٹی بنانے میں محکمہ مواصلات و تعمیرات اپنا بھرپور کردار کر رہی ہے۔ تعمیر و ترقی کے اس سفر میں کوئی بھی کسر اٹھا نہیں رکھی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے کوئٹہ ڈسٹرکٹ میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر کوئٹہ ڈسٹرکٹ سے تعلق رکھنے والے ارکان صوبائی اسمبلی، صوبائی وزیر تعلیم محترمہ راحیلہ حمید درانی پارلیمانی سیکرٹری برائے سوشل ویلفیئر حاجی ولی محمد نورزئی ممبر صوبائی اسمبلی میر عمر گورگیج اور سیکرٹری مواصلات و تعمیرات لعل جان جعفر کے علاوہ کوئٹہ ڈسٹرکٹ سے تعلق رکھنے والے تمام انجینئرز اور دیگر اعلیٰ حکام بھی موجود تھے۔ اجلاس کو کوئٹہ ڈسٹرکٹ میں جاری تمام ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ اجلاس میں معزز ارکان صوبائی اسمبلی نے اپنے اپنے حلقوں میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق تفصیلی بریفنگ لی اور اپنے حلقوں میں ہونے والے تمام منصوبوں کے مکمل ہونے اور منصوبوں پر درپیش مسائل کے حوالے سے بھی آگاہی لی۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم احمد کھوسہ نے جاری منصوبوں کی رفتار کو تیز کرنے کی ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ کوئٹہ ڈسٹرکٹ میں جاری جتنے بھی ترقیاتی منصوبے ہیں انہیں جلد مکمل کرنے کی کوشش کی جائے۔

تعلیم حاصل کرنا ہر بچے کا بنیادی حق ہے، شعیب نوشیروانی

طلباء و طالبات کو دینی و دنیاوی تعلیم دینا ہم سب کی بنیادی ذمہ داری ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ(خ ن)صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی نے کہا ہے کہ طلباء و طالبات کو دینی و دنیاوی تعلیم دینا ہم سب کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ تعلیم حاصل کرنا ہر بچے کا بنیادی حق ہے۔ تعمیر نو پبلک ہائی سکول کے صوبے میں فروغ تعلیم کے لیے گراں قدر خدمات ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے تعمیر نو سکول میں ڈیجیٹل قرآن روم کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر سابق سیکریٹری تعلیم حافظ محمد طاہر، سیکریٹری تعمیر نو ٹرسٹ محمد نسیم لہڑی، سکول کی انتظامیہ اور دیگر بھی موجود تھے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر خزانہ نے کہا کہ سکول میں ڈیجیٹل قرآن روم سے سکول کے طلباء و طالبات مستفید ہوں گے اور ان کی مشکلات میں کمی آئیگی۔ انہوں نے کہا کہ ڈیجیٹل قرآن روم کے اضافے سے تفہیم القرآن میں مدد ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ صوبائی حکومت اس سلسلے میں ہر ممکن مدد کو تیار ہے۔ انہوں نے ادارے کی کاوشوں اور بالخصوص سیکریٹری حافظ محمد طاہر کی خصوصی کاوشوں، انکی دین دوستی اور قرآن مجید سے محبت کو سراہتے ہوئے اس امید کا اظہار کیا کہ قرآن روم سے طلباء و طالبات بھرپور استفادہ حاصل کریں گے۔ اختتام پر سکول کے پرنسپل اور سٹاف نے صوبائی وزیر کا شکریہ ادا کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 MAR 2025 Page No. 15

ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز، تکمیل کو یقینی بنایا جائے، چیف سیکرٹری

حائل رکاوٹوں کو جلد دور کیا جائے، کوئٹہ ترقیاتی پیکیج شہر کی ترقی کے لیے اہم سنگ میل ثابت ہوگا، اجلاس

کوئٹہ (آن لائن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت کوئٹہ/ وزیر اعلیٰ ڈیولپمنٹ پیکج کے حوالے سے اجلاس ہوا جس میں شہر میں سریاب روڈ، سبزل روڈ، مغربی بائی پاس، ریڈیو پاکستان روڈ کے ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری یو پی اینڈ ڈی امید علی کھوکھر، کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات، پراجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ و دیگر متعلقہ حکام بھی شریک تھے۔ چیف سیکرٹری کو کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ انہوں نے ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں پر تمام حائل رکاوٹوں کو جلد دور کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ سریاب روڈ ترقیاتی منصوبے پر کام کی رفتار کو تیز کر کے مقررہ مدت میں تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ شہر کی بہتری، ان کی بروقت تکمیل سے کوئٹہ ایک جدید خوبصورت اور ترقی یافتہ شہر بن جائے گا اور ترقیاتی منصوبوں کے راستوں میں لگے درختوں کو محفوظ بنانے کی بھی ہدایت کی۔ انہوں نے کہا کہ کوئٹہ ترقیاتی پیکیج شہر کی ترقی کے لیے اہم سنگ میل ثابت ہوگا، ترقیاتی منصوبے بروقت مکمل ہوں گے تو ترقی ہوگی اور عوام خوشحال ہوں گے۔ اجلاس کو تفصیلی بریفنگ دیتے ہوئے بتایا گیا کہ انسکمب، سریکی، لنک بادینی ریڈیو پاکستان روڈ، سبزل روڈ ترقیاتی منصوبے مکمل کر دیئے گئے ہیں۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت نئے ترقیاتی منصوبوں پر کام کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ جن میں کڈنی سینٹر، ایئرپورٹ روڈ، سریاب سروس روڈ، اکرم ہسپتال ٹوہا کی گرانڈ منصوبے شامل ہیں۔

MASHRIQ QUE...

چیف سیکرٹری کی زیر صدارت اجلاس ترقیاتی منصوبوں میں حائل رکاوٹیں دور کرنے کی ہدایت

معیاری سکیمات اور منصوبوں کی بروقت تکمیل سے کوئٹہ ایک جدید خوبصورت و ترقی یافتہ شہر بن جائے گا' شکیل قادر خان

کوئٹہ ترقیاتی پیکج شہر کی ترقی میں سنگ میل ثابت ہوگا' چیف سیکرٹری کی ترقیاتی منصوبوں کے راستوں میں لگے درختوں کو محفوظ بنانے کی بھی ہدایت

انسکمب روڈ، سریکی روڈ، لنک بادینی ریڈیو پاکستان روڈ، سبزل روڈ ترقیاتی منصوبے مکمل کر دیئے گئے ہیں' چیف سیکرٹری کو بریفنگ

کوئٹہ (آن لائن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت کوئٹہ اوزیر اعلیٰ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے اجلاس منعقد ہوا جس میں شہر میں سریاب روڈ، سبزل روڈ، مغربی بائی پاس، ریڈیو پاکستان روڈ کے ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا گیا اس موقع پر ایڈیشنل چیف سیکرٹری ترقیات حافظ عبدالباسط، سیکرٹری خزانہ عمران زرکون، سیکرٹری مواصلات لعل جان جعفر، سیکرٹری یو پی اینڈ.........

بقیہ 52 صفحہ نمبر 7 پر

ڈی امید علی کھوکھر، کمشنر کوئٹہ حمزہ شفقات، پراجیکٹ ڈائریکٹر رفیق بلوچ و دیگر متعلقہ حکام بھی شریک تھے چیف سیکرٹری کو کوئٹہ ڈویلپمنٹ پیکج کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی انہوں نے ڈویلپمنٹ پیکج کے تحت ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار کو تیز کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں پر تمام حائل رکاوٹوں کو جلد از جلد دور کیا جائے انہوں نے کہا کہ سریاب روڈ ترقیاتی منصوبے پر کام کی رفتار کو تیز کر کے مقررہ مدت میں تکمیل کو یقینی بنایا جائے

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 18 MAR 2025 Page No. 16

صوبائی اسمبلی کا سی پیک میں بلوچستان کو نظر انداز کرنے، امن وامان کی صورتحال پر اظہار تشویش

سیف سٹی کیمروں اور سی پیک سے متعلق منصوبوں کی تفصیلات طلب

سی پیک میں منصوبوں کی منظوری کے لئے دو کمیٹیاں قائم ہیں، ظہور بلیدی، سی پیک اور این ایچ اے کے منصوبوں میں تفریق ضروری ہے، بلوچستان کے لوگ سی پیک کے نام پر پنچر لگا رہے ہیں، اسپیکر

چمن کراچی شاہراہ پر کام نہیں ہو رہا، گوادر پورٹ، فری زون پر کوئی پیش رفت نہیں ہوئی، یونس عزیز زہری، ہماری پارٹی کے کارکنوں کو بے دردی سے قتل کیا جا رہا ہے قاتل آزاد گھوم رہے ہیں، زابد علی ریکی

سی پیک کے نام پر عوام کو دھوکا دیا گیا ہے بلوچستان میں سی پیک کے تحت ایک کلومیٹر موٹر وے روڈ نہیں بنا، ہدایت الرحمان، اسمبلی سے پرس چوری ہوا تھا تا حال اس پر پیش رفت نہیں ہوئی، فرح عظیم

کوشش کر رہے ہیں کہ کوئٹہ شہر میں تمام سیف سٹی کیمروں کو فعال کیا جائے، سردار کھیتران وزیراعظم سے ملاقات میں گوادر میں بارشوں سے متاثرہ گھروں کی تعمیر پر بات کرونگا، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان اسمبلی کے اجلاس میں ارکان کا سی پیک میں بلوچستان کو نظر انداز کرنے اور امن وامان کی صورتحال پر تشویش کا اظہار اسپیکر نے سیف سٹی کیمروں اور سی پیک سے متعلق منصوبوں کی تفصیلات کی رپورٹ طلب کرلی، بلوچستان اسمبلی کا اجلاس پیر کو اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کی زیر صدارت شروع ہوا۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام کے رکن اسمبلی زابد علی ریکی نے نقطہ اعتراض پر اظہار خیال کرتے ہوئے کہا کہ ہماری پارٹی کے کارکنوں کو بے دردی سے قتل کیا جا رہا ہے حکومت ان کارکنوں کے قاتلوں کو گرفتار نہیں کر رہی ہے۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ خضدار میں کتے کی قبر نامی علاقہ کو سندھ حکومت نے اپنے علاقے میں شامل کیا ہے اس علاقے سے ہماری یونین کونسل کے ممبر بھی ہیں سپریم کورٹ نے بھی احکامات جاری کیے ہیں کہ علاقہ بلوچستان کا حصہ ہے ہم کسی صورت اپنی زمین سندھ حکومت کے حوالے نہیں کر سکتے.........

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

وزیر ریونیو اس معاملے میں سندھ سے رابطہ کریں۔ صوبائی وزیر ریونیو میر عاصم کرد گیلو نے کہا کہ ہم نے ایس ایم بی آر سے رپورٹ طلب کی ہے مذکورہ علاقے سے تیل نکل رہا ہے اس لئے سندھ حکومت اپنے علاقے میں شامل کر رہی ہے ہم اپنے صوبے کی ایک انچ دوسرے صوبے کو نہیں دیں گے۔ عوامی نیشنل پارٹی کے رکن انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ حکومت کی جانب سے صرف تسلی دی جاتی ہیں ایک ہفتہ کے اندر دہشتگردی کے کتنے واقعات رونما ہوئے، کتنے واقعات کے سی سی ٹی وی رپورٹ ہوئے اور ان پر کیا عملدرآمد ہوا، صوبائی وزیر سردار عبدالرحمن کھیتران نے کہا کہ ہم کوشش کر رہے کہ سیف سٹی کیمروں کو بہتر بنایا جائے کوئٹہ شہر میں تمام سی سی ٹی کیمروں کو فعال کیا جائے گا۔ اس موقع پر اسپیکر کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی نے رولنگ دی کہ تمام سیف سٹی کیمروں کی موجودہ صورتحال پر ایوان کو آگاہ کیا جائے۔ بی اے پی کی رکن فرح عظیم شاہ نے کہا کہ اسمبلی سے انکا پرس چوری ہوا تھا تا حال اس پر پیش رفت نہیں ہوئی اسمبلی کے کیمروں پر بھی رپورٹ طلب کی جائے۔ اجلاس میں وقفہ سوالات کے دوران گوادر میں بارشوں سے متاثرہ گھروں کی تعمیر سے متعلق سوال کے جواب میں وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ کل وزیراعظم سے ملاقات ہے، اس حوالے سے وزیراعظم کو پہلے خطاب بھی لکھ چکے ہیں، وزیراعظم سے ملاقات میں گوادر میں بارشوں سے متاثرہ گھروں کی تعمیر پر بات کرونگا۔ اجلاس میں رکن اسمبلی مولانا ہدایت الرحمن نے توجہ دلاؤ نوٹس پیش کرتے ہوئے کہا کہ سی پیک جس کا فیز 1 مکمل ہو چکا ہے اور فیز 2 پر کام شروع ہو گیا ہے فیز 1 میں بلوچستان میں کل کتنے منصوبے مکمل ہو چکے ہیں اور فیز 2 میں کونسے منصوبوں پر کام شروع ہوگا تفصیل فراہم کی جائے۔ توجہ دلاؤ نوٹس کا جواب دیتے ہوئے صوبائی وزیر منصوبہ بندی و ترقیات میر ظہور بلیدی نے کہا کہ سی پیک میں منصوبوں کی منظوری کے لئے دو کمیٹیاں قائم ہیں بلوچستان کے وزیراعلیٰ اور وزیر منصوبہ بندی جوائنٹ ورکنگ کمیٹی کے ارکان ہیں سی پیک گیم چینجر منصوبہ تھا بدقسمتی سے ہمارے ملک میں وطیرہ رہا ہے کہ تمام منصوبے سیاسی ہو جاتے ہیں جس کی وجہ سے گزشتہ حکومت میں کچھ ایسا ہی کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک فیز 2 سی پیک کی دوبارہ بحالی کا کام ہے سی پیک کے تحت گوادر ایئر پورٹ، ایکسپریس وے، فری زون، ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر، توانائی کے شعبے کے منصوبے شروع کیے گئے جبکہ فیز 2 میں 5 ملین گیلن یومیہ کے ڈی سیلینیشن پلانٹ سمیت کچھ اور بھی منصوبے زیر غور ہیں۔ جس پر مولانا ہدایت الرحمن نے کہا کہ سی پیک کے نام پر بلوچستان کے عوام کو دھوکا دیا گیا ہے بلوچستان میں سی پیک کے تحت ایک کلومیٹر موٹر وے روڈ نہیں بنا اگر بلوچستان اور گوادر نہ ہوتا تو سی پیک نہیں بنتا سی پیک بلوچستان کے لئے ہے اور منصوبے لاہور میں بنتے ہیں اورنج لائن ٹرین لاہور میں بنی ہے، موٹر وے کا آغاز گوادر سے ہونا چاہیے تھا۔ انہوں نے کہا کہ صدر زرداری اور وزیراعظم ابھی چین گئے مگر وزیراعلیٰ بلوچستان کو نہیں لے گئے، اب سی پیک کے فیز تو میں بھی بلوچستان کے لئے کچھ نہیں ہے۔ اسلام آباد کی ذہنیت کی وجہ سے بلوچستان جل رہا ہے احسن اقبال سے کہا کہ بلوچستان میں سڑکیں بنائیں تو انہوں نے کہا کہ وہاں گاڑیاں نہیں ہیں ان سے کہتا ہوں کہ اپنا نمائندہ ایک دن کے لئے خضدار بھیجیں کتنی گاڑیاں جاتی ہیں۔ نیشنل پارٹی کے رکن سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہ کہ نہ میں نے سی پیک کے کسی معاہدے پر دستخط کئے ہیں اور نہ ہی میرے سامنے سے گزرا ہے اسپیکر کے طنز پر انہوں نے کہا کہ مجھے سی پیک کا ویسے ہی پتہ ہے جیسے آپکو ریکوڈک کا۔ انہوں نے کہا کہ چین ہمارے حکام جاتے ضرور ہیں مگر بند کمرہ اجلاس میں وفاق کے نمائندے ہوتے ہیں 56 ارب ڈالر سے سڑکوں، بجلی اور فائبر آپٹک پر کام ہوگا مگر بلوچستان میں ان میں سے کچھ نہیں کیا گیا 2200 ایکڑ اراضی وفاق نے ہم سے خریدی مگر پورٹ پر کچھ عمارتیں ہی بنی ہیں ایک سکول میں چین کے تعاون سے کمرے بنائے گئے اس کے اساتذہ کی تنخواہ بھی بلوچستان حکومت ادا کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سی پیک سے ہمیں کچھ نہیں ملا میں صرف ایک بار پورٹ گیا ہوں، گوادر کے لیے صرف دو فلائٹس ہیں جس کے لئے اتنی نفری لگائی گئی ہے ہمیں کہا گیا تھا کہ سی پیک میں زراعت، فشریز، لائیو سٹاک شامل ہونگے مگر کچھ نہیں ہوا۔ قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری نے کہا کہ چمن کراچی شاہراہ پر کام نہیں ہو رہا گوادر پورٹ، فری زون پر کوئی پیش رفت نہیں ہوئی، ایم 8 کے نام پر ایک شاہراہ بنائی گئی جس پر چھوٹی گاڑی بھی نہیں چل سکتی سی پیک ہمارے لئے نہیں پنجاب اور سندھ کے لئے ہے۔ اسپیکر عبدالخالق اچکزئی نے کہا کہ سی پیک اور این ایچ اے کے منصوبوں میں تفریق ضروری ہے بلوچستان کے لوگ سی پیک کے نام پر پنچر لگا رہے ہیں۔ صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی نے کہا کہ پاک کو 60 ارب ڈالر نہیں ملے بلکہ کئی ایسے منصوبے ہیں جو قرض پر ہیں صوبائی حکومتوں نے قرض لیکر یہ منصوبے بنائے۔ انہوں نے کہا کہ ایکسپریس وے قرض جبکہ پاک چین ہسپتال منصوبہ امداد میں بنا ہے جو کہ پوری طرح فعال ہے، گوادر ماسٹر پلان بھی بنایا گیا ہے گوادر ائیر پورٹ بھی خیر سگالی کے طور پر بنایا گیا ہے۔ عوامی نیشنل پارٹی کے رکن انجینئر زمرک خان اچکزئی نے کہا کہ گوادر میں تھوڑا بہت کام کیا ہے وہ ان کی مجبوری ہے سی پیک منصوبے کا مقصد بلوچستان کی ترقی ...

بی ایل اے کے ساتھ بھارتی میڈیا کے روابط بے نقاب

بھارتی میڈیا پاکستان مخالف بیانیے کیلئے جعلی ویڈیوز کو بریکنگ نیوز کے طور پر چلا رہا ہے، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) جعلی خبروں پر نظر رکھنے والے عالمی ادارے نے دہشت گرد تنظیم بلوچستان لبریشن آرمی کے ساتھ بھارتی میڈیا کے روابط کا پردہ فاش کیا ہے جس سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ بھارتی میڈیا کے ادارے کس طرح پاکستان مخالف بیانیے کو آگے بڑھانے کیلئے جعلی ویڈیوز کو بریکنگ نیوز کے طور پر چلا رہے ہیں۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق اس انکشاف سے اس بات کی تصدیق ہوئی ہے کہ بھارتی میڈیا صحافتی اقدار اور بین الاقوامی قوانین کو نظر انداز کرتے ہوئے پاکستان مخالف عناصر کیلئے پروپیگنڈے کے آلے کے طور پر کام کر رہا ہے۔ ادارے نے ایک رپورٹ میں کہا ہے کہ متعدد بھارتی نیوز چینلز نے جعلی ویڈیوز نشر کیں جو پاکستان کے سیکورٹی اداروں کو بدنام کرنے کیلئے ان کے ساتھ منسوب کی گئیں۔ یہ ویڈیوز جو بی ایل اے سے منسلک ذرائع سے شروع ہوئی تھیں، بعد میں ان کو من گھڑت مواد کے طور پر مسترد کر دیا گیا جو پاکستان میں عدم استحکام پیدا کرنے کیلئے بنائی گئی تھیں۔ دہشت گردی کے پروپیگنڈے کے اس کھلم کھلا پرچار سے سنگین قانونی اور اخلاقی خدشات جنم لیتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

دہشتگردی کیخلاف جنگ، بلوچستان لیویز میں کاؤنٹر ٹیررازم ونگ کے قیام کا اعلان

بلوچستان کی سیکیورٹی صورتحال کو مزید مستحکم بنانے کے لیے فورس کی استعداد کو بڑھانے کیلئے اقدامات کا فیصلہ

یہ فیصلہ بلوچستان میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائیاں کرنے کے لیے اہم قدم ہے، ڈی جی لیویز

دہشت گردی کے نیٹ ورک کو توڑا جائے گا سیکورٹی فورسز کے درمیان ہم آہنگی اور تعاون بھی بڑھایا جائے، عبدالغفار مگسی

کوئٹہ (آن لائن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس عبدالغفار مگسی کا کاؤنٹر ٹیررازم ونگ کے قیام کا اعلان، ڈائریکٹر جنرل بلوچستان لیویز فورس عبدالغفار مگسی نے اعلان کیا ہے......... بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

کہ بلوچستان لیویز فورس میں ایک خصوصی کاؤنٹر ٹیررازم ونگ قائم کیا جائے گا۔ اس اہم اقدام کا مقصد دہشت گردی کے خلاف جنگ کو مزید مؤثر بنانا اور فورس کی صلاحیتوں کو بہتر کرنا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور چیف سیکرٹری بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر اس ونگ کے قیام کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ان دونوں اعلیٰ حکام نے بلوچستان کی سیکیورٹی صورتحال کو مزید مستحکم بنانے کے لیے فورس کی استعداد کو بڑھانے کی ضرورت پر زور دیا تھا۔ عبدالغفار مگسی نے کہا کہ یہ ونگ خاص طور پر دہشت گردوں کے خلاف آپریشنز میں دیگر فورسز اور ایجنسیز کے ساتھ تعاون بڑھانے کے لیے بنایا جائے گا تاکہ بلوچستان میں امن وامان کی صورتحال کو مستحکم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ کاؤنٹر ٹیررازم ونگ کی تشکیل سے بلوچستان لیویز فورس کو دہشت گردوں کے خلاف لڑنے میں مزید طاقت ملے گی اور فورس کی آپریشنل استعداد میں بہتری آئے گی۔ اس اقدام کے ذریعے نہ صرف دہشت گردی کے نیٹ ورک کو توڑا جائے گا بلکہ سیکورٹی فورسز کے درمیان ہم آہنگی اور تعاون بھی بڑھایا جائے گا۔

حکومت کا عیدالفطر کی تعطیلات کا اعلان، نوٹیفکیشن جاری

بلوچستان میں 29 مارچ سے 5 اپریل تک چھٹیاں دے دی گئیں

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان حکومت نے عیدالفطر کی تعطیلات کا باضابطہ اعلان کرتے ہوئے نوٹیفکیشن جاری کر دیا۔ نوٹیفکیشن کے مطابق، ہفتے میں پانچ روز......... بقیہ 28 صفحہ نمبر 7 پر

کام کرنے والے سرکاری دفاتر کے ملازمین کو 31 مارچ سے 4 اپریل تک عید کی چھٹیاں دی گئی ہیں، جبکہ ہفتے میں چھ روز کام کرنے والے دفاتر کے ملازمین کو 29 مارچ سے 5 اپریل تک چھٹیوں کی سہولت دی گئی ہے۔ صوبائی حکومت کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے بعد سرکاری ملازمین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

صوبے کی مخدوش صورتحال، ڈی بلوچ کمپنی نے منصوبوں پر کام بند کردیا

کمپنی نے صوبے بھر سے مشینری کراچی منتقل کرنا شروع کردی، ذرائع

خضدار (انتخاب نیوز) بلوچستان بھر کے موجودہ مخدوش حالات کے پیش نظر ڈی بلوچ کمپنی اپنے تمام پروجیکٹس پر فوری طور کام بند کرنے کا اعلان کر دیا۔ اس بارے میں ایک باوثوق ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ بلوچستان بھر سے ڈی بلوچ کمپنی اپنے سارے پروجیکٹس پر فوری کام بند کردی ہے اور کمپنی بلوچستان سیانخلاء شروع کردی ہے جبکہ خضدار میں گزشتہ رات ڈی بلوچ کمپنی کے مشینری کو نامعلوم افراد نے جلادی اور اس مخدوش صورتحال کے پیش نظر مشینری اور مزدور عدم تحفظ کا شکار بن گئی ہے اور ڈی بلوچ کمپنی نے فیصلہ کیا ہے کہ کمپنی فوری طور پر بلوچستان بھر سے اپنے تمام پروجیکٹس پر کام کو بند کریں گے۔ اور ڈی بلوچ کمپنی خضدار میں جاری پروجیکٹس کوئٹہ ٹو کراچی قومی شاہراہ دو رویہ سڑک اور ی پیک روڈ پر اپنے کام کو بند کردی ہے۔ اور بلوچستان بھر سے ڈی بلوچ کمپنی اپنی انخلاء شروع کر کے مشینری کراچی شفٹ کر رہے ہیں۔

13 ڈاکٹرز کی ڈبل تنخواہوں کا انکشاف، سی ایم ایچ کا بی ایم سی کو مراسلہ

بلوچستان میں ڈاکٹرز دو ہسپتالوں سے ہاس جاب کے ذریعے تنخواہیں لے رہے ہیں

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں غربت اور پسماندگی کے باوجود بعض 13 ڈاکٹرز کی جانب سے دو مختلف ہسپتالوں سے ہاس جاب کے ذریعے ڈبل تنخواہیں وصول کرنے کا انکشاف ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق کمبائنڈ ملٹری ہسپتال (سی ایم ایچ) انتظامیہ نے اس معاملے پر کارروائی کے لیے بولان میڈیکل کمپلیکس بی ایم سی کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ (ایم ایس) کو ایک مراسلہ ارسال کیا ہے جن میں ڈاکٹر غلام مرتضیٰ، ڈاکٹر محمد طاہر، ڈاکٹر وکیل احمد، ڈاکٹر مصور خان، ڈاکٹر جان محمد، ڈاکٹر ہمیر خان بقیہ نمبر 11 صفحہ 7 پر

ڈاکٹر محمد سفیان، ڈاکٹر مصور خان، ڈاکٹر آسیہ، ڈاکٹر عایقہ طاہر، ڈاکٹر آیا، ڈاکٹر رقیہ، ڈاکٹر یاسمین، شامل ہیں۔ مراسلے میں ان ڈاکٹرز کی تصدیق کی درخواست کی گئی ہے جو مبینہ طور پر بیک وقت دو ہسپتالوں میں ہاس جاب کر رہے ہیں اور سرکاری خزانے سے دوہری تنخواہیں وصول کر رہے ہیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 16 MAR 2025 Page No. 12

بولان میں ریلوے سرنگوں کی حفاظت کرنیوالے لیویز اہلکار 3 ماہ سے تنخواہوں سے محروم

جان ہتھیلی پر رکھ کر 110 پوائنٹس کی حفاظت کرتے ہیں، تنخواہوں کی بندش نے جینا عذاب کردیا، اہلکاروں کی پریس کانفرنس

سبی (نامہ نگار) محکمہ ریلوے کے کولپور تا سبی تک قائم درجنوں سرنگوں اور پلوں کی حفاظت پر مامور مقامی لیویز (کی پوائنٹ) کے اہلکاروں نے تین ماہ سے تنخواہوں کی عدم ادائیگی کیخلاف احتجاجاً فریاد لے کر پریس کلب سبی پہنچ گئے۔ ریلوے لیویز کی پوائنٹ کولپور سیکشن کے رسالدار موسیٰ خان سالانی نے انچارج سیکشن محمد اسماعیل سالانی آب گم سیکشن کے انچارج منصور احمد رائیجہ، مشکاف سیکشن کے انچارج داؤد خان رائیجہ، نائب رسالدار سکندر رائیجہ، دفعدار عبدالسلام سالانی، نائب رسالدار الطاف حسین سالانی ودیگر اہلکاروں کے ہمراہ پریس کانفرنس سے خطاب میں کہا کہ کولپور تا مشکاف بولان کی سنگلاخ چٹانوں پر ریلوے کے 110 پوائنٹ پر لیویز اہلکار اپنی جان ہتھیلی پر رکھ کر ریلوے سرنگوں اور پلوں کی حفاظت کے فرائض انجام دے رہے ہیں۔ ہمارے جوانوں نے متعدد بار ٹرین کو دہشت گردی کا نشانہ بننے سے بچانے میں فوری اور بروقت کردار ادا کیا ہے۔ ان اقدامات سے محکمہ ریلوے کے حکام بھی بخوبی آگاہ ہیں۔ 1986 سے لے کر آج تک سرنگوں اور پلوں کی حفاظت کسی سہولت کے بغیر انجام دے رہے ہیں۔ 2023 سے قبل ہمیں سرکاری ملازمین کیطرح تمام سرکاری مراعات ملتی تھیں، اب ستم ظریفی یہ ہے کہ محکمہ ریلوے نے تین ماہ سے ہماری تنخواہیں بلاجواز بند کر رکھی ہیں۔ تنخواہیں نہ ملنے کی وجہ سے اہلکاروں کے گھروں میں فاقوں نے ڈیرے ڈال رکھے ہیں اب ہماری معاشی صورتحال دم توڑ چکی ہے۔ دو وقت کی روٹی کے اخراجات بھی پورے نہیں کر پا رہے، ہمارا جینا محال ہوگیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہم اپنی فریاد محکمہ ریلوے اور تمام ذمہ داروں کے پاس لے کر گئے لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ مایوس ہوکر اپنی فریاد لے کر پریس کلب سبی پہنچ گئے۔ انھوں نے وزیر اعلیٰ، وفاقی وزیر ریلوے، کمشنر نصیرآباد، ڈی ایس ریلوے اور ڈپٹی کمشنر سبی سے پرزور مطالبہ کیا کہ ہماری تنخواہوں کی بلاجواز بندش کا نوٹس لے کر ادائیگی کیلئے احکامات جاری کیے جائیں۔

بولان میں جعفر ایکسپریس پر حملے کے باعث متاثرہ ٹریک کی مرمت کا کام مکمل

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بولان میں جعفر ایکسپریس ٹرین پر حملے کے باعث متاثر ہونے والے ریلوے ٹریک کی مرمت اور ریلیف آپریشن کا کام مکمل کرلیا گیا ہے۔ ٹرینز کی بحالی کا فیصلہ سکیورٹی کلیئرنس کے بعد کیا جائے گا۔

سانحہ جعفر ایکسپریس: اداروں کیخلاف پروپیگنڈا کرنیوالا ملزم بنی گالا سے گرفتار

لاہور (نمائندہ جنگ) ایف آئی اے سائبر کرائم سرکل نے بڑی کارروائی کرتے ہوئے ریاستی اداروں کے خلاف نفرت انگیز مہم چلانے والے ملزم کو گرفتار کرلیا۔ ترجمان ایف آئی اے کے مطابق گرفتار ملزم کی شناخت حیدر سعید کے نام سے ہوئی، ملزم کو چھاپہ مار کارروائی میں بنی گالا اسلام آباد سے گرفتار کیا گیا۔ ملزم نے جعفر ایکسپریس سانحے کے دوران اداروں کے خلاف منفی پروپیگنڈا اور تضحیک آمیز مواد شیئر کیا جبکہ ملزم سوشل میڈیا پر کالعدم دہشت گرد تنظیموں کی حمایت اور اس کی تشہیر کرنے میں بھی ملوث پایا گیا۔ ملزم نہ صرف ریاستی اداروں کے خلاف زہر آلود مہم چلا رہا تھا بلکہ دہشت گردوں کے حق میں اشتعال انگیز بیانات اور مواد بھی شیئر کرتا رہا۔ ایف آئی اے کا کہنا ہے کہ ملزم کے سوشل میڈیا اکاؤنٹس اور ڈیجیٹل شواہد قبضے میں لے کر تحقیقات کا آغاز کردیا ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 3 Dated: 18 MAR 2025 Page No. 19

کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری کی زیر صدارت اجلاس

ڈپٹی کمانڈنٹ سمیت تمام زونل کمانڈرز شریک، زیر کمان ایریاز میں گشت کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) ایڈیشنل IGP / کمانڈنٹ بلوچستان کانسٹیبلری آغا محمد یوسف کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمانڈنٹ لیفٹیننٹ کمانڈر (ر) عطاء اللہ شاہ، ایس ایس پی ہیڈ کوارٹرز اور زونل کمانڈر زون I-II اور اسسٹنٹ ڈائریکٹر اسد اللہ اور زونل کمانڈر زون سبی، خضدار، گوادر، لورالائی نے بذریعہ ویڈیو لنک شرکت کی۔ اس موقع پر آغا محمد یوسف نے احکامات صادر کرتے ہوئے کہا کہ تمام زونز میں نفری حاضر رہنی چاہئے اور کسی بھی ناخوشگوار واقع رونما ہونے کی صورت میں فوری رد عمل دستے تیار رہنے چاہئے۔ اضافی نفری کی اسپیشل ڈیوٹی لگا کر لائنز کی سیکورٹی کو مزید سخت کیا جائے۔ اس کے علاوہ تمام زونل کمانڈرز کو ہدایات جاری کیں کہ اپنے زیر کمان جوانوں کی فلاح و بہبود کو مدنظر رکھتے ہوئے جوانوں کے تبادلہ جات کی SOPs ہیڈ کوارٹرز کو بھجوائیں تاکہ جوانوں کی تعیناتی SOPs کے مطابق ہو سکے تاکہ جوان اپنی ڈیوٹی بہتر طریقے سے سرانجام دیتے ہوئے ہمہ وقت چوکس رہیں۔ انہوں نے ہدایات جاری کیں کہ اپنے زیر کمان نفری کو اینٹی رائٹس کی تربیت دی جائے تاکہ مزید بہتر طریقے سے ڈیوٹی سرانجام دے سکیں۔ انہوں نے کہا کہ زونل کمانڈرز اپنے اپنے زیر کمان ایریاز کا خود گشت کیا کریں اور جوانوں کو حالات کے مطابق بریف کیا کریں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 MAR 2025 Page No. 20

اختر مینگل کا قومی سلامتی کے پارلیمانی اجلاس میں شرکت سے انکار

پارلیمان کا حصہ نہیں، عدلیہ اور پارلیمان کے فیصلے وہ کرتے اور کالک سیاستدانوں پر ڈالتے ہیں

بلوچستان سے گوادر کو نکال بھی دیں تو برصغیر کا سب سے زیادہ وسائل سے مالا مال صوبہ ہے، کھلا خط

کوئٹہ (پ ر) بلوچستان نیشنل پارٹی کے مرکزی اعلامیہ کے مطابق پارٹی قائد سردار اختر جان مینگل کو قومی اسمبلی میں ہونے والے قومی سلامتی کی پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس میں مدعو کیا گیا جس پر انہوں نے انکار کرتے ہوئے موقف اختیار کیا کہ میں پارلیمان کا حصہ نہیں ہوں مستعفی ہو چکا ہوں عدلیہ اور پارلیمان کے فیصلے وہ کرتے ہیں اور کالک سیاستدانوں پر ڈالتے ہیں پارلیمانی کمیٹی کے اجلاس میں جانے والے اپنے منہ پر کالک مل لیں گے۔ دریں اثناء بلوچستان نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان سردار اختر جان مینگل نے کہا ہے کہ بلوچستان سے گوادر کو نکال بھی دیں تب بھی بلوچستان برصغیر کا سب سے زیادہ وسائل سے مالا مال صوبہ ہے جس کو ریاستی بیانیہ نے سے دور کر رکھا ہے جبکہ پاکستان بلوچستان کے بغیر کچھ نہیں ایکس پر لکھے جانے والے اپنے ایک کھلے خط ہر اس شخص کے نام جو ہمیں سمجھنے کا دعویٰ کرتا ہے مزاحیہ بات ہے کہ آپ میں سے اکثر یہ سمجھتے ہیں کہ بلوچستان صرف گوادر تک محدود ہے۔ اب ذرا حقیقت کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر دیکھیں۔ بلوچستان وہ خطہ ہے جہاں ریکوڈک کی زمینوں میں سونا اور تانبا دفن ہے، جن کی مالیت کھربوں ڈالرز میں ہے۔ اگر یہ وسائل بلوچ عوام کے ہاتھ میں ہوتے تو شاید آج وہ دنیا کے امیر ترین لوگوں میں شمار ہوتے۔ پھر سینڈک ہے، جہاں کے خزانے نکالے جا رہے ہیں، مگر ان کے وارث آج بھی بنیادی ضروریات سے محروم ہیں۔ یہ وہ سرزمین ہے جس نے پاکستان کو قدرتی گیس دی، جس سے پورے ملک کے چولہے جلتے ہیں، فیکٹریاں چلتی ہیں، معیشت پروان چڑھتی ہے مگر اسی بلوچستان کے کئی گھر آج بھی اندھیروں میں ڈوبے ہوئے ہیں، چولہے ٹھنڈے ہیں، بچے سردیوں میں ٹھٹھر کر مر جاتے ہیں۔ یہ وہ خطہ ہے جس نے پاکستان کو سمندر دیا، گوادر دیا جس پر آج سب کی نظریں مرکوز ہیں، اقتصادی راہداری دی جس سے پورے ملک کے تاجروں کو فائدہ پہنچا، مگر یہی گوادر جہاں کے ماہی گیر آج بھی مچھلیاں پکڑنے کے لیے اجازت نامے مانگتے ہیں، روزی روٹی کے لیے ترستے ہیں۔ بلوچستان نے سب کچھ دیا، مگر خود ہمیشہ بھوک، محرومی، اور لاپتہ افراد کے نوحے سنے۔ یہ کیسا انصاف ہے کہ جس زمین نے سب کچھ دیا، اس کے لوگ آج بھی پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں؟ جس زمین نے پاکستان کو شناخت دی، آج اسی کے فرزندوں کی قبریں بے نام ہیں؟ یہ وہی بلوچستان ہے جہاں ایک بیٹی اپنے باپ کے جوتے ڈھونڈتی ہے، اور جب ان میں سے دھول نکلتی ہے، تو وہ ایک چیخ مارتی ہے کہ پورا بلوچستان اس کے ساتھ چیخ اٹھتا ہے۔ کیونکہ یہاں کوئی ایک گھر نہیں بچا جس کا کوئی فرد لاپتہ نہ ہو، میرا اپنا گھر بھی نہیں! چلو، وہ سب تو ایجنٹ ہیں، مگر میرا والد؟ وہ جو بلوچستان کا پہلا وزیر اعلیٰ تھا؟ وہ جس نے آپ کے آئین پر حلف اٹھایا، جمہوریت پر یقین رکھا، ہر غیر آئینی طاقت سے لڑا؟ وہ جو مینگل قبیلے کا سردار تھا؟ اس کا بیٹا بھی لاپتہ ہو گیا پھر بھی بلوچستان ہی غلط؟ اور جب انصاف مانگنے آتے ہیں تو کیا ملتا ہے؟ ہمدردی؟ پچھتاوا؟ نہیں! سوال پوچھا جاتا ہے کیا آپ خود کو پاکستانی سمجھتے ہیں؟ اور ہاں، بہت معذرت کے ساتھ، یہاں برابری صرف اس وقت آتی ہے جب کسی پنجابی کے خون پر مذمت کرنی ہو، ورنہ بلوچ کی چیخوں پر یقین تک نہیں آتا کہ یہ اسی ملک کے شہری ہیں۔ دوری خود پیدا کر کے پوچھتے ہو، کیوں رو رہے ہو؟ یہ ملک ہمیشہ ہماری چیخوں پر بہرا بنا رہا، ہمیشہ ہمیں نظر انداز کیا، ہمیشہ ہمیں غدار کہا، اور اب وہی کہہ رہا ہے ہمیں تمہاری ضرورت ہے آپ خوش ہوں یا ناراض، مجھے یہ کہنا پڑے گا: پاکستان، بلوچستان کے بغیر کچھ بھی نہیں۔ اللہ آپ سب کے دل میں اتنی ہمدردی ڈالے کہ آپ سمجھ سکیں کہ آج کا بلوچ نوجوان آپ سے بات کرنے کے لیے تیار کیوں نہیں۔ اس کی ایک بڑی وجہ آپ کی وہ انا پرستی ہے جو آج بھی اسے اپنا مقام دینے کو تیار نہیں۔

ملک پر رحم کیا جائے گولیاں چلانے سے فتوحات نہیں ملتیں محمود اچکزئی

دہشتگردی کوئی فرد کرے، فرقہ یا ریاست، قابل مذمت ہے، ملک پر آئین کی بالادستی تسلیم کی جائے، افطار پارٹی سے خطاب

اسلام آباد (پ ر) پشتون بلوچ آج بھی اپنے تاریخی وطنوں پر آباد ہیں، کوئی بھی غلط فہمی میں نہ رہے، گزشتہ روز سوشل میڈیا پر ویڈیو میں ایک نوجوان نے یہ کہا تھا کہ عید کے بعد پشتونوں اور بلوچوں پر ایسا آپریشن کیا جائیگا کہ ان کی نسلیں تباہ ہو جائینگی۔ محمود خان اچکزئی نے کہا کہ پشتونوں اور بلوچوں کو ختم کرنے کی خواہش کرنے والوں کا آج دنیا میں نام و نشان مٹ چکا ہے۔ پاکستان ہمارا ملک ہے یہاں نہ کوئی فاتح ہے نہ کوئی مفتوح۔ ہماری بدقسمتی یہ ہے کہ 75 سال میں نہ پنجابی پشتو سیکھ سکا نہ سندھی سرائیکی بلوچ ایک دوسرے کی زبان سیکھ سکے۔ ہم مختلف قوموں کو اس ملک میں صرف ایک چیز نے اکٹھے رکھا ہے اور وہ آئین ہے لیکن آج لوگ اس کا مذاق اڑا رہے ہیں اور اسے چھیڑا جا رہا ہے۔ دفعہ 144 کی خلاف ورزی پر سندھی، پنجابی، پشتون، بلوچ سینکڑوں لوگ مارے جا چکے ہیں لیکن آئین کی خلاف ورزی کرنا آئین کا مذاق اڑانا آئین کو درخور اعتناء نہ سمجھنا آئین کو معطل کرنا یہ سب جاری ہے۔ کسی کو ایک دن سزا نہیں دی گئی۔ یہ معیار چلنے کے قابل نہیں۔ پاکستان ایک فیڈریشن ہے اس کا ایک آئین ہے اس آئین پر عملدرآمد کرنا سب کی ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اسلام آباد میں تحریک تحفظ آئین پاکستان کے زیر اہتمام گرینڈ افطار پارٹی سے خطاب میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ ایک بات مشکل بھی ہے اور ضروری بھی، ہمیں یہ بات ماننی پڑے گی کہ ہم اپنی غلطیوں کی وجہ سے 1990ء کی دہائی میں پرائی جنگوں میں کود پڑے اور اپنے ملک کو دنیا جہاں کے دہشتگردوں کا مرکز بنا دیا۔ کرنل امام اور ایک تارڑ کا لکھا ہوا ریکارڈ پر موجود ہے کہ ہم نے 90 ہزار انسانوں کو دہشتگردی کی تربیت دی اور وہ دہشتگردی بڑے بڑے پل، عمارتیں اڑانا، ٹینکوں کے نیچے آنا بم رکھنا، سٹنگر میزائل، بم بنانا اور لوگوں کو مارنے کی تھی۔ دنیا کا یہ مسلمہ قانون ہے کہ جب کوئی بڑھئی، کوئی لوہار، کوئی ترکان یا کوئی بھی کاریگر اپنے شاگردوں کا رجسٹر بناتا ہے کہ فلاں بچہ یہ چیز بنا سکتا ہے فلاں شاگرد یہ بنا سکتا ہے لیکن ہم نے 90 ہزار انسانوں کو بدترین دہشتگردی کی ٹریننگ دی لیکن رجسٹر نہیں بنایا۔ یعنی ہم نے چلتے پھرتے خطرناک انسانوں کو دنیا میں چھوڑ دیا جو جس مسلک کا ٹرینڈ تھا اس نے اس مسلک کا مدرسہ بنایا۔ ہمیں باقاعدہ لسٹیں بنانی چاہیے تھیں اور جن جن ممالک کے لوگ تھے انہیں بتا دینا چاہیے تھا کہ یہ آپ کا فلاں شہری سٹنگر میزائل چلا سکتا ہے، فلاں ٹینک چلا سکتا ہے تاکہ وہ لوگ اپنے لوگوں کو سنبھال لیتے اور ان کا علاج کرتے۔ اب ہم رو نا رو رہے ہیں۔ ہم نے دہشتگردی کی سخت ترین الفاظ میں مذمت کرنی ہے۔ دہشتگردی کی تمام اقسام کی مذمت کرنی ہے یہ ایک فرد کرے، ایک فرقہ کرے یا ریاست کرے وہ قابل مذمت ہے۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان اچھا تھا یا برا آپ کو پہلے سے اس کا سب کچھ کا پتہ تھا۔ اگر وہ اتنے برے تھے تو آپ نے کیوں انہیں وزیر اعظم بنایا؟ اور اب جب وہ پورے ملک میں بھاری اکثریت سے الیکشن جیت چکے تو آپ نے انہیں جیل میں ڈالا ہے۔ جب ایجنسیاں الیکشن میں مداخلت کرینگی تو ملک کی یہی حالت تو بنے گی جب آپ ملک ابکا ڈمال کے حوالے کرینگے اور ان لوگوں کو جو اپنے وطن کے لیے تن من سب کچھ قربان کر سکتے ہیں انہیں آپ پیچھے دھکیلتے ہیں تو کل اگر ابکا ڈمال کو امریکہ یا کسی اور نے تم سے زیادہ پیسے دیئے تو پھر تمہارا کیا بنے گا۔ اس قسم کے لوگوں کو آپ پاکستان کا نمائندہ بنا کر پیش کرتے ہیں پھر ہم جیسے بے کار لوگوں سے خواہش رکھتے ہیں کہ ہم آپ کو سپورٹ کریں یہ ناممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ تمام بلوچستان کی آبادی پشتون بلوچ ملا کر پنجاب کے ایک ضلع کے برابر ہے اس صوبے کے وسائل کھربوں میں ہیں اور ایک غریب مرد بلوچ کے پاس تین جوڑے کپڑے نہیں وہ کس طرح آپ کے ساتھ چلیں؟ وہ حق مانگے گا آپ پتھر مارینگے آپ گولیاں چلائینگے گولیوں سے فتوحات نہیں ہوتی۔ مہربانی کر کے اب ملک پر رحم کریں توبہ کریں۔ ہم سب نے توبہ کرنی ہوگی۔ آئیں اس ملک پہ آئین کی بالادستی تسلیم کریں۔ انہوں نے کہا کہ افغانستان کے بارے میں بھی تیاریاں ہو رہی ہیں ہم منت کر رہے ہیں کہ خدا کے لیے اس خطے میں جنگ شروع نہ کریں، ہم جنگ تو شروع کر دینگے لیکن پھر یہ بڑی طاقتیں یہ جنگ ختم نہیں ہونے دینگی پھر یہاں ہمارا خطہ دنیا کے مست سانڈوں کا میدان جنگ ہوگا۔ چین، روس، امریکہ، اسرائیل، یورپ، ہندوستان پھر ہمارے یہ غریب لوگ ہونگے ان لوگوں کا بدترین اسلحہ ہوگا ہم اپنے گھروں میں مرینگے۔ افغانستان ہمارا وطن ہے۔ شہباز شریف مہربانی کرے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل سے کہے کہ افغانستان اور اس کے ہمسایوں کی ایک میٹنگ یہاں پاکستان میں بلائیں ہم آپ سے وعدہ کرتے ہیں کہ ہم پر یہ الزام ہے کہ ہم جائز اور ناجائز افغانوں کے ساتھ کھڑے ہیں نہیں ہمارا وعدہ ہے اگر اس گول میز کانفرنس میں افغانستان کہے کہ میں پاکستان کے خلاف دہشتگرد کو ٹریننگ دونگا اور پاکستان میں دہشتگردی کرونگا تو ہم آپ کے ساتھ کھڑے ہیں اور اگر وہ آپ سے کہے کہ ہم آپ کی خودمختاری کا خیال رکھینگے اور آپ ہماری خودمختاری کا خیال رکھیں گے۔ ایران سے بھی یہی ڈیمانڈ ہونی چاہیے اگر افغانستان کہے کہ خدا کے لیے ہمیں جینے دو چالیس سال سے ہم برباد ہو چکے ہیں بہانہ نہ بنائیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 MAR 2025 Page No. 21

بلوچ نوجوانوں کا جمہوریت پر سے اعتماد اٹھ چکا ہے، مالک بلوچ

میرے دور حکومت میں ناراض بلوچ مذاکرات کے لیے تیار تھے مجھے تمام جماعتوں اور عسکری قوت نے اختیار دیکر بھیجا

لاپتہ افراد کا مسئلہ اہم ہے، اب حالات بدل چکے ہیں حکومت کو چاہیے سب سے پہلے مذاکرات کے لیے ماحول بنائے

لگتا ہے بلوچستان کے مسئلے پر مذاکرات کے لیے دونوں فریق تیار نہیں ہمیں عام انتخابات میں زبردستی ہرایا گیا، بات چیت

کوئٹہ (یو این اے) نیشنل پارٹی کے سربراہ سابق وزیراعلیٰ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ بلوچ نوجوانوں کا جمہوریت سے اعتماد اٹھ چکا ہے بلوچستان کے مسئلے پر مذاکرات کے لیے دونوں فریق تیار نہیں ہے ہمیں عام انتخابات میں زبردستی ہرایا گیا ہے ....

بقیہ 32 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان حکومت با اختیار نہیں بے اختیار ہے میں 88 سے پارلیمنٹ میں ہوں اس طرح بے اختیار پارلیمنٹ کبھی نہیں دیکھا ہے بلوچستان کے حالات اس نہج پر پہنچ گئے ہیں کہ وہ لوگ بلوچستان کے تمام راستے بند کرسکتے ہیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کہی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ میرے دور حکومت میں ناراض بلوچ مذاکرات کے لیے تیار تھے مجھے تمام سیاسی پارٹیوں نے بیرون ملک بھیجا اور اختیارات دیے اس میں عسکری قوت بھی شامل تھے جب ہم مذاکرات میں کامیاب ہوئے تو پھر ہماری اسٹیبلشمنٹ نے انکار کردیا بنا بنایا مسئلہ 60 سے 70 فیصد حل ہوگیا تھا اسٹیبلشمنٹ نے مذاکرات کو خراب کردیا انہوں نے کہا کہ اب حالات بدل چکے ہیں حکومت کو چاہیے سب سے پہلے مذاکرات کے لیے ماحول بنائیں

صوبے پر مسلط کچے اور پکے کے ڈاکوؤں نے عوام کا جینا محال کردیا، پشتونخوا میپ

مصور کاکڑ کے اغواء، مسلح عناصر کی جانب سے قبائلی رہنماء حنیف کاکوزئی کو فائرنگ کرکے قتل کرنے کے واقعات ناقابل برداشت ہیں

نام نہاد حکومتوں کے قیام سے ملک بالخصوص بلوچستان میں انارکی پھیلی ہوئی ہے جو عوام کی جان ومال کی حفاظت میں مکمل ناکام ہیں

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ صوبے پر مسلط کچے اور پکے کے ڈاکوؤں نے عوام کا جینا محال کردیا ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ ضلع پشین منزکی سے تعلق رکھنے والے سید نورالدین چشتی کے چھوٹے فرزند کی صوبہ سندھ کے پنو عاقل میں گزشتہ کئی دنوں سے کچے کے ڈاکوؤں کی جانب سے اغواء کئے جانے اور اسی طرح گزشتہ دنوں قلعہ عبداللہ ....

بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

بازار میں پیش آنیوالے دلخراش واقعہ جس میں مسلح جرائم پیشہ عناصر کی جانب سے قبائلی رہنماء محمد حنیف کاکوزئی کو فائرنگ کرکے قتل کرنے کے واقعات کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہیں بیان میں کہا گیا ہے کہ فارم 47 کی نام نہاد حکومتوں کے قیام سے اب تک ملک بالخصوص اس صوبے میں افراتفری انارکی پھیلی ہوئی ہے' نااہل حکومت عوام کی جان ومال کی حفاظت میں مکمل طور پر ناکام ہوچکی ہے ہر طرف دہشتگردی، بدامنی، ٹارگٹ کلنگ، بم دھماکوں، قتل وغارت، چوری، ڈکیتی، اغواء برائے تاوان کے واقعات سرعام شروع ہوچکے ہیں اور حکومت امن وامان کے قیام اور عوام کے سرومال کے تحفظ میں بُری طرح ناکام ہوچکی ہے غیور عوام ہر قسم کی سازش کا ادراک رکھتی ہے جو انہیں یعنی قبائل کو آپس میں دست وگریبان کرنے کے مترادف ہو بیان میں کہا گیا ہے کہ قانون نافذ کرنیوالے ادارے کچے کے ڈاکوؤں اور اب اس صوبے میں مسلح جرائم پیشہ عناصر کے سامنے بے بس ہیں آئے روز پشتون ودیگر اقوام وعوام کے لوگوں کو تاوان کے عیوض اغواء کیا جارہا ہے اور بھاری رقم کی وصولی کی جاتی ہے اور تشدد، زدوکوب اور اذیت سے ملویان کو دوچار کیا جاتا ہے

CamScanner

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 18 MAR 2025

Page No. 22

دہشتگردی نے بلوچستان میں بدامنی کیساتھ یتیموں میں اضافہ کیا ہے

مولانا ہدایت الرحمان

یتیموں کی کفالت کرکے انہیں معاشرے کا بہترین کارآمد شہری بنائیں گے یتیموں کی کفالت کرنے والے اللہ کے پسندیدہ مخلوق ہیں

بلوچستان میں دوسرے صوبوں کی نسبت غربت بے روزگاری بہت زیادہ ہیں بلوچستان کے وسائل یہاں کے عوام پر دیانت داری سے خرچ کرنے کی ضرورت ہے

امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا ہے کہ دہشت گردی نے بلوچستان میں بدامنی کیساتھ یتیموں میں بھی اضافہ کردیا دہشت گردی کیساتھ ٹریفک حادثات نے بھی ہمارے بچوں کو یتیم کردیے ہیں۔ والدین کی شفقت سے محروم بچوں کی سرپرستی والدادادور تربیت (بقیہ نمبر2 صفحہ نمبر7 پر)

الخدمت فاؤنڈیشن کا ملک گیر نام بن گیا ہے۔ یتیموں کی کفالت کرکے انہیں معاشرے کا بہترین کارآمد شہری بنائیں گے یتیموں کی کفالت کرنے والے اللہ کے پسندیدہ مخلوق ہیں الخدمت فاؤنڈیشن، ایچ ایچ آر ڈی، بی آر ایس پی اور پی پی اے ایف نے یتیموں کے عالمی دن کے موقع پر یکجا ہوکر بہترین پروگرام کا انعقاد کیا ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم سب مل کر یتیموں بیواؤں، ضرورت مندوں کی مدد کرکے اللہ کی رضا وخوشنودی کیساتھ پریشان حال غرباء و مساکین کی بہترین مدد کرسکتے ہیں الخدمت فاؤنڈیشن کی خدمات قومی اور بین الاقوامی سطح پر مانی ہوئی ہے حکومت الخدمت فاؤنڈیشن کی سرپرستی کرکے یتیموں بیواؤں اور ضرورت مندوں کو بہتر ومناسب انداز سے دیانت داری کیساتھ امداد پہنچا سکتی ہے۔ بلوچستان میں دوسرے صوبوں کی نسبت غربت بے روزگاری بہت زیادہ ہیں بلوچستان کے وسائل یہاں کے عوام پر دیانت داری سے خرچ کرنے اور سرمایہ داروں مخیر حضرات کے تعاون سے غربت بے روزگاری میں کمی لائی جاسکتی ہے جماعت اسلامی الخدمت فاؤنڈیشن کے پلیٹ فارم سے پریشان حال عوام کی پریشانی ومشکلات میں کمی لانے کیلئے گوادر سے ژوب تک مصروف عمل ہیں مخیر حضرات الخدمت فاؤنڈیشن کیساتھ مالی تعاون زکوۃ وصدقات کی شکل میں کریں۔ حکومت اور سیکورٹی ادارے عوام کو تحفظ کردینے کے بجائے بریفنگ، اجلاس اور بیانات کا سہارا لے رہے ہیں طاقت کے استعمال، پولیس گردی اور فوجی آپریشن مسائل کا حل نہیں وسائل پر اختیار، لاپتہ افراد کی بازیابی، روزگار کی فراہمی، بارڈر بندش کا خاتمہ اور سی پیک ودیگر پراجیکٹ کے ثمرات عوام دینے، عوامی قیادت کو حکمرانی دینے سے مسائل، بدامنی، دہشت گردی، احساس محرومی اور غربت میں کمی آسکتی ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے یتیموں کے عالمی دن 15 رمضان المبارک کے موقع پر الخدمت فاؤنڈیشن، ایچ ایچ آر ڈی، بی آر ایس پی اور پی پی اے ایف کے مشترکہ افطار ڈنر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا تقریب میں یتیم بچوں کیساتھ ان سرپرستوں ماؤں بہنوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی اس موقع پر جماعت اسلامی کے صوبائی نائب امیر پارلیمانی لیڈر پارلیمانی سیکرٹری ایس اینڈ جی اے ڈی عبدالمجید بادینی، بی آر ایس پی کے طاہر رشید، ایچ ایچ آر ڈی کے افتخار احمد کاکڑ، الخدمت فاؤنڈیشن کے طیب فرید خان، امیر جماعت اسلامی ضلع کوئٹہ عبدالنعیم رند نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ بدعنوانی، مہنگائی، کرپشن وکمیشن ہمارے ترقی کی راہ میں رکاوٹ ہیں کوئٹہ لاکھوں کی آبادی مگر پینے کا پانی تک دستیاب نہیں۔ صوبائی دارالحکومت پر دیانت داری سے خرچ کرنے اور مخلصانہ طور پر ترقی دینے کی ضرورت ہے بلوچستان کے دوردراز علاقوں کے عوام کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی، گیس وبجلی فراہم کرکے ترقی کی دوڑ میں شامل کیے جاسکتے ہیں صوبے کے تعلیمی وصحت کے اداروں کو فعال ومنظم کرنے کی ضرورت ہے حکومت کیساتھ دیانت دار انتظامیہ حالات کی بہتری میں اہم کردار ادا کرسکتے ہیں حکومت نے عوام کو رمضان پیکیج نہیں دیا مخیر حضرات تاجر برادری پریشان حال عوام، غرباء، مساکین کی مدد یقینی بنائیں۔ غزہ، بیت المقدس پر بارود کے آگ نے فلسطینیوں کی نسل کشی میں کوئی کسر نہیں چھوڑی مسلم حکمران تماشا دیکھ رہے ہیں۔ الخدمت فاؤنڈیشن اپنے پریشان حال عوام کی مدد کیساتھ غزہ وفلسطین کے مظلوم تک بھی مدد پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ مخیر حضرات الخدمت فاؤنڈیشن کے خدمات کے پراجیکٹس میں ساتھ دیں۔ جماعت اسلامی الخدمت فاؤنڈیشن کے پلیٹ فارم سے غرباء ومساکین یتیموں بیواؤں کی مدد کررہے ہیں۔ مخیر حضرات، تاجر برادری عوام مساکین ومستحقین کی مدد کیلئے جماعت اسلامی الخدمت فاؤنڈیشن کا ساتھ دیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 18 MAR 2025 Page No. 23

ٹائروں سے لوڈ چھینا گیا زرنج برآمد، چار ملزمان گرفتار کر لیے گئے

6 ملزمان سبزل روڈ پر زرنج چھین کر فرار ہو گئے تھے، دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ نے 12 روز قبل سی پیک روڈ پر ٹائروں سے لدے رکشہ (زرنج) کو چھیننے والے گروہ کے چار کارندوں کو گرفتار کر کے مسروقہ رکشہ اور ٹائر برآمد کر لئے جبکہ دو ساتھیوں کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس کے مطابق 5 مارچ کو ایک رکشہ (زرنج) جس پر 30 ٹائر لوڈ تھے سٹیلائٹ ٹاؤن اڈے سے مغربی بائی پاس جا رہا تھا رکشہ جیسے ہی سبزل سی پیک روڈ پر پہنچا تو تین موٹر سائیکلوں پر سوار چھ مسلح افراد اسلحے کے زور پر ڈرائیور بسم اللہ سے زرنج چھین کر لے گئے۔ امیر محمد دستی شہید پولیس نے مقدمہ درج کر کے کیس سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ منتقل کر دیا تھا جس پر ایس ایس پی سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ زوہیب محسن نے ایک ٹیم تشکیل دی جس نے 12 روز میں ملزمان کا سراغ لگا کر گزشتہ روز گروہ کے چار ملزمان کو گرفتار کر کے چھینا گیا رکشہ اور ٹائر برآمد کر لئے جبکہ دو دیگر ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

موسیٰ خیل، مسروقہ گاڑی برآمد، ڈاکو گرفتار

کوئٹہ (این این آئی) موسیٰ خیل لیویز نے کھجوری کے علاقے میں کارروائی کرتے ہوئے بارکھان سے چوری ہونے والی گاڑی برآمد کر کے 2 ڈاکوؤں کو گرفتار کر کے اسلحہ قبضے میں لے لیا۔

بھاگ میں موبائل کی دکان میں ڈکیتی

بھاگ (نامہ نگار) بھاگ شہر کے بھرے بازار میں نامعلوم ڈاکوؤں کی موبائل دکان میں ڈکیتی، تفصیلات کے مطابق بھاگ شہر پیر صابر شاہ روڈ پر پرویز احمد جھلگری کے دکان میں تین نامعلوم ڈاکوؤں نے دکان سے موبائل فون لوٹ کر بھرے بازار سے با آسانی فرار ہو گئے۔

پروم میں فائرنگ، 2 افراد زخمی

پنجگور (نامہ نگار) پنجگور تحصیل پروم میں نامعلوم افراد نے فائرنگ کر کے محمد اختر ولد برکت دز پروم اور شبیر ولد خداداد کو زخمی کر دیا جنہیں پنجگور ہسپتال پنجگور منتقل کر دیا گیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

طلبہ کو اداروں میں منشیات سپلائی کرنے والا گروہ گرفتار، چرس برآمد

ایکسائز نارکوٹکس عملے نے گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمہ درج اور مزید کارروائی شروع کر دی

کوئٹہ (آن لائن) ایکسائز نارکوٹکس کنٹرول کوئٹہ کے عملے نے تعلیمی اداروں میں طلباء کو منشیات سپلائی کرنے والے بین الصوبائی منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے بھاری مقدار میں چرس برآمد کر لی تفصیلات کے مطابق ڈائریکٹر جنرل ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن اینٹی نارکوٹکس کوئٹہ ذیشان رضا کی خصوصی ہدایت پر انسپکٹر منور احمد کی نگرانی میں یامین اختر نبی داد اور کانسٹیبل ابراہیم فراز محمد اشرف، سلطان علی، منصور احمد، محمد اسماعیل نے دیگر عملے کے ہمراہ سمنگلی

بقیہ .... 54 صفحہ نمبر 7 پر

روڈ پر کارروائی کرتے ہوئے موٹر سائیکل پر منشیات سپلائی کرنے والے منشیات فروشوں کو گرفتار کر کے انکے قبضے سے دو کلو چرس برآمد کر کے قبضے میں لے لیا ذرائع کے مطابق گرفتار ملزمان تعلیمی اداروں میں طلبہ کو منشیات سپلائی کرتے گرفتار ملزمان کے خلاف مقدمہ درج کر کے کارروائی شروع کی دی۔

خضدار میں پولیس افسر کے گھر پر دستی بم حملہ

ایس ایچ او قادر شیخ کے والد اور انکے چار بچے بچیاں شدید زخمی

نامعلوم افراد بم پھینک کا فرار ہو گئے، شدید زخمی افراد ہسپتال منتقل

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار گھر پر دستی بم حملہ حاضر سروس پولیس آفیسر ایس ایچ او قادر شیخ کے والد اور انکے چار بچے بچیاں شدید زخمی۔ پولیس کے مطابق ....

بقیہ 20 صفحہ نمبر 7 پر

نامعلوم افراد نے گھر میں دن دو بجے کے قریب ہینڈ گرنیٹ بم پھینکا گیا جسکی زد میں آ کر ایس ایچ او قادر شیخ کے بزرگ والد عبدالغفار ولد رضا محمد قوم شیخ اور گھر میں موجود چار بچے و بچیاں شدید زخمی ہو گئے ہیں جنہیں فوری طور پر ہسپتال منتقل کیا گیا۔ پولیس واقعہ کے متعلق تحقیقات کر رہی ہے۔

INTEKHAB QUETTA

کھجوری لیویز بارکھان سے چوری شدہ گاڑی برآمد کر لی

دو خطرناک ڈاکو گرفتار، اسلحہ برآمد، بارکھان انتظامیہ کے حوالے

موسیٰ خیل (یو این اے) کھجوری لیویز کی بروقت کارروائی بارکھان سے چوری شدہ فور بکس گاڑی رآمد، دو پیشہ ور ڈاکو گرفتار، کھجوری لیویز نے اپنی پیشہ رانہ مہارت اور بروقت کارروائی سے بارکھان سے وری شدہ قیمتی فور بکس گاڑی برآمد کرتے ہوئے دو طرناک ڈاکوں کو گرفتار کر لیا۔ تفصیلات کے مطابق، رکھان کے علاقے رکھنی سے دو پیشہ ور ڈاکو ایک ربکس گاڑی چوری کر کے لورالائی کی طرف فرار ہو رہے تھے۔ اطلاع ملتے ہی، ڈپٹی کمشنر موسیٰ خیل نے فوری طور پر تمام تھانوں اور چوکیوں کو الرٹ جاری کرتے ہوئے سخت ناکہ بندی کا حکم دیا۔ کھجوری لیویز کے جوانوں نے انتہائی چوکسی اور مستعدی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ناکہ بندی کے دوران دونوں ڈاکوں کو فور بکس گاڑی اور ایک عدد پستول سمیت گرفتار کر لیا۔ گرفتار ڈاکوں کو قانونی کارروائی کے بعد بارکھان انتظامیہ کے حوالے کر دیا گیا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 18 MAR 2025 Page No. 24

بلوچستان میں پرویز مشرف نے نہیں نواب اکبر بگٹی نے جنگ شروع کی تھی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پرویز مشرف نے نہیں نواب اکبر بگٹی نے جنگ شروع کی تھی ڈاکٹر شازیہ کا ریپ کیپٹن عماد نے نہیں کیا تھا یہ کوئی اور لوگ تھے ہماری لڑائی ان کے ساتھ ہے جنہوں نے بندوق اٹھائی ہے بلوچستان میں سوشل میڈیا پر نوجوانوں کو ورغلایا جارہا ہے بلوچستان کے پی ایس ڈی پی کی کتاب سے پی ایچ ڈی کی جاسکتی ہے بلوچستان کے سیاست دان اپنی زندگی اور سیاست کمزور ہونے سے ڈرتے ہیں 80 ارب روپے محکمہ صحت کو دیتے ہیں مگر وہ اپنا علاج آغا خان میں کراتے ہیں بلوچستان میں دہشتگردی کے خلاف لیڈ فوج کرے گا لڑانے والے پارلیمنٹ ہوگا جعفرا یکسپریس میں بغیر بندوق کے فوجی مسافروں کو مارنا بلوچ روایت کے خلاف ہے نواب بگٹی نے 2002 میں فراری کیمپ قائم کردیا بلوچستان میں لڑائی 2005 سے شروع ہوئی تھی محکمہ زکوٰۃ کا محکمہ ختم کردیا ہے یہ محکمہ 1 ارب ساٹھ کروڑ روپے خرچ کرتے تھیں 30 کروڑ بانٹتے ہے بلوچستان میں بیس لاکھ میں نوکریاں بکتی تھی آج حقدار کو ان کے گھر کے دہلیز پر میرٹ پر نوکریاں مل رہی ہے ان خیالات کا اظہار انہوں نے نجی ٹی وی سے خصوصی گفتگو کرتے ہوئے کیا میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پرویز مشرف نے لڑائی شروع نہیں کی بلکہ نواب اکبر بگٹی سمیت دیگر نے شروع کردی تھی 2004 میں کوئی فوج کشی اور نہ ہی کوئی ملٹری آپریشن تھے ڈاکٹر مجید ایک بڑا لیڈر تھا خضدار میں اس کی تقریر موجود ہے جس میں وہ کہہ رہا ہے کہ ہم نے یہ جنگ شروع کی ہے اور ختم بھی ہم کریں گے بلوچستان میں جنگ ان کی طرف سے شروع ہوئی ہے ریاست کی طرف سے نہیں ہوئی ہے ڈاکٹر شازیہ کا ریپ کیپٹن عماد نے نہیں کیا تھا یہ کوئی اور لوگ تھے بلوچستان کے سیاست دان دو چیزوں سے ڈرتے ہیں ایک اپنی زندگی سے ڈرتے ہیں بلوچستان میں آج بھی تحریک موجود ہے یہاں صوبائی وزیر بھی مارے گئے ہیں دوسری اپنی سیاست کمزور کرنے سے ڈرتے ہیں میری سیاست وجان سے زیادہ میری ریاست ہے میں ریاست کی بات دلیل کے ساتھ کرتا ہوں اور تاریخ درست کرنے کی ہمیشہ کوشش کرتا ہوں انہوں نے کہا کہ امن وامان کا مسئلہ بلوچستان نہیں بلکہ پورے ملک میں ہے بی ایل اے کہہ رہی ہے کہ خدانخواستہ ہم پاکستان کو توڑیں گے بلوچستان میں سوشل میڈیا پر نوجوانوں کو ورغلایا جارہا ہے ہماری لڑائی ان کے ساتھ ہے جنہوں نے بندوق اٹھائی ہے بلوچستان میں ایک مخصوص جماعت کو لانچ کیا ہے وہ نوجوانوں کو ریاست سے دور کرنے کی کوشش میں لگی ہوئی ہے بلوچستان میں بیس لاکھ میں نوکریاں بکتی تھی آج حقدار کو ان کے گھر کے دہلیز پر میرٹ پر نوکریاں مل رہی ہے میں بلوچستان کے نوجوانوں سے وعدہ کرتا ہوں کہ بلوچستان میں ایک بھی نوکری نہیں بکے گی بلکہ میرٹ پر بھرتیاں ہوں گی بلوچستان میں ریفارمز لا رہے ہیں بلوچستان میں 900 میں سے 80 فیصد نان ڈیولپمنٹ میں چلا جاتا ہے 80 فیصد کا یہ عالم ہے جیسے میں نے محکمہ زکوٰۃ کا محکمہ ختم کردیا ہے یہ محکمہ 1 ارب ساٹھ کروڑ روپے خرچ کرتے تھیں 30 کروڑ بانٹتے ہے ایک ارب اخبارات پر گئے 80 ارب روپے محکمہ صحت کو دیتے ہیں مگر وہ اپنا علاج آغا خان میں کراتے ہیں بلوچستان کے پی ایس ڈی پی کی کتاب سے پی ایچ ڈی کی جاسکتی ہے بلوچستان میں کرپشن کی انتہا ہوگئی ہے ہمارے ڈاکٹرز اور دیگر ملازمین ڈیوٹیوں کے لیے تیار نہیں ہے بلوچستان میں پروکسی وار لڑی جارہی ہے دہشتگرد دور دراز علاقوں میں دو گھنٹے سے زیادہ نہیں ٹھہر سکتے ہیں بلوچ عوام اپنی ریاست کے ساتھ کھڑی ہے بلوچستان میں دہشتگردی کے خلاف لیڈ فوج کرے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 18 MAR 2025

Page No. 25

غیر ملکیوں کا انخلا اور دہشت گردی

پاکستان نے افغان مہاجرین کے پاکستان میں قیام میں توسیع کے لیے افغانستان کی طالبان حکومت کی درخواست کو مسترد کر دیا اور کابل انتظامیہ کو واضح الفاظ میں بتا دیا گیا ہے کہ پاکستان یکم اپریل سے تمام غیر قانونی اور افغان مہاجر کارڈ ہولڈرز کو ان کے وطن واپس بھیجنے کے اعلان پر قائم رہے گا۔ یاد رہے کہ پاکستان نے سات مارچ کو اعلان کیا تھا کہ لگ بھگ 8 لاکھ افغان مہاجرین 31 مارچ تک رضاکارانہ طور پر پاکستان سے اپنے وطن افغانستان چلے جائیں ورنہ ڈیڈ لائن گزرنے کے بعد انھیں ڈی پورٹ کیے جانے کا سامنا کرنا پڑے گا۔ ادھر پاکستان کے دو صوبوں میں مسلسل دہشت گردی کی وارداتیں ہو رہی ہیں۔ دہشت گردوں کو پاکستان کے اندر سے بھی سہولت کاری ہونے کی اطلاعات میڈیا میں آتی رہتی ہیں جب کہ پاکستان کی حکومت افغانستان کی حکومت کو کئی بار کہہ چکی ہے کہ دہشت گرد گروہ افغانستان کی سرزمین استعمال کر رہے ہیں لیکن افغانستان کی حکومت نے اس حوالے سے کبھی سنجیدگی کا مظاہرہ نہیں کیا بلکہ پاکستان کے خلاف پراپیگنڈا کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے۔

پاکستان واحد ملک نہیں ہے جو غیر ملکی مہاجرین کو ان کے وطن واپس بھیج رہا ہے، ایران نے بھی افغانستان کے لاکھوں مہاجرین کو واپس بھیجنے کا سلسلہ شروع کر رکھا ہے کیونکہ ایران بھی افغان مہاجرین کی وجہ سے پیچیدہ مسائل کا شکار ہو رہا ہے، اسی طرح پاکستان بھی مسلسل دہشت گردی کا شکار چلا آ رہا ہے، یہی نہیں بلکہ افغان مہاجرین کی لاکھوں کی تعداد یہاں ہونے کی وجہ سے پاکستان کی معاشرت اور معیشت بھی متاثر ہو رہی ہے۔ ملک کا انفرا اسٹرکچر تباہ ہو رہا ہے۔ اسمگلنگ، منشیات فروشی، ڈاکا زنی، اغوا برائے تاوان اور دیگر جرائم کی شرح میں بہت زیادہ اضافہ ہوا ہے اور کئی افغان مہاجر ایسے سنگین جرائم میں ملوث پائے گئے ہیں۔ دہشت گردی کی وارداتوں میں ان کے ملوث ہونے کے ناقابل تردید ثبوت حکومت کے پاس موجود ہیں۔ پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی کی وارداتوں میں افغانستان سے آنے والے دہشت گرد ملوث ہیں جنھیں یہاں افغان مہاجرین کے بھیس میں چھپے ہوئے سہولت کاروں کی مدد حاصل ہوتی ہے، متعدد پاکستانی باشندے بھی اس گھناونے جرم میں ملوث ہیں۔ یہ لوگ سادہ لوحی، لاعلمی، مالی لالچ، نسلی و لسانی عصبیت یا دیگر مفادات کے باعث سہولت کاری میں ملوث ہو سکتے ہیں۔ اس لیے پاکستان میں مقیم افغان پناہ گزینوں کی وطن واپسی پاکستان اور اس کے عوام کے مفادات کے تحفظ کے لیے انتہائی ضروری ہے۔ اس معاملے پر کسی قسم کی مفاہمت یا نرم رویہ اختیار کرنے کی ہرگز گنجائش نہیں نکلتی۔ کیونکہ یہ پاکستان کی سلامتی کا معاملہ ہے۔ افغانستان کے شہریوں کا پاکستان کے خلاف دہشت گرد کارروائیوں میں استعمال ہونا، ملک کی سالمیت کے لیے بہت بڑا خطرہ ہے۔ افغان عبوری حکومت کو اس پہلو پر ضرور غور کرنا چاہیے کیونکہ شر پسند اور دہشت گرد عناصر افغانستان کے بھی ہمدرد نہیں ہیں۔

پاکستان، ٹی ٹی پی کی دہشت گردی کے خلاف نبرد آزما ہے، داعش کے اہم کمانڈر کی گرفتاری بھی اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ کالعدم ٹی ٹی پی کی سسٹر آرگنائزیشنز بھی پاکستان میں سرگرم ہیں۔ بلوچستان میں بی ایل اے اور دیگر دہشت گرد تنظیموں اور ٹی ٹی پی کے درمیان گہرے اسٹریٹجک تعلقات استوار ہو چکے ہیں۔ دونوں گروہ ایک دوسرے کے لیے سہولت کاری کر رہے ہیں۔ پاکستان کے اندر سے بھی انھیں سہولت کار میسر ہیں۔ افغان طالبان دوحہ معاہدے کی شرائط پر بھی عمل نہیں کر رہے۔ صورت حال اس حد تک خراب ہو چکی ہے کہ امریکا 2021 میں اپنے انخلا کے وقت افغانستان میں اپنا جدید اسلحہ چھوڑ کر گیا تھا، ایک طرح سے یہ ہتھیار طالبان کے سپرد کیے گئے تھے، افغان نیشنل آرمی کے پاس جو اسلحہ تھا، وہ بھی امریکا نے واپس نہیں لیا تھا، اس کی مالیت اربوں ڈالرز بنتی ہے، پاکستان میں ہونے والی دہشت گردی میں یہ اسلحہ استعمال ہوا ہے، افغانستان کی طالبان حکومت کے بڑوں کو اس حقیقت کا بخوبی علم ہے، پاکستان کی حکومت بھی انھیں حقائق سے آگاہ کر چکی ہے، امریکا کے صدر ٹرمپ نے افغانستان سے کہا ہے کہ وہ امریکی اسلحہ واپس کر دے لیکن افغان طالبان اس حوالے سے خاموشی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ اگر افغان طالبان کی جانب سے من مانیوں اور دہشت گردوں کی حمایت کا سلسلہ اسی طرح بلا روک ٹوک جاری رہا تو خدانخواستہ اس خطے میں ایک اور نئی جنگ کی راہ ہموار ہو سکتی ہے۔

بی ایل اے اور افغانستان کے دہشت گرد دو الگ الگ گروپ ہیں مگر انھیں اکٹھا کون کر رہا ہے، ٹریننگ دے کر، پیسے دے کر پاکستان کے خلاف اکٹھا کون کر رہا ہے؟ اس حوالے سے بہت سے حقائق منظر عام پر بھی آ چکے ہیں۔ افغانستان کی سرزمین پر ٹی ٹی پی، داعش، بی ایل اے وغیرہ جیسی دہشت گرد تنظیمیں کھلے عام اپنی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے ہیں، افغانستان اپنے وعدے پورے نہیں کر رہا اور پاکستان کے خلاف کسی اور ملک کے ہاتھوں میں کھیل کر پراکسی وار لڑ رہا ہے۔

پاکستان جغرافیائی طور پر ایسی جگہ واقع ہے کہ جہاں ایک طرف اس کا ازلی دشمن بھارت ہے جو ہر وقت پاکستان کو عدم استحکام سے دوچار کرنے کے لیے کوششیں جاری رکھتا ہے جب کہ اس کی دوسری طرف افغانستان ہے جس کے ساتھ سیکڑوں کلومیٹر طویل سرحدی پٹی ہے جہاں پر باڑ لگانے کے باوجود افغان حکومت کی زیر سرپرستی در اندازیوں کا سلسلہ جاری رہتا ہے۔ گزشتہ برس 20 دسمبر کو بلوچستان میں سرگرم ایک کالعدم تنظیم کے کمانڈر سرفراز احمد بنگلزئی نے اپنے 72 ساتھیوں سمیت ہتھیار ڈال کر قومی دھارے میں شامل ہونے کا باقاعدہ اعلان کیا تھا۔ اس وقت اس کمانڈر نے انکشاف کیا تھا کہ کس طرح بلوچستان کا امن تباہ کرنے کے لیے بھارت فنڈنگ کرتا ہے، اس کے علاوہ مزاحمتی تحریک اور کالعدم تنظیمیں منشیات فروشی، بھتہ خوری کے علاوہ لوگوں کو اغوا بھی کرتی ہیں۔ دہشت گردی کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کے ساتھ ساتھ ہمیں یہ حقیقت بھی فراموش نہیں کرنی چاہیے کہ پاکستان اس وقت مختلف چیلنجز سے گزر رہا ہے۔ گلوبل ٹیررازم انڈیکس 2025 کی رپورٹ کے مطابق پاکستان دہشت گردی سے متاثرہ ممالک میں دوسرے نمبر پر آ گیا ہے۔ 2024 میں ٹی ٹی پی نے پاکستان میں 600 سے زائد حملے کیے، جس میں سیکڑوں بے گناہ شہریوں کا خون بہا اور پاکستان کو معاشی نقصانات کا بھی سامنا کرنا پڑا۔ اقوام متحدہ کی رپورٹ میں مزید انکشاف کیا گیا ہے کہ افغان طالبان ٹی ٹی پی کو ماہانہ بھاری رقم فراہم کر رہے ہیں۔ افغانستان کے صوبے کنڑ، ننگرہار، خوست اور پکتیکا میں نئے تربیتی مراکز قائم کیے گئے ہیں۔ پاکستان کی جانب سے افغانستان حکومت پر مسلسل اس بات پر زور دیا گیا ہے کہ اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال ہونے سے روکیں لیکن اس کے باوجود افغان سرحد سے ٹی ٹی پی کے دہشت گرد مسلسل حملے کر رہے ہیں۔

اس وقت سب سے بڑی ضرورت اس بات کی ہے کہ ہمارے ملک میں ان دہشت گردوں کو جو لوگ سپورٹ کرتے ہیں، انھیں پناہ گاہیں فراہم کرتے ہیں، ان کے سہولت کار بنے ہوئے ہیں، ان سب کو نہایت سرعت کے ساتھ بے نقاب کر کے عوام کے سامنے لایا جائے، جو نام نہاد ہمدرد حلقے افغان مہاجرین اور دیگر غیر ملکیوں کی واپسی کے حوالے سے نرم رویہ اپنانے کی بات کرتے ہیں، تو کیا ایران سے افغان مہاجرین کو بیدخل نہیں کیا گیا ہے، کیا ایران نے نرمی برتی ہے؟ ایسا معاملہ جس سے پاکستان کی سالمیت، اس کی معیشت اور معاشرت کو نقصان ہو رہا ہو، اس حوالے سے کوئی دوسری رائے نہیں ہونی چاہیے۔ کسی ملک کے شہریوں کو ان کے اپنے ملک میں واپس بھیجنا کوئی ظلم یا زیادتی نہیں ہوتی۔ افغان مہاجرین کو کسی دشمن ملک کے حوالے نہیں کیا جا رہا بلکہ ان کے اپنے ملک میں واپس بھیجا جا رہا ہے، افغان مہاجرین کو تو خوشی خوشی اپنے ملک واپس جانا چاہیے۔ دوسری جانب امریکا نے ہتھکڑیوں اور بیڑیوں میں جکڑ کر غیر قانونی غیر ملکیوں کو جہازوں پر لادا اور ان کے آبائی ملکوں میں روانہ کیا اور ان کے آبائی ملک سے ٹرانسپورٹیشن کا خرچہ بھی وصول کیا ہے۔ ایران لاکھوں افغان مہاجرین کو نکال رہا، ہر ملک کو حق حاصل ہے کہ وہ اپنے مفادات کے تحفظ کے لیے جو بہتر سمجھے وہ اقدام کرے۔ افغانستان کی حکومت کو اس حوالے سے منفی پالیسی اختیار نہیں کرنی چاہیے۔ افغانستان کے شہریوں کو سہولتیں فراہم کرنا، طالبان حکومت کی پہلی اور آخری ذمے داری ہے۔ ایسا نہیں ہے کہ انھیں جو حاکمیت کا حق حاصل ہے، وہ فرائض اور ذمے داریوں سے ماوراء ہے۔ اس لیے طالبان حکومت اپنے شہریوں کو واپس لے کر اپنی ذمے داری پوری کرے۔ ویسے بھی افغانستان میں اس وقت بقول افغان طالبان حکومت کے، امن و استحکام ہے، معیشت بہتر ہے، افغانستان کی کرنسی کی قدر پاکستانی روپے سے زیادہ ہے، ایسے میں اس حکومت کو اپنے شہریوں تک بھی ترقی کے ثمرات پہنچانے چاہیے۔ طالبان پالیسی سازوں کو یہ بھی سوچنا چاہیے کہ پاکستان کے علاوہ کونسا دوسرا ہمسایہ ملک ایسا ہے جہاں لاکھوں افغان پناہ گزین آزادی سے اپنی زندگی گزار رہے ہیں۔ افغانستان کی حکومت کو پاکستان کی مجبوریوں کا احساس کرنا چاہیے نہ کہ مسائل میں اضافہ کرنا چاہیے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 5

Dated: 18 MAR 2025

Page No. 26

Balochistan's fragile peace

Balochistan finds itself once again at a critical juncture, grappling with a deeply entrenched and increasingly volatile security situation. The recent attacks on the Jaffar Express in Bolan and the security forces' buses in Nushki, resulting in tragic loss of life, serve as stark reminders of the fragility of peace in the region. These incidents have reignited the debate surrounding the appropriate response to the ongoing insurgency, pitting those advocating for a full-scale military operation against those who champion a path of dialogue and reconciliation. The complexities of the Balochistan issue cannot be overstated. Decades of perceived neglect, coupled with genuine grievances regarding resource distribution, political representation, and human rights, have fostered a deep sense of alienation among segments of the Baloch population. This alienation, in turn, has created fertile ground for insurgent groups to thrive, exploiting the vulnerabilities of a disenfranchised youth. The argument for a forceful military response, while seemingly appealing in its immediacy, risks exacerbating the existing tensions. History has repeatedly demonstrated that military solutions alone cannot address the root causes of conflict. In Balochistan, such an approach could further alienate the population, fueling resentment and providing anti-state elements with a potent narrative of oppression. Moreover, it would likely lead to a cycle of violence, with devastating consequences for civilians caught in the crossfire. The alternative, a comprehensive and sincere dialogue process offers a more sustainable path towards peace. This approach recognizes that the Balochistan issue is fundamentally political and requires political solutions. It necessitates a willingness to engage with all stakeholders, including those who have taken up arms. This requires concrete actions that demonstrate a genuine commitment to addressing the long-standing issues plaguing the province. At present Balochistan is facing several core issues but the key issue is the issue of missing persons which has created a gap between people and state. There is a need of addressing this issue on a priority basis and assuring people that the state stands behind them. Likewise, empowering local communities and ensuring their meaningful participation in decision-making processes is critical for fostering a sense of ownership and belonging. And a comprehensive and inclusive dialogue process, involving all stakeholders, is necessary to address the root causes of the conflict and develop a sustainable peace plan. The current situation in Balochistan demands a nuanced and strategic approach. While security measures are necessary to protect lives and property, they must be complemented by a genuine commitment to addressing the underlying grievances that fuel the conflict.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

قات عامه
چستان

Daily: Balochistan Express Q

Bullet No. 5

Dated: 18 MAR 20

Electricity, Gas & Inflation Woes

Ramzan is a time of spiritual reflection, communal harmony, and shared blessings. However, for the people of Balochistan, this Ramzan has become a month of unprecedented hardship. The dual crisis of electricity and gas load shedding, coupled with soaring inflation, has made life exceedingly difficult for the common people. While these challenges are felt across the country, the situation in Balochistan is particularly dire. This Ramzan, the people of Balochistan are not only fasting from food and water but also from basic necessities like electricity, gas, and affordable essentials. Load shedding has long been a persistent issue in Balochistan, it has reached unbearable levels. Hours-long power outages have become the norm, disrupting daily life and making it nearly impossible for households to function normally. The situation is even worse when it comes to gas supply. Many areas in the province experience complete gas shutdowns, leaving families struggling to cook meals for Sehri and Iftar. For a province already grappling with poverty and limited infrastructure, the absence of these basic utilities is not just an inconvenience.

The impact of load shedding is felt most acutely during Ramzan, a month that revolves around family gatherings and communal meals. Preparing meals before dawn or breaking the fast at sunset becomes a herculean task when there is no electricity or gas. Women, who traditionally bear the responsibility of cooking, are forced to spend hours in the kitchen under extremely challenging conditions. The lack of refrigeration due to power cuts also means that food spoils quickly, adding to the financial burden of already struggling families. Compounding the misery is the relentless rise in inflation. The prices of essential commodities, including flour, sugar, cooking oil, and meat, have skyrocketed, making it difficult for many families to afford even the most basic items for their Iftar tables. In a province where poverty rates are already among the highest in the country, this inflationary pressure is pushing countless households to the brink. The joy of Ramzan, which is traditionally marked by generosity and abundance, has been replaced by anxiety and despair. The situation is further exacerbated by the lack of government intervention. While officials often cite global energy crises and economic instability as reasons for the shortages, these explanations offer little comfort to the people of Balochistan. The province has long been marginalized, with its resources exploited while its people remain deprived of basic amenities. The current crisis is a stark reminder of the systemic neglect that Balochistan has endured for decades. The government's failure to address these issues effectively is not just a failure of policy but a failure of justice.

This Ramzan, the people of Balochistan are calling for urgent action. The province needs immediate investment in its energy infrastructure, including the development of alternative energy sources and the repair of existing systems. Gas supply networks must be expanded and modernized to ensure that households have access to this basic necessity. At the same time, the government must take concrete steps.to curb inflation, such as stabilizing prices, providing subsidies for essential goods, and cracking down on hoarding and profiteering. These measures, though challenging, are essential to alleviating the suffering of the people.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 5

Dated: 18 MAR 2025 Page No. 28

بلوچستان میں کیا ہو رہا ہے؟ (پہلا حصہ)

زیرو پوائنٹ

جاوید چوہدری

www.facebook.com/javed.chaudhry

قیام پاکستان کے وقت بلوچستان پانچ آزاد ریاستوں میں تقسیم تھا‘ قلات سب سے بڑی ریاست تھی‘ اس کے پاس بلوچستان کا 20 فیصد رقبہ تھا جب کہ باقی 80 فیصد علاقہ خاران‘ بیلا‘ مکران اور برٹش بلوچستان میں تقسیم تھا‘ قلات ریاست 1405 میں بنی اور وقت کے ساتھ ساتھ اس کی جغرافیائی حدود افغانستان میں قندھار‘ ایران میں بندر عباس اور کرمان تک پھیل گئیں‘ کراچی بھی اس کا حصہ ہوتا تھا‘ اس زمانے میں قلات میں بلوچ اور براہوی دونوں قبائل آباد تھے لہٰذا قلات کو بلوچ براہوی سلطنت کہا جاتا تھا‘ انگریز نے 1876 میں کوئٹہ پر قبضہ کیا اور یہاں چھاؤنی بنائی‘ انگریز نے بعدازاں کوئٹہ سے ملحقہ علاقے خان آف قلات سے لیز پر لے لیے اور یوں برٹش بلوچستان وجود میں آ گیا‘ بلوچستان کا نام اس سے قبل تاریخ میں موجود نہیں تھا‘ انگریز کا فوکس پشتون علاقوں کی طرف تھا لہٰذا وہ افغان سرحد کے ساتھ ساتھ پشتون علاقوں میں اپنا اثرورسوخ بڑھاتے چلے گئے‘ کوئٹہ کے بعد زیارت اور فورٹ سنڈیمن ان کے بڑے مرکز تھے‘ ڈیرہ بگٹی‘ کوہلو‘ سبی‘ چاغی‘ لورالائی اور پشین بھی ان میں شامل تھے‘ باقی تمام ریاستیں اور علاقے خودمختار رہے‘ بہرحال 1947 میں انگریز نے ہندوستان کی 565 پرنسلی اسٹیٹس کی طرح بلوچستان کی ریاستوں کو بھی دو آپشن دیے بھارت میں شامل ہو جائیں یا پھر پاکستان کے ساتھ مل جائیں‘ برٹش بلوچستان (یعنی کوئٹہ) نے جون 1947 میں پاکستان کے حق میں قرارداد پاس کر دی‘ نواب آف خاران نے لیڈ لی اور یہ پاکستان میں شامل ہو گئے‘ چند دن بعد ریاست بیلا اور مکران بھی پاکستان میں شامل ہو گئی یوں قلات پیچھے رہ گئی‘ خان آف قلات میر احمد یار خان اپنے سرداروں کو قائل کر رہے تھے لیکن اس میں بہت وقت ضائع ہو گیا‘ اس دوران آل انڈیا ریڈیو نے قلات کے بھارت میں شامل ہونے کی خبر نشر کر دی‘ اس سے افراتفری پھیل گئی‘ خان آف قلات نے قائداعظم سے ملاقات کی اور 30 مارچ 1948 کو پاکستان میں شمولیت کا اعلان کر دیا‘ اس اعلان میں ان کا خاندان اور دوسرے سرداروں کی رضامندی شامل نہیں تھی چناں چہ میر احمد یار خان کے بھائی پرنس عبدالکریم خان نے بلوچستان نیشنل لبریشن کمیٹی (بی این ایل سی) کے نام سے گوریلا تنظیم بنائی اور بغاوت شروع کر دی‘ پاکستان نے بی این ایل سی کو کچلنے کے لیے بلوچستان میں فوج داخل کر دی اور اس کے بعد بلوچستان میں کبھی امن قائم نہ ہو سکا‘ اس زمانے میں مشرقی پاکستان آبادی کے لحاظ سے بڑا صوبہ تھا‘ باقی صوبے چھوٹے تھے چناں چہ الیکشن کی صورت میں مشرقی پاکستان کے ایم این اے زیادہ تعداد میں اسمبلی آ جاتے تھے اور یوں حکومت بنگالیوں کے پاس چلی جاتی تھی اور یہ اسٹیبلشمنٹ کو سوٹ نہیں کرتا تھا چناں چہ سکندر مرزا کے دور میں ون یونٹ بنا دیا گیا جس کے بعد مشرقی پاکستان ایک صوبہ اور باقی چار صوبے مل کر دوسرا صوبہ بن گئے‘ بلوچستان نے اسے تسلیم نہیں کیا اور یوں یہاں دوسری مرتبہ بغاوت شروع ہو گئی‘ اس بغاوت کو کچلنے کے لیے فیلڈ مارشل ایوب خان نے بلوچستان میں دوسری مرتبہ فوج چڑھا دی‘ قلات پر قبضہ ہو گیا اور خان آف قلات کا محل لوٹ لیا گیا‘ اس کے بعد پے در پے آپریشن ہوتے چلے گئے یہاں تک کہ نوبت جعفر ایکسپریس پر قبضے تک پہنچ گئی۔

ہمیں آگے بڑھنے سے قبل دو حقیقتوں کا ادراک کرنا ہوگا‘ پہلی حقیقت بلوچستان کی جغرافیائی صورت حال ہے‘ بلوچستان ایک بنجر اور بیابان علاقہ ہے جس کی وجہ سے ماضی میں یہاں کسی بڑی طاقت نے قبضے کی کوشش نہیں کی‘ سکندراعظم سے لے کر برطانیہ تک کبھی کسی بڑی فوج نے یہاں سے گزرنے کی غلطی نہیں کی‘ اس کی وجہ چارہ‘ پانی اور خوراک کی کمی تھی‘ ماضی میں فوجیں گھوڑوں پر سفر کرتی تھیں اور گھوڑوں کو چارہ اور پانی درکار ہوتا تھا اور بلوچستان میں یہ دونوں نہیں تھے لہٰذا بلوچستان کو ماضی میں کسی بڑی یلغار کا سامنا نہیں کرنا پڑا‘ تمام طاقتوں بشمول مغل اور برطانیہ انھیں آزاد تسلیم کرتے رہے اور انھیں ایران اور افغانستان کے بفرزون کی حیثیت سے وظیفہ بھی دیتے رہے اور یہ مجبوری بلوچوں کے ڈی این اے کا حصہ بن چکی ہے‘ یہ جانتے ہیں ہم پر کوئی حملہ آور ہوگا اور نہ مستقل طور پر یہاں رہ سکے گا چناں چہ یہ ہمیشہ دوسروں کی اس کم زوری کا فائدہ اٹھاتے ہیں‘ دوسری حقیقت ایران کی صفوی حکومت سے لے کر دہلی کے مغلوں اور روس کے زاروں سے لے کر تاج برطانیہ کے نمایندوں تک ماضی کی تمام حکومتیں اور بادشاہ بلوچستان کے سرداروں سے ڈیل کرتے رہے‘ یہ سرداروں کو دے دلا کر راضی کر لیتے تھے اور یوں بلوچستان ان کے ہاتھ میں رہتا تھا‘ انگریز نے بھی خان آف قلات سے ہزاروں مربع میل کا علاقہ کرائے پر لے رکھا تھا اور یہ انھیں اس کا کرایہ دیتے تھے چناں چہ بڑی طاقتوں اور حکومتوں سے وصولی سرداروں کے ڈی این اے میں شامل ہو گئی ہے‘ حکومت پاکستان بھی یہ غلطی کرتی رہی‘ اس نے ہر دور میں سرداروں کو ہاتھ میں رکھا‘ یہ کبھی ایک سردار کو اقتدار دے کر دوسروں کو کنٹرول کرتی تھی اور کبھی دوسرے سرداروں کو آگے لا کر پہلے سرداروں کو قابو کر لیتی تھی‘ بلوچستان پاکستان کا واحد صوبہ ہے جس کی پوری اسمبلی کابینہ میں شامل ہوتی ہے‘ تمام ایم پی اے وزیر ہوتے ہیں‘ اپوزیشن لیڈر نام کا ہوتا ہے اور یہ بھی صرف پروٹوکول انجوائے کرنے کے لیے بنایا جاتا ہے‘ صوبے کا ترقیاتی بجٹ بھی یہ سب آپس میں تقسیم کر لیتے ہیں‘ آپ المیہ دیکھیے عبدالقدوس بزنجو صرف 544 ووٹ لے کر ایم پی اے بنے (ٹوٹل رجسٹرڈ ووٹ 57666 تھے) اور یہ ان 544 ووٹوں کے ذریعے بعدازاں وزیراعلیٰ بن گئے‘ لوگ انھیں سلیپنگ وزیراعلیٰ کہتے تھے کیوں کہ یہ اپنی شبینہ مصروفیات کی وجہ سے دن بارہ بجے اٹھتے تھے اور اس کے بعد اگلی مصروفیات کا بندوبست شروع کر دیتے تھے اور یہ کھیل بلوچستان میں ہزار سال سے جاری ہے یعنی سرداروں کو ہاتھ میں رکھیں‘ ان کے مطالبات پورے کرتے رہیں اور سسٹم چلاتے رہیں‘ اس بندوبست میں سردار امیر سے امیر ہوتے چلے گئے جب کہ عوام غریب سے غریب ہوتے چلے گئے۔

آپ یہاں دوسرا المیہ بھی دیکھیے‘ بلوچستان کا 90 فیصد حصہ بی ایریا کہلاتا ہے‘ اس ایریا میں پولیس نہیں ہے‘ لاء اینڈ آرڈر کی ذمے داری لیویز کے پاس ہے اور یہ لیویز سرداروں اور نوابوں کی ذاتی فوج ہوتی ہے‘ سردار حکومت کے ساتھ سودا کرتے ہیں آپ ہمیں ہزار فوجیوں (لیویز) کی تنخواہوں اور رہائش کے اخراجات دے دیں اور ہماری فوج (لیوی) لاء اینڈ آرڈر کی ذمے داری اٹھا لے گی‘ حکومت انھیں رقم دے دیتی ہے اور یہ حکومت کو اپنی لیوی کی فہرست دے دیتے ہیں اور یوں یہ رقم سیدھی سردار کی جیب میں چلی جاتی ہے‘ یہ رقم 90 ارب روپے تک پہنچ چکی ہے چناں چہ اگر یہ کہا جائے بلوچستان کے صرف دس فیصد علاقے (اے ایریا جہاں پولیس ہے) پر حکومتی رٹ موجود ہے تو یہ غلط نہیں ہوگا‘ اب صورت حال یہ ہے بلوچستان کے صرف دس فیصد علاقے میں پولیس ہے‘ 90 فیصد علاقہ سرداروں اور ان کی قبائلی فوج کے قبضے میں ہے اور اسمبلی اور حکومت بھی ان کی جیب میں ہے‘ این ایف سی ایوارڈ کے ذریعے صوبے کو پچھلے دس برسوں میں ہزاروں ارب روپے ملے لیکن یہ رقم عام بلوچ پر خرچ نہیں ہوئی‘ یہ کرپشن اور لوٹ کھسوٹ کا شکار ہو گئی‘ سردار ایک دوسرے کو گرا کر حکومت حاصل کرنے کی کوشش میں بھی مصروف رہے ہیں‘ ہم اگر 1973 سے آج تک کا ڈیٹا دیکھیں تو ہم اس نتیجے پر پہنچ جائیں گے بلوچستان میں اقتدار کی باقاعدہ بندر بانٹ ہوتی ہے‘ سرداروں کے مختلف گروپ سال یا دو سال کی دیہاڑی لگاتے ہیں‘ ایک گروپ اقتدار میں آتا ہے‘ صوبے کو دل کھول کر لوٹتا ہے‘ اس کے بعد رخصت ہو جاتا ہے اور پھر اس کی جگہ دوسرا گروپ آ جاتا ہے اور وہی دیگ وہ کھا جاتا ہے‘ ریاست بڑی حد تک اس کھیل کا حصہ ہے‘ یہ خاموشی سے یہ کھیل دیکھتی ہے اور اگر خدانخواستہ کبھی کھیل رک جائے تو یہ اس میں کود کر اسے دوبارہ اسٹارٹ کرا دیتی ہے‘ اس کا نتیجہ یہ نکلا بلوچستان میں فرسٹریشن پھیل گئی۔ بلوچستان میں اس فرسٹریشن کی تین وجوہات ہیں‘ پہلی وجہ سوشل میڈیا ہے‘ بلوچستان پاکستان کے اہم علاقوں سے کٹا ہوا تھا‘ عام بلوچ کو لاہور‘ کراچی اور اسلام آباد کی ترقی کا اندازہ نہیں تھا لیکن جب موبائل فون آیا اور اس کے ساتھ سوشل میڈیا آ گیا تو محروم بلوچ نوجوانوں کو معلوم ہو گیا بلوچستان کے خشک پہاڑوں کی دوسری طرف جنتیں آباد ہیں‘ اس سے ان کے اندر کی محرومی بڑھ گئی‘ دوسری وجہ مواصلاتی ذرائع میں اضافہ تھا‘ جنرل مشرف کے دور میں بلوچستان میں سڑکیں بنیں‘ کوسٹل ہائی وے کے ذریعے بلوچستان کو سندھ سے ملا دیا گیا‘ کے پی اور پنجاب کے ساتھ رابطہ سڑکیں بھی بہتر ہو گئیں لہٰذا بلوچ نوجوانوں کو ملک کے دوسرے علاقے دیکھنے کا موقع مل گیا یوں انھوں نے اپنے حقوق کی بات کرنا شروع کر دی اور تیسری وجہ بلوچ سرداروں کو محسوس ہوا یہ نوجوان جلد یا بدیر ہم سے سوال کرنا شروع کر دیں گے چناں چہ انھوں نے ان کے سوالوں کو ریاست‘ فوج اور پنجاب کی طرف موڑ دیا‘ یہ انھیں خود کہنے لگے آپ فوج‘ پنجاب اور ریاست سے پوچھیں‘ ہمارے حصے کی نوکریاں اور ترقی کہاں ہے؟ نوجوان سادے تھے لہٰذا انھوں نے سرداروں اور اپنے سیاست دانوں سے پوچھنے کے بجائے ریاست سے پوچھنا شروع کر دیا اور یہ صورت حال بھارت کو سوٹ کرتی تھی لہٰذا یہاں سے بھارت بلوچستان میں کود گیا۔ (جاری ہے)

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 18 MAR 2025 Page No. 29

دہشت گردی کیخلاف جنگ میں چین کا اہم کردار

انداز بیاں

محمد عامر رانا

ٹرین ہائی جیکنگ کے واقعے کے بعد توقع ہے کہ ریاست کی جانب سے سخت ردعمل سامنے آئے گا جس میں ممکنہ طور پر مختلف محاذوں پر فوجی کارروائیاں بھی شامل ہو سکتی ہیں۔ تاہم صوبے کے سیاسی مسائل اور بالخصوص بات چیت کے ذریعے ان مسائل کو حل کرنے کے طریقوں پر توجہ مرکوز رہے گی خواہ پھر وہ بات چیت کتنی خاموشی سے کیوں نہ ہو۔ اس بحث میں ایک اہم نکتہ بھی شامل ہوگا اور وہ باغیوں کے خلاف کسی بھی فوجی کارروائی کے لیے بیرونی حمایت کا کردار ہوگا جو دوسرے ممالک کی جانب سے وسائل کی امداد اور سفارتی پشت پناہی کی صورت میں ہو سکتا ہے۔ اس معاملے میں تین عناصر اہم ہیں۔ سب سے پہلے بلوچ انتہا پسندوں نے حال ہی میں ایک میٹنگ کے دوران چین کو اپنے منصوبوں کے بارے میں خبردار کیا تھا۔ اس سے یہ سوالات جنم لیتے ہیں کہ چین پاکستان کو باغیوں کے خلاف کوششوں میں مدد کرنے کے لیے رقم اور وسائل کی پیشکش کے معاملے میں کس طرح کا ردعمل ظاہر کر سکتا ہے۔

دوسری بات یہ کہ پاکستان کو شاید امریکا اور اس کے مغربی اتحادیوں سے زیادہ مادی مدد نہیں مل پائے گی جس کی وجہ صرف سیاسی کشیدگی، یوکرین میں جاری تنازع نہیں بلکہ یہ حقیقت بھی ہے کہ مغرب اکثر علیحدگی پسند گروپس کے ساتھ ہمدردی کا مظاہرہ کرتا ہے جبکہ مذہبی دہشت گردی اور انتہاپسندی کو مختلف انداز میں پیش کرتا ہے۔ نتیجتاً پاکستان، بھارت کی بیرونی لابنگ کا مقابلہ کرنے کے لیے سفارتی حمایت حاصل کرنے پر زیادہ توجہ دے گا۔ بھارت بلوچ علیحدگی پسندی کے پیغام کو پھیلانے اور بیرون ملک بلوچ کمیونٹی باغیوں کو دی جانے والی مالی اور سیاسی مدد کو محدود کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ تیسرا عنصر یہ کہ تاریخ بتاتی ہے کہ بیرونی فوجی مدد ہمیشہ سے بہت اہم رہی ہے۔ مثال کے طور پر 1970ء کی دہائی میں باغیوں کے خلاف لڑائی کے دوران پاکستان کو شاہ ایران کی اہم فوجی مدد حاصل رہی تھی۔ اب ماہرین کا خیال ہے کہ کیا چین پاکستان کو باغیوں کے خلاف اس کی حالیہ جنگ میں اسی نوعیت کی مدد فراہم کرے گا جو کہ اس وقت ایران نے فراہم کی تھی۔ بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) اور دیگر چھوٹے باغی گروپ باقاعدگی سے چینی شہریوں اور پاکستان میں چین کے تجارتی اور سفارتی مفادات پر حملے کر رہے ہیں۔ ان گروہوں نے دہشت گردانہ سرگرمیوں کو بڑھانے کا منصوبہ بنایا ہے جیسے چین-پاکستان اقتصادی راہداری (سی پیک) اور بلوچستان میں چینی مفادات کو نشانہ بنانا وغیرہ۔ چین کے پاکستان میں اپنے شہریوں کے تحفظ کے حوالے سے خدشات میں مزید اضافہ ہوا ہے۔ چین پاکستان میں سرمایہ کاری جاری رکھنا چاہتا ہے لیکن صرف اس صورت میں جب ماحول اس کے شہریوں کے لیے محفوظ ہو۔ دہشت گردانہ حملے جس کی مثال گزشتہ سال اکتوبر میں کراچی میں چینی شہریوں کو ایئرپورٹ سے نکلتے ہی نشانہ بنانا ہے، اس واقعے سے دونوں ممالک کے درمیان عارضی کشیدگی پیدا ہوئی۔ تاہم بعد میں اعتماد سازی کے ذریعے دونوں ممالک کے درمیان تناؤ کو کم کیا گیا۔

بلوچ لبریشن آرمی (بی ایل اے) بلوچستان میں چین کی بڑی سرمایہ کاری اور پاکستان کے ساتھ قریبی شراکت داری کی وجہ سے چین کو دشمن کے طور پر دیکھتی ہے۔ چونکہ چین نے انسداد دہشت گردی کی کوششوں میں پاکستان کی مدد کرنے پر آمادگی ظاہر کی ہے، اس لیے اب یہ سوالات ابھر رہے ہیں کہ کیا چین پاکستان کی فوج کو بی ایل اے سے لڑنے کے لیے براہ راست مدد فراہم کر سکتا ہے؟ ماضی میں دہشت گردی سے نمٹنے کے لیے چین نے پاکستان پر دباؤ ڈالا ہے لیکن عملی تعاون محدود رہا ہے۔ مثال کے طور پر 2007ء میں اسلام آباد میں لال مسجد کے خلاف آپریشن چینی صدر ہوجن تاؤ کی جانب سے پاکستان کے صدر جنرل پرویز مشرف کو کال کرنے کے بعد شروع کیا گیا تھا۔ یہ کال جامعہ حفصہ مدرسہ کی طالبات کے ہاتھوں چینی ہیلتھ ورکرز کے اغوا کے بعد کی گئی تھی۔

یہ قیاس آرائیاں بھی کی جا رہی ہیں کہ 2014ء میں شمالی وزیرستان میں آپریشن ضرب عضب شروع کرنے کے پاکستان کے فیصلے میں بھی چین ملوث رہا ہوگا۔ کراچی میں چینی شہریوں پر حملے کے بعد چین نے ایک بار پھر پاکستان پر زور دیا کہ وہ بلوچ باغیوں کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ تاہم چین واضح مالی یا لاجسٹک مدد فراہم کر کے انسداد دہشت گردی کی کارروائیوں میں براہ راست ملوث ہونے کے بارے میں احتیاط برت رہا ہے۔ پاکستان نے سی پیک اور چینی مفادات کے تحفظ کے لیے ایک جامع سیکیورٹی میکانزم ترتیب دیا ہے، جس میں ایک خصوصی سیکیورٹی ڈویژن کی تشکیل بھی شامل ہے۔

تاہم چین خطرات سے نمٹنے کے معاملے میں بالکل بھی برداشت کا مظاہرہ نہیں کرتا اور وہ اپنے اتحادیوں جیسے پاکستان سے توقع کرتا ہے کہ کسی بھی خطرات کے خلاف اسی کی طرح سخت مؤقف اپنائے۔ پاکستان انتشار پھیلانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرنا چاہتا ہے لیکن اسے معاشی چیلنجز کا سامنا ہے۔ بڑے پیمانے پر فوجی آپریشن پر بہت لاگت آئے گی خاص طور پر چونکہ ملک پہلے ہی دیگر مہمات میں مصروف ہے جس میں بلوچستان میں علیحدگی پسند باغیوں اور خیبرپختونخوا میں مذہبی انتہاپسندی کے خلاف عزم استحکام آپریشن نمایاں ہے۔ ایسے فوجی آپریشن کے اخراجات اور سیاسی نتائج بہت اہم ہوتے ہیں۔ ریاستی ادارے ایسا سیاسی عمل شروع کرنے کو تیار نہیں ہیں جس سے اقتدار پر ان کا کنٹرول کمزور ہو۔ انہیں خوف ہے کہ اس سے بڑے مسائل پیدا ہوں گے۔ سیاسی قیادت خطرہ مول لینے کے لیے زیادہ تیار ہے لیکن بہت سے رہنما خاص طور پر اقتدار میں براجمان لوگ بلوچستان کے حالات کو پوری طرح سے نہیں سمجھتے۔ وہ کارروائی کرنے سے بھی گریز کرتے ہیں کیونکہ ان کا ماننا ہے کہ یہ ان کی ذمہ داری میں نہیں بلکہ معاملہ فوجی اسٹیبلشمنٹ کے ماتحت ہے۔

سیاسی حل کے بغیر فوجی کارروائیاں صرف سیکیورٹی کے خطرات سے نمٹنے کے لیے اہم ہوں گی۔ چینی ماہرین اکثر اس بات پر بحث کرتے ہیں کہ چین موجودہ فریم ورک سے آگے بڑھ کر کس طرح پاکستان کو مدد فراہم کر سکتا ہے جیسے کہ آلات فراہم کرنا، انٹیلی جنس کا تبادلہ اور مشترکہ سیکیورٹی مشقیں وغیرہ جبکہ چین پہلے بھی گہرے تعاون کی تجویز دے چکا ہے جیسا کہ پاکستان میں نجی سیکیورٹی اہلکاروں کی تعیناتی مگر پاکستان کی ہچکچاہٹ کی وجہ سے پیش رفت سست رہی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 18 MAR 2025 Page No. 30

دہشت گردی، قومی مسئلہ

وفاق نامہ

رشید صافی

منگل 11 مارچ کو جعفر ایکسپریس کے مسافروں میں سے کسی کو یہ اندیشہ نہ تھا کہ چند لمحوں میں ان کا سفر ایک خوفناک سانحے میں تبدیل ہونے والا ہے۔ اچانک ایک زوردار دھماکا ہوا جس سے ٹرین لرز گئی۔ دھماکے کے بعد ٹرین رک گئی، سکون کی چادر تار تار ہو گئی۔ دہشت گرد بھیڑیوں کی طرح ٹرین پر ٹوٹ پڑے۔ ان کی آنکھوں میں وحشت کا سمندر موجزن تھا اور ہاتھوں میں موت کے ہتھیار۔ معصوم مسافران کی سفاکیت کا نشانہ بن گئے۔ گولیوں کی تڑتڑاہٹ، چیخ و پکار اور خون کی ہولی نے ٹرین کو میدانِ جنگ بنا دیا۔ حادثے کے متاثرہ اور عینی شاہد جعفر ایکسپریس ٹرین کے ڈرائیور امجد یاسین کہتے ہیں کہ جب وہ بولان پہنچے تو انجن کے نیچے زوردار دھماکا ہوا جس سے انجن کا فیول ٹینک پھٹ گیا، ایمرجنسی بریک لگانے سے چار بوگیاں پٹڑی سے اتر گئیں۔ اسی دوران پہاڑوں سے بی ایل اے کے مسلح اہلکار اتر آئے اور فائرنگ شروع کر دی۔ فائرنگ کے تبادلے میں ڈرائیور کو بھی گولی لگی جو شیشے سے ٹکرا کر اسے چھو کر گزر گئی۔ ابتدائی اطلاعات سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ بی ایل اے کا اصل ہدف سکیورٹی اہلکار تھے۔ جب ٹرین رک گئی اور فائرنگ کا تبادلہ ختم ہوا تو دہشت گرد ٹرین میں داخل ہو گئے۔ یہاں سے ان کی سفاکیت کا دوسرا مرحلہ شروع ہوا۔ دہشت گردوں نے مسافروں کے شناختی کارڈ چیک کرنا شروع کر دیے جس کا مقصد سکیورٹی اہلکاروں کی شناخت کرنا تھا۔ ٹرین پر حملے کے بعد جب یہ معلوم ہو گیا ہے کہ حملہ آوروں نے مسافروں کو یرغمال بنا کر اپنے مطالبات پیش کر دیے ہیں تو ریاست نے لچک کا مظاہرہ کرنے کے بجائے بظاہر سخت موقف اپنایا جو کئی اعتبار سے درست ثابت ہوا کیونکہ اس موقع پر ریاستی سطح پر نرمی کا مظاہرہ کیا جاتا تو شاید تاخیر ہو جاتی، شدت پسند مقررہ ڈیڈ لائن کے بعد مسافروں کو جان سے مار دیتے تو ہم سوال اٹھا رہے ہوتے کہ بروقت کارروائی کیوں نہیں کی گئی؟ ٹرین پر حملے کے بعد پاک فوج نے فوری اور موثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا حالانکہ دہشت گردوں نے مسافروں کو یرغمال بنا کر ٹرین کو اپنی پناہ گاہ بنا لیا تھا جس سے آپریشن پیچیدہ ہو گیا تھا ایسے میں پاک فوج کے سپیشل سروسز گروپ (ایس ایس جی) کمانڈوز نے اپنی پیشہ ورانہ مہارت اور بہادری کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس مشکل صورتحال پر قابو پایا۔ دہشت گردوں نے ٹرین کے اندر اور باہر پوزیشنیں سنبھال رکھی تھیں جس سے مسافروں کی جانوں کو خطرہ لاحق تھا۔ پاک فوج نے انتہائی احتیاط اور مہارت سے آپریشن کا آغاز کیا۔ ایس ایس جی کمانڈوز نے ٹرین کے مختلف حصوں میں داخل ہو کر دہشت گردوں کو گھیر لیا انہوں نے مسافروں کو کم سے کم نقصان پہنچائے بغیر دہشت گردوں کو نشانہ بنانے کے لیے انتہائی مہارت سے کام لیا۔ دہشت گردوں کی موجودگی کے باوجود کمانڈوز نے مسافروں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کا عمل جاری رکھا۔ کمانڈوز نے دہشت گردوں کی نقل و حرکت پر نظر رکھنے کے لیے ڈرون اور دیگر نگرانی کے آلات کا استعمال کیا جس سے انہیں دہشت گردوں کی پوزیشنوں کا درست اندازہ لگانے میں مدد ملی۔ سکیورٹی فورسز نے انتہائی مہارت سے دہشت گردوں کو نشانہ بنایا اور مسافروں کو محفوظ نکالا۔ ڈی جی آئی ایس پی آر کے مطابق فورسز کے آپریشن میں 33 دہشت گرد ہلاک ہوئے اور فورسز نے 354 یرغمالی بازیاب کروائے۔ ان میں 37 زخمی ہیں، فورسز کے آپریشن کے دوران ایک بھی مغوی نہیں مارا گیا۔ شہید ہونے والے 26 افراد میں سے 18 کا تعلق آرمی اور ایف سی سے ہے اور دہشت گرد کسی مسافر کو یرغمال بنا کر اپنے ساتھ نہیں لے گئے۔

جعفر ایکسپریس پر حملہ شدت پسند تنظیم بی ایل اے نے کیا ہے جو علیحدگی پسند تنظیم ہے۔ یہ تنظیم گیس پائپ لائنوں کو اڑانے، سکیورٹی فورسز پر حملوں اور غیر مقامی افراد کو نشانہ بنانے جیسی کارروائیوں میں ملوث رہی ہے۔ پاکستان میں اس تنظیم پر پابندی کے بعد اس کے کچھ رہنما ملک سے باہر بیٹھ کر فتنہ انگیزی کر رہے ہیں۔ ان میں سے کچھ بیرونی ممالک میں پناہ لیے ہوئے ہیں جہاں سے وہ اپنی تنظیم کی سرگرمیوں کو کنٹرول کرتے ہیں اور دہشت گردی کی کارروائیوں کی منصوبہ بندی کرتے ہیں۔ یہ رہنما سوشل میڈیا اور دیگر ذرائع سے اپنے نظریات کو فروغ دیتے ہیں اور نوجوانوں کو دہشت گردی کی طرف راغب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ وہ بلوچ قوم پر ہونے والے مظالم کے نام پر جذبات بھڑکاتے ہیں اور علیحدگی پسندی کو ہوا دیتے ہیں۔ ان کی یہ کوششیں نہ صرف بلوچستان کے امن و امان کے لیے خطرہ ہیں بلکہ پورے ملک میں عدم استحکام پیدا کرنے کا باعث بھی بنتی ہیں۔ ان کی سرگرمیاں پاکستان کی سلامتی اور خودمختاری کے لیے ایک بڑا چیلنج ہیں۔ ٹھوس شواہد موجود ہیں کہ بی ایل اے کو ان قوتوں کی پشت پناہی حاصل ہے جو پاکستان کو غیر مستحکم کرنا چاہتی ہیں۔ جعفر ایکسپریس پر حملہ کرنے والے بی ایل اے کے دہشت گردوں کے افغانستان سے روابط کی تصدیق کی گئی ہے۔ دفتر خارجہ کے ترجمان کے مطابق بلوچستان میں ہونے والے حالیہ دہشت گردی کے واقعات میں ملوث دہشت گرد افغانستان میں اپنے ساتھیوں سے رابطے میں تھے۔ واقعے کے دوران ٹریس شدہ کالز میں افغانستان سے رابطوں کا واضح ثبوت ملا ہے۔ اقوام متحدہ میں پاکستان کے مندوب منیر اکرم نے سلامتی کونسل سے خطاب میں اس بات کا انکشاف کیا کہ بی ایل اے کے افغانستان میں موجود دیگر دہشت گرد گروہوں، جیسا کہ ٹی ٹی پی اور مجید بریگیڈ کے ساتھ گہرے روابط ہیں جو پاکستان کو غیر مستحکم کرنے کی مشترکہ کوششوں میں مصروف ہیں۔ ڈی جی آئی ایس پی آر لیفٹیننٹ جنرل احمد شریف چودھری نے جعفر ایکسپریس پر حملے کے بعد پریس بریفنگ میں کہا کہ بھارت بلوچستان میں دہشت گردی کا سب سے بڑا سپانسر ہے۔ حملے میں استعمال ہونے والے ہتھیار بشمول گزشتہ واقعات میں استعمال ہونے والے ہتھیار بھارتی اور افغان ساختہ تھے۔ بھارت غلط معلومات کی جنگ کی سرپرستی کر رہا ہے اور جعفر ایکسپریس ہائی جیکنگ کے بارے میں منفی پروپیگنڈا کر رہا ہے۔ بھارتی میڈیا نے پروپیگنڈا پھیلانے کیلئے واقعے کی جعلی فوٹیج دکھائی۔ مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ تصاویر اور جعلی ویڈیوز شیئر کر کے ایک بیانیہ تخلیق کرنے کی کوشش کی گئی۔ اس سے نتیجہ اخذ کرنا مشکل نہیں کہ ٹرین کو ہائی جیک کرنے کا بھیانک منصوبہ افغانستان میں موجود شدت پسندوں اور بھارت کے گٹھ جوڑ سے بنایا گیا۔ دنیا بھر میں مسافر گاڑیوں، جہازوں اور ٹرینوں کو ہائی جیک کرنے کا رجحان موجود ہے، نہتے مسافروں کو یرغمال بنانا سفاکیت کی انتہا ہے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 18 MAR 2025 Page No. 31

بے بس مائیں، گمشدہ صدائیں

حسن عمر صحافی

ماں کے وجود سے جنم لینے والی دنیا نے ہمیشہ اسی ماں کو صبر کا درس دیا، قربانی کا بوجھ دیا، اور خاموشی کی زنجیروں میں جکڑ دیا۔ وہ جو سب کے لیے روشنی کا مینار بنی، خود اندھیروں میں دھکیل دی گئی۔ وہ بہن جو بھائی کے لیے دعا کرتی رہی، وہ بیٹی جو باپ کے سائے میں پروان چڑھی، وہ بیوی جو شوہر کے لیے زندگی کا سہارا بنی۔ مگر جب اس نے اپنے لیے جینے کی خواہش کی، تو سوالوں کی صلیب پر چڑھا دی گئی۔ یہ کہانی کسی ایک عورت کی نہیں، یہ پاکستان کی ہر اس عورت کی کہانی ہے جس کا وجود روایات، غیرت، جبر، اور ناانصافی کے بوجھ تلے دبایا جاتا رہا۔

بلوچ ماؤں کے نصیب میں صرف ممتا کی تپش نہیں، انتظار کی اذیت بھی لکھی گئی ہے۔ وہ مائیں جو اپنے لاپتہ بیٹوں کی یاد میں ان کے کپڑے سینے سے لگائے بیٹھی ہیں، وہ بہنیں جو بھائیوں کی راہ تکتی ہیں، وہ بیٹیاں جو دروازے کی ہر آہٹ پر چونک جاتی ہیں کہ شاید ابا لوٹ آئیں۔ ان کے لیے انصاف ایک خواب بن چکا ہے۔ سڑکوں پر نعرے لگاتے ہوئے، بینرز اٹھائے کھڑے یہ چہرے محض احتجاج نہیں کر رہے، یہ ان زخموں کی گواہی دے رہے ہیں جو برسوں سے رستے آ رہے ہیں۔ یہ زخم ریاستی بے حسی کے ہیں، یہ زخم ان وعدوں کے ہیں جو کبھی پورے نہیں ہوئے، یہ زخم اس ستم کے ہیں جو صدیوں سے عورت کے نصیب میں لکھ دیا گیا ہے۔

بلوچستان میں ماؤں کے لیے صرف ممتا ہی کافی نہیں، یہاں انہیں حوصلہ بھی چاہیے۔ حوصلہ اس خوف کو نظرانداز کرنے کا جو انہیں قدم قدم پر دھمکاتا ہے۔ وہ جانتی ہیں کہ سڑکوں پر آنا، بینرز اٹھانا، سوال کرنا۔ یہ سب انہیں مزید مشکلات میں ڈال سکتا ہے۔ مگر وہ پھر بھی اپنے بچوں کی بازیابی کے لیے آواز بلند کرتی ہیں۔ وہ جانتی ہیں کہ اگر وہ خاموش رہیں، تو تاریخ کے صفحے ان کی قربانیوں کو بھی مٹا دیں گے۔

پاکستان میں عورت کے لیے ہر دن ایک جنگ ہے۔ چاہے وہ کسی دیہات میں ہو یا کسی بڑے شہر میں، چاہے وہ گھریلو خاتون ہو یا ملازمت پیشہ، اس کا ہر قدم آزمائشوں سے بھرا ہوتا ہے۔ کبھی اسے تعلیم کے حق سے محروم رکھا جاتا ہے، کبھی اسے شادی کے نام پر ایک نئے قید خانے میں دھکیل دیا جاتا ہے، کبھی وہ کام کی جگہ پر ہراسانی کا سامنا کرتی ہے، اور کبھی غیرت کے نام پر اس کی سانسیں چھین لی جاتی ہیں۔ یہ ایک ایسا سماج ہے جہاں عورت کو پہلے پاؤں میں بیڑیاں پہنائی جاتی ہیں، پھر اس سے کہا جاتا ہے کہ وہ دوڑ کر دکھائے۔

ہزاروں خواتین آج بھی عدالتوں میں انصاف کی منتظر ہیں۔ ان میں سے کچھ وہ ہیں جن کے شوہر یا بیٹے لاپتہ ہیں، کچھ وہ ہیں جنہیں جائیداد سے بے دخل کر دیا گیا، کچھ وہ ہیں جو تشدد کا نشانہ بنیں اور خاموش کرا دی گئیں۔ ان کے لیے انصاف محض ایک خواب ہے، ایک ایسا خواب جو روز آنکھوں کے سامنے ٹوٹتا ہے اور پھر نئے دن کے ساتھ جڑنے کی امید رکھتا ہے۔

بلوچ عورتوں کا دکھ ان سب دکھوں سے کہیں گہرا ہے۔ یہاں صرف خواب نہیں چھینے جاتے، یہاں بیٹے، بھائی، باپ، اور شوہر بھی چھین لیے جاتے ہیں۔ وہ مائیں جو اپنے بچوں کی جدائی میں سڑکوں پر دن رات احتجاج کرتی ہیں، وہ بہنیں جو ہر دروازہ کھٹکھٹاتی ہیں، وہ بیویاں جو ہر آہٹ پر چونک جاتی ہیں، ان کے آنسوؤں کی کوئی قیمت نہیں۔ ان کی فریادیں صرف دیواروں سے ٹکرا کر واپس آتی ہیں، ان کے مطالبے صرف ہواؤں میں تحلیل ہو جاتے ہیں۔ انہیں غدار کہا جاتا ہے، انہیں باغی کہا جاتا ہے، مگر کوئی یہ نہیں سوچتا کہ وہ عورتیں جو زندگی دیتی ہیں، وہ زندگی کی بھیک کیوں مانگ رہی ہیں؟

یہی درد عورت مارچ کے نعروں میں گونجتا ہے۔ یہ مارچ صرف برابری کی جنگ نہیں، یہ انصاف کی جنگ ہے۔ یہ ان ماؤں کا مقدمہ ہے جو انصاف کے در پر دستک دیتے دیتے تھک چکی ہیں۔ یہ ان بہنوں کی چیخ ہے جو اپنے بھائیوں کے نام خط لکھتی ہیں مگر کوئی جواب نہیں آتا۔ یہ ان عورتوں کی آواز ہے جو اپنے وجود کی پہچان چاہتی ہیں، جو اپنے فیصلے خود کرنا چاہتی ہیں، جو مرد کی برابری نہیں، بلکہ اپنی خودمختاری چاہتی ہیں۔ عورت مارچ محض چند بینرز، چند نعرے، یا چند مظاہرے نہیں۔ یہ صدیوں کی خاموشی توڑنے کی کوشش ہے۔

یہ مارچ صرف بڑے شہروں تک محدود نہیں، یہ ان عورتوں کے حق میں بھی ہے جو چھوٹے دیہات میں بیٹھی ہیں، جن کی آواز میڈیا تک نہیں پہنچتی، جن کی کہانیاں کوئی نہیں سنتا۔ یہ ان مزدور عورتوں کی بھی نمائندگی کرتا ہے جو روزانہ اینٹیں اٹھاتی ہیں، مگر ان کے اپنے حقوق مٹی میں دفن کر دیے جاتے ہیں۔ یہ ان طالبات کا بھی مقدمہ ہے جنہیں تعلیم کے حق سے محروم رکھا جاتا ہے، یہ ان ورکنگ ویمن کی بھی حمایت کرتا ہے جو دفاتر میں ہراسانی سہتی ہیں، یہ ان بیواؤں اور طلاق یافتہ عورتوں کا بھی ساتھ دیتا ہے جنہیں سماج بوجھ سمجھ کر درکنار کر دیتا ہے۔

یہ مارچ اس لیے ہے کہ کوئی عورت گھر کی چار دیواری میں قید نہ ہو، کوئی لڑکی خواب دیکھنے سے پہلے انہیں توڑنے پر مجبور نہ ہو، کوئی ماں اپنے بیٹے کی واپسی کے انتظار میں بوڑھی نہ ہو، کوئی بہن اپنے بھائی کی گمشدگی کے نوحے نہ لکھے۔ یہ اس دن تک جاری رہے گا جب تک انصاف ہر عورت کی دہلیز تک نہیں پہنچ جاتا، جب تک ہر بیٹی، ہر بہن، ہر ماں، اپنے فیصلے خود نہیں کر سکتی۔ یہ صرف عورتوں کی نہیں، ہر مظلوم کی جنگ ہے، اور جب تک ظلم باقی ہے، یہ صدا گونجتی رہے گی۔

یہ مارچ اس لیے ہے کہ عورت کو انسان سمجھا جائے۔ اس کے احساسات، اس کے خواب، اس کی خواہشات، سب کی اہمیت ہو۔ یہ مارچ ان سب کے لیے ہے جو صدیوں سے بے آواز تھے، جو ہر دن اپنے حق کے لیے لڑتے رہے، مگر انہیں ہمیشہ پیچھے دھکیل دیا گیا۔ جب تک ایک بھی عورت اس معاشرے میں دباؤ اور خوف میں زندگی گزار رہی ہے، جب تک ایک بھی ماں اپنے بچے کی راہ دیکھ رہی ہے، جب تک ایک بھی بہن اپنے بھائی کی بازیابی کے لیے چیخ رہی ہے۔ تب تک عورت مارچ کی یہ صدا بلند ہوتی رہے گی، یہ احتجاج جاری رہے گا، یہ جدوجہد کبھی ختم نہیں ہوگی۔

(بشکریہ۔ ہم سب)

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No. 5

Dated: 18 MAR 2025 Page No. 32

بلوچستان سے سرحد پار تک؟

پیامبر

قادر خان یوسف زئی
qakhs1@gmail.com

بلوچستان لہو رنگ زمیں ہے، ایسی زمیں جہاں خوف کی فصل بار بار اگائی اور کاٹی گئی، مگر اس فصل کے کانٹے صرف یہاں نہیں، پورے ملک میں محسوس کیے جاتے ہیں۔ جعفر ایکسپریس پر ہونے والا حالیہ حملہ نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستان کی سیاسی اور عسکری تاریخ میں ایک نیا باب رقم کر گیا۔ ابھی یہ سانحہ کی دھول بیٹھی نہیں تھی کہ نوشکی کا المناک سانحہ ہو گیا۔ حملوں کے بعد مقتدر حلقوں سے ایک نئی صدا بلند ہوئی کہ "کھیل کے اصول بدل گئے ہیں"۔ یہ جملہ محض ایک سرکاری بیان نہیں، بلکہ اس خطے میں عسکری، سیاسی اور سفارتی حرکیات میں بنیادی تبدیلی کی نوید بھی ہے۔

یہ بات اب سرگوشی نہیں رہی کہ پاکستان کے سیکورٹی ادارے عسکریت پسندوں کے خلاف محض دفاعی یا ردعمل پر مبنی آپریشنز سے آگے بڑھ کر جارحانہ حکمتِ عملی اپنانے کے لیے تیار ہیں۔ عسکری قیادت کا واضح اشارہ کہ "اب غیر ملکی تنخواہ داروں کے ذریعے پاکستانیوں کو نشانہ بنانے کی اجازت نہیں دی جائے گی"، براہ راست سرحد پار افغانستان اور بالواسطہ بھارت کو مخاطب کر رہا تھا۔ یہ پیغام واضح طور پر افغان طالبان انتظامیہ کو بھی پہنچایا گیا کہ یا تو دہشت گردوں کے خلاف کارروائی کریں یا پھر سفارتی کشیدگی اور ممکنہ سرحد پار عسکری کارروائیوں کے لیے تیار رہیں۔ حقانی کے استعفیٰ سے کیا ہو گا، ماضی کی پالیسیوں کے اس پس منظر میں، اب کھیل کے اصول بدلنے کی بات صرف ایک فوجی حکمت عملی میں تبدیلی کا نہیں بلکہ وسیع پیمانے پر ایک نئے نیشنل سیکورٹی فریم ورک کا تقاضا بھی کر رہی ہے۔

یہ سمجھنے کے لیے کہ اس اعلان کے بعد کیا تبدیلیاں ممکن ہیں، ریاست کی موجودہ انسداد دہشت گردی کی حکمت عملی کا جائزہ لینا ضروری ہے۔ پاکستان کا انسداد دہشت گردی ایکٹ، جو 1997 میں نافذ ہوا اور اس میں متعدد ترامیم کی گئی ہیں، انسداد دہشت گردی کی عدالتوں کے ذریعے دہشت گردی کے مقدمات کو تیزی سے نمٹانے کے لیے ایک متوازی قانونی نظام فراہم کرتا ہے۔ تاہم اس ایکٹ میں دہشت گردی کی تعریف اتنی وسیع ہے کہ اس کے باعث عدالتی نظام پر اضافی بوجھ پیدا ہوا، جس سے دہشت گردی کے حقیقی مقدمات کی کارروائی متاثر ہوتی رہی ہے۔ عملی طور پر پاکستان نے انسداد دہشت گردی کے لیے فوجی آپریشنز، انٹیلی جنس کارروائیوں اور تخریب کاری کی کوششوں کو یکجا کیا ہے۔ نیشنل کاؤنٹر ٹیررازم اتھارٹی، نیشنل ایکشن پلان، اور نیشنل انٹرنل سیکورٹی پالیسی کے باوجود، پاکستان کا نقطہ نظر اکثر ردعمل پر مبنی رہا ہے، جس میں ادارہ جاتی کوششوں میں ہم آہنگی کا فقدان ہے۔

جعفر ایکسپریس کے واقعے کے بعد "کھیل کے اصول" بدلنے کے اعلان سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ پاکستان دہشت گردوں کے خلاف ایک جارحانہ فوجی ردعمل کی جانب جا سکتا ہے جس میں جغرافیائی حدود کو بھی عبور کیا جا سکتا ہے۔ اس نئی حکمت عملی میں بلوچستان کے ساتھ ساتھ ملک کے دیگر علاقوں میں بھی شدت پسندوں کے خلاف کارروائیاں تیز کی جا سکتی ہیں۔ اس میں بین الاقوامی سطح پر سرحد پار دہشت گردی اور بیرونی حمایت کے خلاف سفارتی محاذ بھی شامل ہو سکتا ہے۔ جعفر ایکسپریس حملے کے بعد یہ واضح طور پر محسوس کیا جا رہا ہے کہ پاکستانی قیادت اپنی انسداد دہشت گردی کی پالیسی کو صرف داخلی معاملات تک محدود رکھنے کی بجائے بین الاقوامی سطح پر متحرک کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ یوں محسوس ہوتا ہے کہ خطے کی روایتی دشمنی میں نرمی کے امکانات محدود اور کشیدگی میں اضافہ ہونے کے امکانات واضح ہو رہے ہیں۔

اس تناظر میں چین پاکستان اقتصادی راہداری کی حفاظت بھی ایک نازک موڑ پر پہنچ چکی ہے۔ چین کی سرمایہ کاری پاکستان کے لیے معاشی اہمیت ہی نہیں بلکہ سیاسی اور سفارتی طاقت بھی رکھتی ہے۔ بلوچستان کے اندر جاری شورش کی شدت نے چینی قیادت کو بھی فکرمند کر دیا ہے۔ بلوچ دہشت گردوں کی جانب سے چینی منصوبوں پر حملوں کی تاریخ کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں۔ نئی حکمتِ عملی اس سرمایہ کاری کو محفوظ بنانے کے لیے مخصوص حفاظتی انتظامات اور فوجی تحفظ کی ضمانت کے ساتھ آگے بڑھ سکتی ہے۔ اس ضمن میں پاکستان اور چین کے درمیان خفیہ مذاکرات بھی اس امر کی نشاندہی کرتے ہیں کہ آنے والے دنوں میں بلوچستان کی سرزمین پر سی پیک منصوبوں کی حفاظت کے لیے فوجی موجودگی میں اضافہ متوقع ہے۔ ان سب کے ساتھ معلوماتی محاذ بھی پاکستان کے لیے ایک بڑا چیلنج بن کر سامنے آیا ہے۔

جعفر ایکسپریس حملے کے بعد سوشل میڈیا پر بھارتی میڈیا اور دیگر مخالف عناصر کی طرف سے مبینہ پروپیگنڈا مہم تیز ہونے سے پاکستانی اداروں کے لیے داخلی اور خارجی دونوں محاذوں پر ایک نیا چیلنج پیدا ہو چکا ہے۔ بھارتی میڈیا کی جانب سے جعلی تصاویر، ویڈیوز اور بے بنیاد خبروں کے ذریعے اس واقعے کو غلط رنگ دینے کی کوشش کی گئی۔ اس پروپیگنڈا کے نتیجے میں نہ صرف پاکستانی عوام کے اندر بے چینی پھیلی بلکہ عالمی سطح پر بھی پاکستان کے موقف کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی گئی۔ نئے قواعد کی روشنی میں پاکستان کا ادارہ جاتی سطح پر ایک جامع میڈیا حکمت عملی کے تحت معلوماتی جنگ میں اپنی موجودگی یقینی بنانے کی ضرورت محسوس کی جا رہی ہے۔

لیکن اس پورے منظرنامے میں سب سے زیادہ تشویش ناک معاملہ ملک کے اندر موجود سیاسی تقسیم ہے۔ پاکستانی سیاست گزشتہ کئی برسوں سے انتشار کا شکار ہے۔ اس تقسیم سے فائدہ اٹھاتے ہوئے دہشت گرد تنظیمیں نہ صرف اپنے حملے جاری رکھے ہوئے ہیں بلکہ داخلی انتشار کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اپنے مقاصد حاصل کرنے میں بھی کامیاب رہی ہیں۔ امید کی جا رہی ہے کہ انسداد دہشت گردی کے معاملے پر سیاسی اتفاق رائے قائم کیا جائے گا اور سیاسی قیادت اس موقع پر اپنی ذاتی سیاسی ترجیحات سے آگے بڑھ کر قومی سلامتی کے معاملے پر اتحاد کا مظاہرہ کرے گی۔ پاکستان کی سیاسی، عسکری اور عوامی قیادت کو واضح طور پر فیصلہ کرنا ہوگا کہ دہشت گردی کو شکست دینے کے لیے وہ کس قدر سنجیدہ ہیں۔ ورنہ معاملات پیچیدہ اور ریاستی چیلنجز مزید سنگین ہو جائیں گے۔